اور بفضل ایزدی تین حج اُن کے ساتھ کیے اور اس اثنائے سفر مین افعال حاجیوں کے
دیکھکر بہت خیال آتا تھا کہ بیچارے قصد حج کا کر دیتے ہین مگر نہ تو ان کو ارکان
حج کی خبر اور نہ وہ طریقہ نبویہ سے ماہر صرف رواجی چال پر حج کر کے چلے
جاتے ہین حالانکہ ایسا حج کرنا بیفائدہ ہے اور تکلیف لاحاصل اور جو خرچ ہوا ہے اسراف
مین داخل جب سفر حج سے واپس آیا تو دل مین خیال پیدا ہوا کہ ایک رسالہ اُردو
عام فہم جسمین رائے فاسدہ کی بو بھی نہ ہو اور سیدھا راستہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا ہے وہی لکھا جاوے لہذا عاجز ابو الساکین عبد اللہ ہریجی ابن امان اللہ سنبھلی نے
اپنے بیبہا وقت کو اسی کام مین صرف کیا اور جس جگہ سے حج و عمرہ کے مسائل ملے
جمع کیے جب دیکھا کہ مقصود اپنا پورا ہو گیا ہے تو ترتیب رسالہ کی شروع کی
بعد تالیف تمام اس رسالہ کے خادم شریعت رسول الاواب مولانا مولوی ابو محمد
عبد الوہاب اعاذہ اللہ عن شر المرتابی کی خدمت مین عرض کیا مولوی صاحب موصوف نے
از اول تا آخر امعان نظر ملاحظہ کیا اور اُس کے طبع کرانیکی ماہ شعبان ۱۳۲۸ھ
مین اجازت بخشی اور نام اس کا اَحکامُ الحجِّ النبوِیّ لِمَن یَطلُبُ صِراطَ السَّوِیّ

مرکہا گیا ؛ امید وار ہون کہ اگر بتقاضائے بشریت کوئی خطا ہوئی ہو تو اللہ معاف
کرے اور یہ رسالہ منقسم ہے تین باب پر پہلا باب مسائل مین اس مین
آٹھ فصلین ہین فصل پہلی نماز زکوٰۃ روزہ حج ہر مسلمان پر فرض ہے انکے تارک کے
وعید کا بیان فصل دوسری نماز زکوٰۃ روزہ حج وغیرہ عبادات مین رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی مخالفت کرنیوالیکی وعید کا بیان فصل تیسری نیت و اقسام حج کا
بیان فصل چوتھی سفر حج و احرام و لبیک کا بیان فصل پانچوین دخول حرم
شریف و طواف بیت اللہ و صفا و مروہ پر عمرہ پورا کرنیکا بیان فصل چھٹی حاجی
قبل حج و بعد حج مکہ معظمہ مین کیا کرے اور زیارت تینون مساجد وغیرہ کا بیان
فصل ساتوین آٹھہ ذی الحجہ کو طرف منا کے جانا و عرفات و مزدلفہ کا بیان
فصل آٹھوین مزدلفہ سے منا مین آنا و رمی و قربانی و حلق و طواف افاضہ
و طواف وداع کرکے گھر آنے تک کا بیان باب دوسرا دعاؤن کے بیان
مین اس مین ہر دعا کے حاشیہ پر دعا پڑھنے کی جگہ اور وقت کہ یہ دعا فلان جگہ پڑھی
جائیگی اور کتاب کا پتہ باب تیسرا اس مین پانچ فصلین ہین فصل پہلی

حج وعمرہ میں خاکساری واحرام ولبیک کے فضائل **فصل** دوسری حرم مکہ وبیت اللہ وحجر اسود ورکن یمانی ومقام ابراہیم کے فضائل **فصل** تیسری حج وعمرہ وحاجی ومعتمر کے فضائل **فصل** چوتھی عشرہ ذی الحجہ وعرفات ومزدلفہ ومنا کے فضائل **فصل** پانچویں آب زمزم وصفا ومروہ وغیرہ کے فضائل

باب اول فصل پہلی نماز زکوۃ روزہ حج ہر مسلمان پر فرض ہے ان کے تارک کے وعید کا بیان - قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی

فرمایا اللہ تعالی نے تحقیق نماز ہے اوپر

الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ه وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا

مسلمانوں کے لکھی ہوئی وقت مقرر کئے ہوئے۔ اور قائم کرو تم نماز کو اور مت ہو تم

مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ه اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ

مشرک کرنیوالوں سے تحقیق بات یہ ہے کہ جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ اوپر اسکے

الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰہُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ه وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

جنت اور جگہ اسکی آگ ہے اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مددگار۔ اور قائم کرو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو

سورہ نساء ۱۵ سورہ روم ۴ سورہ مائدہ ۱۰ سورہ بقرہ ۵

وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ

اور رکوع کرو تم ساتھ رکوع کرنیوالوں کے۔ پس ویل ہے واسطے اُن نماز پڑھنے والوں کے

عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ وہ نماز اپنی سے بے خبر ہیں۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ

علیہ وسلم نے بنیاد رکھی گئی اسلام کی اوپر پانچ چیز کے گواہی دینا اسبات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ

سوائے اللہ کے اور تحقیق محمد بندہ اُسکا ہے اور رسول اُس کا اور پڑھنا نماز کا

وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ قَالَ رَسُوْلُ

اور دینا زکوۃ کا اور کرنا حج کا اور روزے رکھنے رمضان کے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا مجھے دیکھتے ہو نماز پڑھتے ہوئے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان بندے کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے

لہ سورہ ماعون ۱ لہ بخاری و مسلم لہ بخاری لہ مسلم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعَھْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد درمیان ہمارے

وَبَیْنَھُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

اور درمیان اُنکے یعنی کافروں کے نماز ہے بس جو کوئی ترک کرے اسکو پس تحقیق کفر کیا اُسنے فرمایا نبی صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ

اللہ علیہ وسلم نے جسنے چھوڑدی نماز جان بوجھکر پس تحقیق اُسنے کفر کیا

جِھَارًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْکُفْرِ

کھلم کھلا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان کفر کے

وَالْاِیْمَانِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور ایمان کے ترک کرنا نماز کا ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ وَلَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّا طُھُوْرَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ

نہیں ہے ایمان واسطے اُس شخص کے کہ نہیں ہے امانت واسطے اسکے اور نہیں ہے نماز واسطے اُس شخص کے کہ نہیں ہے وضو اسکی اور نہیں ہے دین

لِمَنْ لَّا صَلٰوۃَ لَہٗ اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلٰوۃِ مِنَ الدِّیْنِ کَمَوْضِعِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ

واسطے اُس شخص کے کہ نہیں ہے نماز واسطے اسکے سوا اسکے نہیں کہ جگہ نماز کی دین میں مانند جگہ سر کے ہے بدن سے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص محافظت کرتے نماز کی ہوگی واسطے اُس کے
نُوْرًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ
نور اور دلیل اور سبب مغفرت کی دن قیامت کے اور جو کوئی نہیں محافظت کرتا اُس پر نہ ہوگی وہ واسطے
لَهُ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاةً وَّكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ
اُسکے نور اور دلیل اور بخشش اور ہوگا وہ دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون
وَهَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ
اور ہامان اور ابی بن خلف کے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تین شخص کسی بستی میں
وَّلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ
اور نہ جنگل میں کہ نہ جماعت کی جاوے انہیں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے
عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ
اور پر شیطان پس لازم پکڑ اپنے پر جماعت کو پس سوائے اسکے نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اُس بکری کو
الْقَاصِيَةَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دور ہو ریوڑ سے فرمایا واسطے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ
کیا حال ہوگا جسوقت کہ ہونگے تجہپر مسلط سردار تاخیر کرینگے
الصَّلٰوةَ أَوْ يُؤَخِّرُونَ عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا
نماز کو یا تاخیر کرینگے وقت اُس کے سے کہا مینے پس کیا حکم کرتے ہو
تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْ
مجہہ کو فرمایا نماز پڑہ وقت اُسکے پر پس اگر پاوے تو
رَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ
اس نماز کو ساتہہ اُنکے پس پڑہ تو نماز تحقیق ہیوا سطے تیرے نفل ہوگی۔

ان آیات اور احادیث کا یہ مطلب ہے کہ جس نے عمدًا نماز چہوڑدی ایک وقتکی ہو یا دو یا تین یا چار یا پانچون وقتکی پس وہ کافر ہوگیا اور محدثین کا یہی مذہب ہے اگر توبہ نہ کرے گا تو مرتد ٹہیرکر فی الفور لائق قتل ہوگا اور مسلمانون کے مقابر مین دفن نہ کیا جاوے گا اسی طرح کی اور بہت حدیثین آئین ہین جس سے کفر عمدًا تارک صلوۃ کا ثابت ہوتا ہے

زکوۃ کی فرضیت کا بیان

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ
اور ویل ہے واسطے مشرکون کے وہ لوگ کہ نہین دیتے زکوۃ کو اور وہ ساتہ آخرت کے وہی ہین کافر

وَعَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لَاوِی
اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ فرمایا عبداللہ بن مسعود نے کہ روکنے والا
الصَّدَقَةِ مَلْعُوْنٌ عَلٰی لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
زکوٰۃ کا ملعون ہے اوپر زبان محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے
یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اُمِرْنَا
دن قیامت کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا حکم کئے گئے ہم
بِاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَمَنْ لَّمْ یُزَكِّ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ
ساتھ قایم کرنے نماز کے اور دینے زکوٰۃ کے اور جس نے زکوٰۃ نہ دی پس نہیں نماز واسطے اُس کے
قَالَ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَلَمْ یُؤْتِ الزَّکٰوةَ فَلَیْسَ بِمُسْلِمٍ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی اور نہ دی زکوٰۃ پس نہیں وہ مسلمان
لَمْ یَنْفَعْهُ عَمَلُهٗ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَانِعُ الزَّکٰوةِ یَوْمَ
کوئی عمل بھی اسکے کچھ کام نہ آئیگا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دینے والا زکوٰۃ کا دن
الْقِیَامَةِ فِی النَّارِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّکٰوةَ اِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰہُ بِالسِّنِیْنَ
قیامت کے بیچ آگ کے ہوگا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں روکا کسی قوم نے زکوٰۃ کو مگر مبتلا کرے گا اللہ ان کو قحط سالی میں۔

روزہ کی فرضیت کا بیان

له رواه [illegible] عه رواه [illegible] عه رواه الطبرانی فی الصغیر عه رواه الطبرانی فی الاوسط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کئے گئے تم پر روزے جیسے کہ فرض کئے گئے اوپر اُن لوگوں کے

مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ

کہ پہلے تم سے تھی تو کہ تم پرہیزگاری کرو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار

فَرَضَهُنَّ اللّٰهُ فِي الْإِسْلَامِ فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا حَتَّى

چیزیں ہیں جن کو اللہ نے اسلام میں فرض کیا ہے جس نے انمیں سے تین ادا کیں وہ کچھ کام نہیں آتیں جبتک

يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلٰوةُ وَالزَّكٰوةُ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ

کہ سب کو بجا نہ لاوے نماز اور زکوٰۃ اور روزے رمضان کے اور حج بیت اللہ کا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرَى الْإِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّينِ ثَلَاثَةٌ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا کڑا اور دین کے قاعدے تین ہیں

عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ فَهُوَ كَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ

اور انکے اسلام کی بنیاد ہے جس نے چھوڑا ایک کو انمیں سے پس کافر ہے اس کا خون حلال ہے

شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالصَّلٰوةُ الْمَكْتُوبَةُ وَصَوْمُ رَمَضَانَ

ایک گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی نہیں سوائے اللہ کے اور نماز فرض اور روزے رکھنے رمضان کے

لہ سورہ بقر ۲۳ سلہ احمد سلہ ابو یعلی سلہ بیہقی اور شاہ ولو

دیکھو اس حدیث میں نماز روزے کا ایک ہی حکم رکھا ہے دونوں کے
تارک کو کافر فرمایا ہے پس ایک دن کے روزے اور ایک وقت کی نماز کے
ترک کرنیکا ویسا ہی حکم ہے جیسا کہ سارے مہینہ کے روزے اور پانچوں
وقت کی نماز کا حکم ہے دوسری حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان
چاروں رکن کا ایک ہی حکم ہے ان میں باہم کچھ بھی تفرقہ نہیں ہے کرنیوالا
ان کا مسلمان ہوتا ہے اور نہ کرنے والا کافر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ہی تفرقہ نہ کیا یکسان رکھا تو پھر دوسرا کون ایسا ہے جس کے تفرقہ کو ہم
مانیں اسکی بات سنیں اور رسول اللہ کے فرمانے پر کان نہ دھریں یہ آیات
واحادیث دلیل ہیں اسبات پر کہ جس نے نماز پڑہی اور اچھی طرح سے پڑہی
مگر روزہ نہ رکھا زکوۃ نہ دی حج نہ کیا گو فرضیت کا قائل ہے تو ایسا شخص مسلمان
نہیں ہے اسی طرح زکوۃ دی حج کیا روزہ رکھا مگر نماز نہیں پڑہتا ہے بہت
پڑہی تو جمعہ یا عید کو پڑہ لی یا رمضان کے نمازیوں میں مل گیا ایسا آدمی بھی
اسلام سے خارج ہے یا حج کیا مگر روزہ زکوۃ کو چھوڑ دیا یا روزہ زکوۃ کو

بتایا لایا مگر حج نہ کیا تو بھی یہ شخص کافر ہو گیا جیسا کہ صاف ابو یعلیٰ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کما تقدم

حج کی فرضیت کا بیان

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

اور واسطے اللہ کے ہے اوپر لوگوں کے حج کرنا اس گھر کا جو کہ پاسکے طرف اس کے راہ اور جو کوئی کفر کرے پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے جہان سے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّلَكَ زَادًا اَوْ رَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مالک ہو راستہ کے خرچ کا کہ پہونچا وے خرچ اسکو طرف بیت اللہ کے اور نہیں حج کیا پس نہیں ہے اوپر اس کے یہ کہ مرے وہ یہودی یا نصرانی اور یہ اس لئے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور واسطے اللہ کے ہے اوپر لوگوں کے حج کرنا اس گھر کا جو کہ پاسکے طرف اس کے راہ۔

فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے۔

---

[۱] آل عمران [۲] ترمذی و بیہقی [۳] ابن ماجہ

مَنْ لَمْ تَحْبِسْهُ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ اَوْ سُلْطَانٌ

جو شخص کہ نہیں روکا اُس کو کسی حاجت ظاہر نے یا مرض روکنے والے نے یا بادشاہ

جَائِرٌ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَاءَ يَهُوْدِيًّا وَاِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا

ظالم نے اور نہیں حج کیا پس چاہیے کہ مرے وہ اگر چاہے وہ یہودی اور اگر چاہے وہ نصرانی

لہ قَالَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوْسِرٌ وَلَمْ يَحُجَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فرمایا رسول اللہ نے جو شخص کہ مرے اور وہ طاقت رکھتا ہے حج کی اور نہ حج کیا آویگا دن قیامت کے

وَبَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوْبٌ كَافِرٌ . قَالَ مَنْ كَانَ يَجِدُ وَهُوَ

اور درمیان آنکھوں اُس کے کے لکھا ہوا ہوگا کافر۔ فرمایا جو کوئی کہ ہے پاتا طاقت

مُوْسِرٌ صَحِيْحٌ لَمْ يَحُجَّ كَانَ سِيْمَاهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

وسعت پوری پھر حج نہ کیا ہوگا ایک ٹیکا درمیان آنکھوں اُسکی کے کافر پھر پڑھا آپ نے اس آیت کو

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ رِجَالًا اِلٰى

اور جو کوئی کفر کرے پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے جہان سے۔ کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے البتہ تحقیق ارادہ کیا میں نے یہ کہ بھیجوں کئی مرد کو

هٰذِهِ الْاَمْصَارِ فَلْيَنْظُرُوْا كُلَّ مَنْ كَانَ لَهٗ جِدَةٌ وَلَمْ يَحُجَّ

طرف ان بستیوں کی پس چاہیے کہ دیکھیں وہ اس بات کو کہ ہر وہ شخص کہ ہے واسطے اُسکے مال اور نہ حج

فَيَضْرِبُ عَلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ مَا هُمْ بِمُسْلِمِيْنَ مَا هُمْ بِمُسْلِمِيْنَ

نہ کیا پس لین وہ اُن سے جزیہ نہیں ہیں وہ مسلمان نہیں ہیں وہ مسلمان ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ وَجَدَ اِلَى الْحَجِّ سَبِيْلًا وَسَنَةً ثُمَّ سَنَةً ثُمَّ

روایت ہے ابن عمر سے کہا جو شخص کہ پاوے طرف حج کے راستہ ایک برس پھر ایک برس پھر ایک برس

سَنَةً ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ لَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ لَا يَدْرِيْ مَاتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ رَسُوْلُ

مرگیا اور حج کیا نہ نماز پڑہی جاوے اوپر اسکے نہیں معلوم وہ مرا یہودی یا نصرانی فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ خُذُوْا عَنِّيْ مَنَاسِكَكُمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو سیکہو مجھسے احکام حج اپنے کے

یہ آیات و احادیث دلیل ہیں اس بات پر کہ ترک کرنا حج کا باوجود امکان

وعدم مانع وعذر شرعی کے کفر ہے تارک اُس کا کافر ہے پس جب یہ بات

ثابت ہوچکی کہ مسلمانوں پر یہ چاروں چیزیں فرض عین ہیں ہر ایک کا وہی

حکم ہے کسی طرح کا فرق شرعی درمیان ان چیزوں کے نہیں ہے تو معلوم

ہوا کہ آدمی جب ہی مسلمان ہوتا ہے کہ ان چاروں چیزوں کو بعد اقرار زبانی

بجالاوے نہین تو ایک یا دو یا تین چیزون کے بجالانیسے ہرگز مسلمان
نہین ہوتا اکثر جاہل یہی سمجھتے ہین کہ نماز پڑہ لینا کافی ہے زکوۃ دی یا تدری
بعض نمازہ ہین پڑہتے رمضان کے روزے رکھ لیتے ہین اُسی کو مسلمانی
جانتے ہین سو یہ سب شیطان کا دہوکا ہے اس قسم کے لوگ گو اپنے آپکو
ہزار بار مسلمان سمجھین سینکڑون ہو لوی انکو مسلمان کہین مگر حقیقت مین کلام
ہین کلام کے مسلمان نہین مسلمان اور کافر ہونا کسی کا قرآن و احادیث کی
گواہی سے معلوم ہوتا ہے نہ زید و عمرو کے کہدینے لکھدینے سے سو جو کوئی
اللہ و رسول پر ایمان رکھتا ہے اور آخرت پر یقین لایا ہے اُسپر یہ بات
فرض ہے کہ اگر اپنی نجات چاہتا ہے تو ان چارون چیزون کو پورا بجالاوے
پہر اُسوقت اگر آپ کو مسلمان کہے مومن سمجھے تو ہو سکتا ہے ورنہ جبتک
ایک رکن مین بھی کچھ خلل ہے بلا وجہ بلا عذر اُس کو چہوڑا ہے تب تک یہ آدمی
مسلمان نہین اسلام سے الگ ہے شعر کرلے جو کرنا آج ہے +
یہ زندگی کا راج ہے + پس جیتے جی مختار ہے + جب مر گیا محتاج ہے +

فصل دوسری نماز زکوۃ روزہ حج وغیرہ عبادات مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنیوالے کی وعید کا بیان۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

کہدے لوگو تحقیق مین پیغمبر ہون اللہ کا طرف تمہارے سب کے وہ جو واسطے اُسکے ہے بادشاہی

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

آسمانون کی اور زمین کی نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

جو نبی ہے ان پڑھا وہ جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتون اُسکی کے اور پیروی کرو اسکی تو کہ تم راہ پاؤ۔

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ

جو کوئی کہا مانے رسول کا پس تحقیق کہا مانا اللہ کا پس قسم ہے پروردگار تیرے کی نہین ایماندار ہونگے یہانتک کہ حاکم بناوین تجھہ کو

فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بیچ اُس چیز کے کہ جھگڑا پڑے درمیان اُنکے پھر نہ پاوین بیچ جیون اپنے کے تنگی اُس چیز سے کہ حکم کرے تو اور مان لیوین ماننی کر

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ

کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا کافروں کو

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوائے

سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَمَنْ

راہ مسلمانوں کی تو جدھر کرینگے ہم اسکو جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کرینگے ہم اسکو دوزخ میں اور بری جگہ پھر جانے کی اور جو

يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول کی پس یہ لوگ ساتھ ان لوگوں کے ہیں کہ نعمت کی ہے اللہ نے اوپر انکے پیغمبروں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور صالحوں سے اور اچھے ہیں

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

یہ لوگ رفیق۔ کہہ اگر ہو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

چاہیے گا تم کو اللہ اور بخشے گا تمہارے گناہ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے نئی بات نکالی

فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔ قَالَ رَسُوْلُ

بیچ اس دین ہمارے کے وہ چیز کہ نہیں ہے اس میں پس وہ مردود ہے۔ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیے پر پیچھے اس کے پس تحقیق بہترین باتوں کی

كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا

کتاب اللہ کی ہے اور بہترین راہوں میں راہ محمدؐ کی ہے اور بد ترین چیزوں کی نئی نکالی ہوئی

وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جو بدعت ہے وہ گمراہی ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

نُهٗ مِنْ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ

نہین ایماندار ہوتا ایک تمہارا ایسا تک کہ ہو خواہش اُس کی تابع اُس چیز کے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ

کہ لایا ہون مین اُس کو۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پکڑی سنت میری

فَهُوَ مِنِّيْ وَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ قَالَ

پس وہ میری امت سے اور جو شخص بے رغبتی کرے سنت میری سے پس نہین ہے وہ امت میری سے فرمایا رسول

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب اُمت میری داخل ہوگی بہشت مین مگر جس نے قبول نہ کیا

قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى

کہا گیا کون ہے جس نے قبول نہ کیا فرمایا جس نے فرمانبرداری کی میری داخل ہوگا بہشت میں اور جس نے نافرمانی کی میری پس تحقیق قبول نہ کیا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے مضبوط پکڑا سنت میری کو وقت

رواہ مسلم ۱۲ رواہ بخاری ۱۲ متفق

فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

بگڑ جانے امت میری کے پس واسطے اُس کے ثواب ہے سو شہید کا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَوْبَدَا لَکُمْ

علیہ وسلم نے قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اُسکے ہاتھ میں ہے اگر ظاہر ہوتے واسطے تمہارے

مُوْسٰی فَاتَّبَعْتُمُوْهُ وَتَرَکْتُمُوْنِیْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِیْلِ

موسیٰ پس پیروی کرتے تم اُسکی اور چھوڑ دیتے تم مجھ کو البتہ گمراہ ہو جاتے تم سیدھی راہ سے

وَلَوْ کَانَ مُوْسٰی حَیًّا وَاَدْرَكَ نُبُوَّتِیْ لَاتَّبَعَنِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور اگر ہوتا موسیٰ زندہ اور پاتا نبوت میری کو البتہ پیروی کرتا میری فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَرَکْتُ فِیْکُمْ شَیْئَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑی بیچ تمہارے دو چیزیں ہرگز گمراہ نہ ہوگے تم پیچھے اُن دونوں کے

کِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّتِیْ وَلَنْ یَّتَفَرَّقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ

کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ اور نہ جدا ہونگی وہ دونوں یہاں تک کہ آوینگی وہ دونوں اوپر حوض میرے کے

لے یہ حدیث سے دارمی کی حدیث کا ٹکڑا ہے ۱۲ منہ

روایت ہے ابن عباس سے کہا تھا مین پیچھے رسول اللہ کے ایک دن سو
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لڑکے تو حفاظت کر اللہ تعالی کے
حکمون کی وہ حفاظت کرے گا تیری احمد و ترمذی حکمون کی حفاظت یہ ہے
کہ ہر حکم خدا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانیکے موافق اپنی اپنی جگہ پر
بجالاوے کھلم کھلا اور کسی کا ڈر خوف نہ کرے * شعر مین عاشق ہون اس اپنی
پوری صدا کا + مخالف بنی کا ہے دشمن خدا کا :: ہمنے اس فصل مین برائے اختصار
بطور نمونہ چند آیتین و حدیثین لکھی ہین کہ مخالفت کرنیوالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
کسی حکم مین اصلاً مسلمان نہین بلکہ کافر و گمراہ و دوزخی ہے اسکی پوری پوری
تفصیل ہماری کتاب انتباہ الغافلین مین دیکھ لین -

فصل تیسری نیت و اقسام حج کا بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے نہین معتبر ہوتے عمل مگر ساتھ نیتون کے اور نہین ہے واسطے
ہر شخص کے مگر وہ چیز کہ نیت کی ہے اسکی بخاری و مسلم یعنی بغیر نیت
خالص کئے ہوئے کوئی عمل مقبول نہین تو ہر مسلمان امت اجابت کو چاہئے

کہ جس عمل نیک کو شروع کرنا چاہے تو پہلے نیت یعنے دل کا ارادہ مضبوط
کرے کہ یہ کام اللہ کے واسطے کرتا ہون اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
فرمانیکے موافق کروں گا یہ خلاصہ ہے نیت کا نماز ہو یا زکوۃ روزہ ہو یا حج یا
اور کوئی عمل نیک فرض ہو یا نفل بغیر نیت کے ناتمام اور غیر مقبول ہے سو حاجی
جب سفر کا ارادہ کرے تو نیت حج وعمرہ کی کرے اور جب میقات پر
پہونچکر احرام باندہے تو نیت احرام عمرہ کی کرے اسی طرح جب مکہ معظمہ مین
پہونچکر طواف شروع کرے تو نیت طواف عمرہ کی کرے اور جب طواف عمرہ سے
فارغ ہو کر طرف صفا کے پہونچے تو نیت سعی صفا مروہ کی کرے اور اسیطرح
جب آٹھ تاریخ ذی الحجہ کو احرام باندہے تو نیت حج کی کرے اور جب دس
تاریخ ذی الحجہ کو منی سے آکر طواف شروع کرے تو نیت طواف فاضہ کی
کرے اور جب گھر کو روانہ ہو تو نیت طواف وداع کی کرے مسئلہ
آفاقی شوال سے پہلے میقات پر پہونچے تو عمرہ کا احرام باندہے کیونکہ ابھی ایام حج
نہین ہین کیسی قسم کے حج کا احرام نہین باندھ سکتا حج تین قسم پر ہے ایک افراد

وہ اس طرح ہوتا ہے کہ شوال یا ذیقعدہ یا عشرہ ذی الحجہ مین حاجی میقات پر
پہونچکر نرے حج کا احرام باندہے اور مکہ معظمہ مین پہونچکر اسپر کوئی ارکان حج
وعمرہ کالازم نہیں ہے اور اسی احرام سے رہے یہان تک آٹھ ذی الحجہ کو حاجیون کیساتھ
نکلے اور حج پورا کرے اسی شکل کا نام حج افراد ہے دوسرا حج قران ہی وہ یہ ہے
کہ حج کے دنون مین لینی شوال کا مہینہ شروع ہونیکے بعد حاجی میقات پر پہونچکر
احرام حج وعمرہ کا باندہے اور مکہ مین پہونچکر عمرہ پورا کرے پہر احرام نہ کہولے
یہانتک کہ آٹھ ذی الحجہ کو اسی احرام کے ساتھ حج پورا کرے اور اسپر قربانی جیسی ادا ہے
اور طواف افاضہ کے ساتھ اور حاجیون کی طرح اسپر سعی صفا مروہ واجب نہین ہے
فقط دس تاریخ کو طواف افاضہ کرکے منیٰ کو لوٹ جانا ہوگا اسی شکل کا نام
قران ہے تیسرا حج تمتع ہے یہ یون ہوتا ہے کہ حج کے مہینون مین حاجی
میقات پر پہونچکر احرام عمرہ کا باندہے اور مکہ مین پہونچکر عمرہ پورا کرکے احرام
کہول ڈالے پہر آٹھ ذی الحجہ کو احرام حج کا باندہے اس شکل کا نام حج تمتع ہے
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران کیا تھا اور تمتع کی تمنا کی

اور صحابہ کو رغبت دلائی بلکہ عمرہ کر کے احرام نہ کھولنے پر غصہ ہوئے اور
ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا احرام باندھا ہے جو احرام باندھا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے آپ نے فرمایا ہدی لایا ہے کہا نہیں فرمایا طواف کر بیت اللہ کا
پھر سعی صفا مروہ کر اور احرام کھول ڈال بخاری و مسلم ابوموسیٰ کا احرام حج کا تھا
یعنی قران کا لیکن ہدی نہ تھی تو آپ نے فرمایا متمتع ہو جا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حج کے احرام کو فسخ کرا کر عمرہ کرا دیا اور محدثین کا یہی مذہب ہے
کہ تمتع افضل ہے اور تمتع پر قربانی واجب ہے اور تمتع میں سہولیت بھی ہے
یلملم کا باندھا ہوا احرام مکہ میں پہونچکر عمرہ پورا کر کے کھولڈالے اور آٹھویں ذی الحجہ
بغیر احرام رہے نہائے دھوئے بیوی سے صحبت وغیرہ محظورات احرام کرے
کرائے **مسئلہ** حج کو فسخ کر کے عمرہ کر ڈالنا جائز ہے نواب صدیق حسن خان
مرحوم نے لکھا ہے کہ چودہ ۱۴ صحابہ سے زیادہ جواز فسخ حج کے راوی ہیں
اس طرح کا اوٹ پھیر ساری امت کو جائز ہے ہرگز منع نہیں خود رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فتوی دیا ہے بلکہ اس حکم کے بجا نہ لانے پر غصہ فرمایا ہے

پہر وہ ایسا کون ہے کہ جس کی بات سنی جاوے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان نہ مانا جاوے اور ابن قیم نے تو اس نسخ کو واجب کہا ہے اور بہت
دلائل کتب محدثین مین اس مسئلہ کے موجود ہین روایت ہے ابو رزین عقیلی سے
یہ کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہر کہا یا رسول اللہ تحقیق باپ میرا نہین
طاقت رکہتا حج کی نہ عمرہ کی اور نہ سوار ہونیکی فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے
اور عمرہ کر ترمذی ابو داؤد نسائی و کہا ایک عورت نے یا رسول اللہ باپ
میرے نے پایا حج کو اور وہ بہت بوڑہا ہے نہین بیٹھ سکتا سواری پر کیا
حج کرون مین اُسکی طرف سے فرمایا حج کر بخاری و مسلم مندروایت ہے ابن عباس سے
کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق بہن میری نے
نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے اور وہ مرگئی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر
ہوتا اُسپر قرض کیا ادا کرتا تو کہا ہان پس فرمایا ادا کر قرض اللہ کا بخاری و مسلم
یعنے مرد عورت کی طرف سے اور عورت مرد کی طرف سے حج کر سکتے ہین خواہ وہ
زندہ ہو یا مردہ مگر وہ زندہ کہ کسی طرح حج کو نہین جا سکتا ہے اور نہ جانیکی

اُس سے کبھی اُمید نہیے یعنے دائم المرض ہونیکی وجہ سے یا اور کوئی عذر
شرعی کی وجہہ سے ایسے ہی وہ مردہ جو عذر شرعی سے رکا تھا پھر قضاء عند اللہ
مرگیا تو اُسکی طرف سے اُسکے اقارب حج کرسکتے ہیں روایت ہے ابن عباس سے
کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہ لبیک کہتا ہے
یہ لبیک شبرمہ کی طرف سے ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے
شبرمہ تیرا کہا اُس نے بھائی میرا ہے یا قریب میرا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کیا تو حج کرچکا اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر
شبرمہ کی طرف سے ابوداؤد ابن ماجہ یعنی جہانتک ممکن ہو حج دوسرے
مسلمان کی طرف سے وقت عذر کے اُس کا قرابتی یا دینی بھائی ہی کرے
اس لئے کہ یہ دونوں دردمندی کے ساتھ ارکان حج ادا کرینگے غیر کا اعتبار
چونکہ ایسا نہیں ہے یعنی مشرک بدعتی کو صرف روپیہ ہی کی غرض اصلی مقصود
و مطلوب ہوتی ہے برخلاف مسلمان تبع سنت کے کہ اس کو للہیت و خلوص
مقصود ہوتا ہے اور خیر خواہی دوسرے کی قرابتی ہو خواہ دینی بھائی ہو

اس لئے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے (اِنَّمَا المُؤمِنُونَ اِخوَۃٌ) یعنے مسلمان
متبع سُنت قرآن وحدیث کے عامل سب آپس مین بھائی ہین۔ اٹھایا ایک
عورت نے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے چھوٹے لڑکے کو
اور کہا واسطے اس کے حج ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہان
اور واسطے تیرے ثواب ہے مسلم یعنی یہ حج نفل ہوگا اور اس کا ثواب
بچہ کو بھی ملے گا اور والدین کو بھی ملے گا لیکن بچون کو سب ارکان مین
ساتھ رکھین جو وہ نہ کر سکین آپ کرا دین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو لڑکی لڑکا بلوغ سے پہلے حج کر چکا ہے ان کو بعد بلوغ کے پھر حج کرنا فرض ہے
اور جو لونڈی غلام حج کر چکا ہے یعنی مالک کی ملک مین وہ بعد آزاد ہونیکے پھر
حج کرے طبرانی روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے یمن والے حج کرتے
اور توشہ نہ لیتے کہتے تھے کہ ہم متوکل ہین پس جب آتے مکہ مین مانگتے
لوگون سے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت وَتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَیرَ
الزَّادِ التَّقوٰی) اور توشہ لیا کرو کہ بھلائی توشہ کی بچاتی ہے سوال سے

بخاری یعنی یہ جو لوگ حج میں مانگتے کہاتے تکلیف دیتے لوگون کو اور آپ مصیبت
اُٹھاتے جاتے ہین اُن کو حج کے ثواب سے سوال اور حاجیون کے ستانے
کا گناہ بڑا ہے مسلمان کو ایسا ہر گز نہ چاہیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نہ سفر کرے کوئی عورت ایک رات دن کا بھی مگر کہ ساتھ اسکے ذی محرم ہو
بخاری ومسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خلوت کرے کوئی مرد
ساتھ کسی عورت کے اور نہ سفر کرے کوئی عورت اس حال مین کہ نہ ہو ساتھ
اسکے ذی محرم پس کہا ایک شخص نے یارسول اللہ لکھا گیا ہون مین غزوہ
فلان مین اور ارادہ نکلنے کا کیا ہے بیوی میری نے حج کے لیے فرمایا جا اور
حج کر ساتھ عورت اپنی کے بخاری ومسلم - فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نہین حلال ہے واسطے کسی عورت کے کہ ایمان رکھتی ہے اللہ
اور دن قیامت پر یہ کہ سفر کرے تین رات کا مگر ساتھ ذی محرم کے بخاری
ومسلم ان احادیث سے ثابت ہوا کہ عورت کو حج کے سفر مین بھی ضروری
ولازمی بات ہے کہ اس سفر خیر مین عورت کے ہمراہ محرم ضرور ہو کیونکہ

یہ بھی ایک سفر ہے سفرون مین سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا
عام ہے (اَلْعِبْرَۃُ لِلْعُمُوْمِ) بلکہ یہ سفر چونکہ بہت سخت ہے جہاز د
ہوڈیون داونٹون پر سوار ہوتے اور اُترتے وقت حقیقت اس سفر کی
معلوم ہوتی ہے اسی لئے رسول اللہ نے غازی سے فرمایا کہ حج مین اپنی بیوی
کے ہمراہ جا ہان یہ دوسری بات ہے کہ کسی عورت کا محرم ہوہی نہین یا
ہے بھی تو مشرک بدعتی بے دین ہے تو اُسوقت عورت کو ضرورۃً یہ سفر
کرنا بغیر محرم کے جائز ہوا جیساکہ ہجرت وغیرہ سفرون ضروریون مین رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثون مین عورتون کا سفر کرنا بغیر محرم کے ثابت ہے
(کَمَا لَیْسَ بِمُخْفِیٍ عَلٰی مَاھِرِ الْکِتٰبِ وَالسُّنَّۃِ) مسئلہ جو شخص بعد احرام
کے حرم مین یا غیر حرم مین کسی وجہ سے روکا گیا یا بادشاہ ظالم نے روکدیا
یا اس کا کوئی عضو ٹوٹ گیا یا راستہ بھول گیا اور ایام حج گزر گئے اب
یہ یہین حلال ہو جاوے اگر قربانی ہمراہ ہے ذبح کردے حجامت
بنوالے اس کا حج ہو گیا چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو حج

عمرہ سے روکے جانے والیکو پھر قضا کرنیکا حکم نہین دیا اور وہ جو عمرے
کا نام عمرۃ القضا ہے وہ اس لئے نہین ہے کہ اگلے سال عمرہ کیا تھا یہ
اسکی قضا ہے وہ تو اس طرح پر ہے کہ مشرکین مکہ نے عہد نامہ لکھوایا تھا
اس مین بڑا قصہ جھگڑا ہوا اسلئے اس عمرہ کا نام عمرۃ القضا ہوا رہی یہ بات
کہ دوسرا حج عمرہ کرے یا نہین سو جب اللہ تعالی مال و تندرستی دے
جتنے چاہے حج عمرہ کرے کوئی مانع نہین اور پانچوین سال ہر صاحب وسعت کو
حج کرنا چاہیے جیسا کہ حدیث قدسی مین ہے فرمایا اللہ تعالی نے جس
بندے کو تندرستی دی اور اسکے عیش کو وسعت بخشی پانچ برس گزر گئے
اب بھی میرے گھر تک نہ آیا وہ محروم ہے ابن ماجہ بیہقی فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے طبرانی کبیر یعنے یہ
جو لوگون مین مشہور ہے کہ جمعہ کے دن جو حج ہو وہ حج اکبر ہے یہ غلط ہے ۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا مین خطبہ فرمایا پھر لوگون کو رخصت کیا اسلیئے
اس حج کا نام حجۃ الوداع ہوا اور اس حج مین ایک لاکھ چوبیس ہزار آدمیون سے زیادہ تھے

فصل چوتھی سفر حج واحرام ولبیک کا بیان اس سفر مبارک مین رفیق صالح دوست صادق محبوب خیر طلب کا ہمراہ ہونا بھی بہت ضروری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق سفر مین تنہا جانیسے منع فرمایا ہے ایک آدمی کو ایک شیطان ود کو دو شیطان تین کو سوار بتلایا ہے اس لئے تین چار آدمی سے کم ہمراہ ہوون پہران مین سے ایک کو امیر بنادین اگر بڑی جماعت ہو تو پہر اس سے بہتر کیا ہے مگر یہ جماعت فاسق فاجر مرد عورتوکی نہو دیندار نمازی پرہیزگار لوگ ہون اس لئے بچنا صحبت بد سے ہر جگہ واجب ہے خصوصًا اس سفر مبارک مین ایسے لوگون کو ہمراہ نہ لے جو بدعقیدہ بدعتی بے دین ہون مجبوری اور بات ہے ایسے لوگون کے ہمراہ ہونیسے اندیشہ ہے کہ کہین ریل نہ لڑجاوے سمندر نہ ڈبو دیوے حج منہ پر نہ مارا جاوے اور جو لوگ اس سفر مین ہمراہ ہون انسے با اخلاق پیش آتا رہے حتی المقدور انکی خیر خواہی کرے خصوصًا جدہ سے مکہ تک مکہ سے عرفات تک اور مکہ سے مدینہ تک ان جگہونمین پیاسے کو پلاوے اور بہوکے کو کہلاوے

جو پاس موجود ہو اُس کو خوش دل ہو کر صرف کرے کسی نے رسول اللہ سے
پوچھا حج کی خوبی کیا ہے فرمایا کھانا کھلانا نرم بات کرنا زبان و اعضا کو روکنا
جفا کرنے والے کی جفا اُٹھانا موذی کی ایذا سہنا اس سفر مین جو کچھ تکلیف و
مصیبت و بے آرامی درپیش آوے اس پر صابر شاکر خوش دل رہنا دلیل ہے
قبول حج و عمرہ کی اس سفر مبارک کا ثواب بھی جہاد سے کم نہین ہے حاجی
جب گھر سے نکلے تو گھر مین دو رکعت نماز پڑھکر باہر آوے ایسا نکلنا برائی
سے بچاتا ہے بزار و بیہقی نووی نے کہا ہے پہلی رکعت مین قل یا ایہا
الکافرون دوسری رکعت مین قل ہو اللہ پڑھے سلام پھیر کر آیت کرسی پڑھے
گھر سے نکل کر جب تک گھر مین واپس آوے گا کوئی مکروہ اُس کو نہ پہنچیگا جمعرات
کے دن صبح کے وقت یہ سفر کرے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسوقت کے لئے دعاء برکت کی ہے مگر خود بعد نماز ظہر کے مدینہ منورہ سے
روانہ ہوئے تھے سو اس سنت کا اتباع کرنا چاہئے یہ کچھ اور ہی مزا ہے۔
مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سفر مین نماز قصر کیا کرتے تھے یعنے

چار رکعت کی دو رکعت پڑھتے صرف فرض پڑھتے نفل وسنت نہ پڑھتے
مگر سنت فجر اور وتر ضرور پڑھتے اور نماز پڑھنے کا یہ طریقہ تھا جب دو پہر سے
پہلے چلتے تو ظہر کو عصر کے ساتھ ادا کرتے یعنے پہلی ظہر کی پڑھتے پھر عصر کی
پڑھتے اور اگر بعد زوال چلتے تو ظہر کے ساتھ عصر کو ملا کر چلتے اسی طرح مغرب
وعشار کو جمع کرتے اور نماز سنت وغیرہ سواری پہ پڑھتے اور فرض نماز
اتر کر پڑھتے سو حاجی ومسافر کو اسی طرح چاہیے اور جو اترنے سے لاچار ہے
بسبب عذر کے سو وہ فرض کو اونٹ پر پڑھ دلے جسطرح علمار کا فتوی ہے
ریل وغیرہ مین لیکن اونٹ پر سے اتر کر نماز پڑھنا کچھ مشکل نہین ہے کیونکہ
اونٹ بہت چھوٹے اور دبلے کمزور اور بہت آہستہ چلتے ہین ان پر سے
اتر کر نماز پڑھنا کچھ مشکل نہین ہے اور سستی کا مرض لاعلاج ہے

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ

ترجمہ حج کے مہینے ہین معلوم یعنی شوال ذیقعدہ دس دن ذی الحجہ کے

پس جو کوئی مقرر کرے بیچ اُن کے حج پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا اور نہ
جھگڑنا اور جو کچھ کروگے تم بھلائی سے جانتا ہے اسکو اللہ یعنی ہر بات لغو
و بے شرمی و فحش کی داخل رفث ہے عورتون سے ہنسی ٹھٹھا کرنا ملنے ملانے کا ذکر کرنا
وصل و فراق کی کہانی کہنا یہ سب رفث ہے یہ اپنی بیوی سے بھی نہ چاہیے اسیطرح
جو کام ایسا ہے کہ اُس مین حکم شرع سے باہر نکلنا ہوتا ہے حرام ہو یا مکروہ
وہ سب داخل فسق ہے کچھ گالی دینے ہی پر موقوف نہین ہمراہیون سے
ہر بات پر الجھنا جھگڑنا چھینا چلانا داخل جدال ہے یہ تینون کام اگرچہ
ہر جگہ ہر وقت منع ہین مگر اس سفر مبارک مین اور بھی زیادہ بدتر نکھتر ہین کوئی
ایسا برا کام نہین ہے جو ان تینون لفظون سے باہر ہو یہ نہایت ہی بلاغت و
فصاحت ہے کلام مجید کی اچھا حاجی وہ ہے جو ان تینون کامون سے بچے
نہ وہ شخص جو ایک دو سے بچا اور سب سے نہ بچا جس امر میں ان امور میں سے
پھنس گیا وہی نقصان اُس کے حج مین باقی رہیگا اس لئے ہر مسلمان کو
چاہیئے کہ ان مکروہات کے بچنے مین نہایت کوشش کرے۔ حدیث میں آیا

آیا ہے کہ جب ایک گروہ تیاری حج کی کرتا ہے تو ابلیس بھی اپنے رفیقون کو لیکر تیار ہو جاتا ہے راہ مین اُن کو طرف منشور کے بلاتا ہے خیرت ہے کہ تا وہ بڑا اعتماد تمند ہے جو اُس کے بھید سے بچ گیا۔ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور مسلمانون کے کئی گروہون کی تعریف کی اور اُن کو نیکی سے یاد کیا پھر فرمایا کیا حال ہے اُن لوگون کا جو اپنے ہمسایون کو دین و علم نہین سکہاتے اور اُن کو وعظ و نصیحت نہین کرتے اور اُن کو نیک بات نہین بتلاتے اور بُری بات سے نہین روکتے اور کیا حال ہے اُن لوگون کا جو اپنے ہمسایون سے علم و نصیحت حاصل نہین کرتے اور نہ نصیحت مانتے ہین قسم ہے اللہ کی یہ لوگ اپنے ہمسایون کو ضرور علم و دین سکہلاوین ورنہ اللہ اُن کو دنیا ہی مین عذاب کرے گا اور فرمایا ایک دوسرے سے علم کی نصیحت پکڑو اور ایک دوسرے کو علم کی نصیحت سکہاؤ اسواسطے کہ علم کی خیانت مال کی خیانت سے سخت تر ہے اور اللہ تم کو اس سے پوچھے گا ترغیب و ترہیب بمبئی کے مسافرخانہ مین اور جہاز مین اور جدہ کے

ٹھہرنے مین اور حدے کی پڑاؤ مین اور مکہ ومنا وعرفات ومزدلفہ اور مدینہ کے
راستہ مین داہین بائین حاجی ہمسایہ ہوتے ہین ان جگون مین قرآن و حدیث
کے موافق وعظ ونصیحت کرتے رہین اگر اپنی خیر چاہتے ہین۔ حدیث مین ہے
کہ شیطان نے اپنے چپڑاسی مقرر کئے ہین حاجیون کیلئے اور کہدیا ہے کہ
تم حاجیون کو راستہ سے بہکا دو یعنے گناہ مین پہنسا دو طبرانی روایت ہی عائشہ
رضی اللہ تعالی عنہا سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کا ارادہ کرتے
تو ان چیزون کو ہمراہ لیتے کنگہی مسواک آئینہ سرمہ دانی اور بعض روایت
مین سوئی ڈورا قینچی استرا بہی ہے بیہقی وغیرہ۔ متعین کین رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جگہ احرام باندہنے کی اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو اور شام والون
کے لئے جحفہ کو اور نجد والون کے لئے قرن منازل کو اور یمن والون کیلئے
یلملم کو پس یہ میقات ہین اُن شہروالون کے لئے جو مذکور ہوئے اور اُن
کے لئے کہ گذرین ان جگہون مین سے بغیر اہل اُن کے سے کہ ارادہ کرے
حج کا یا عمرہ کا پس جو شخص کہ ہو اندر رہنے والا ان مواضع کے پس جگہ احرام

اسکے کی گھر اپنے سے ہے یہانتک کہ اہل مکہ احرام باندہین مکہ سے بخاری مسلم
روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برے
میقات سے مگر احرام باندہکر طبرانی روایت ہے جابر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم داخل ہوئے دن فتح مکہ کے مکہ مین بغیر احرام کے اور انپر تھی
سیاہ مسلم روایت ہے زید بن ثابت سے یہ کہ انہون نے دیکھا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کو کہ کپڑے اتارے واسطے احرام اپنے کے اور غسل کیا ترمذی دارمی
روایت ہے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا تہی مین خوشبو لگاتی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام اُن کے کے پہلے احرام باندہنے سے اور
واسطے نکلنے اُن کے کے احرام سے پہلے طواف کرنے افاضہ کے ساتھ
خوشبو کے کہ ہوتی تہی اس مین مشک گویا کہ مین دیکھتی تہی چمک خوشبو کی
بیچ مانگ بالون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے تھے محرم
بخاری و مسلم یعنی سنت ہے حاجی کو احرام کے لئے غسل کرے بال مین ہوسکے
خوشبو تیل ڈالے پھر احرام کے کپڑے پہنے روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ وسلم سے کہ کیا پہنے محرم قسم کپڑون سے
فرمایا نہ پہنو کرتے اور نہ باندہو پگڑیان اور نہ پہنو پاجامہ اور نہ
اوڑہو ٹوپیان اور نہ پہنو موزے مگر وہ شخص کہ نہ پاوے جوتا پس پہنے موزے
اور چاہیے کہ کاٹ ڈالے موزے دونون ٹخنون کے نیچے سے بخاری مسلم
یعنے ایک تہبند باندہے اور ایک چادر اوڑہے اور سر نہ ڈہانکے اور ایک
بڑا کپڑا جو تہبند اور اوڑہنے کو کفایت کرے اور یہ کپڑا سفید ہونا افضل ہے
اور نیلا صابری شربتی وغیرہ سب جائز ہین اور چادر یا تہبند کے دو پاٹ
بھی جوڑنے جائز ہین روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہون نے سنا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع فرماتے تھے عورتون کو بیچ احرام کے پہننے
دستانون کے سے اور ڈالنے نقاب کے سے اور پہنے اُس کپڑے
کے سے کہ لگی ہے اُس کو ورس اور زعفران اور پہنے بعد اس کے
جو چاہے انواع کپڑون سے ابو داؤد یعنے ورس ایک رنگدار خوشبودار
گہاس ہے عورتین اپنے احرام مین معمولی کپڑے پہنین پاجامہ کرتا

دو پٹا چولی انگبا - اور مرور ومالی اور روپیون کی ہمیانی ضرورت کے لئے
باندہ لین تو جائز ہے - جنا ایک عورت نے بچہ ذوالحلیفہ مین جب کہ نکلے
رسول اللہ حجۃ الوداع کو پس بہیجا اُس عورت نے کسی کو طرف رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا کرے وہ فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندہ ساتھہ کپڑے کے
اور احرام باندہ اور چل ساتھہ قافلہ کے بخاری وسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جس وقت نہ پاوے محرم تہبند پس پہنے پاجامہ بخاری ومسلم
یعنے احرام کے کپڑے چادر اور تہبند مین جب یہ میسر نہ ہون تو جو میسر ہو
پہنے اور محرم بنے اور حج عمرہ پورا کرے روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے ذوالحلیفہ مین دو رکعت پہر سوار ہوتے
نزدیک مسجد ذوالحلیفہ کے اور بلند کرتے آواز اپنی ساتھہ لبیک کے بخاری ومسلم
یعنے یہ ذوالحلیفہ مدینہ منورہ کا میقات ہے مدینہ سے تین میل مدینہ والے اور
جو حج عمرہ کو ادھر سے جاوے وہ یہین سے احرام باندہتے ہین اور
ہند کا میقات یلملم ہے یہ ایک پہاڑ ہے مکہ معظمہ سے دو منزل پر یمن کے

قافلے یہان آکر اُترتے ہین پہر احرام باندہکر مکہ معظمہ جاتے ہین اور ہند والے
جہاز مین جب اس پہاڑ کے سامنے ہوتے ہین تب احرام باندہتے ہین
اور یہ پہاڑ جہاز کے راستہ سے بہت دور ہے اس پہاڑ کے سامنے
جہاز جب پہونچتا ہے کہ جدہ دو ڈہائی یا تین دن کی مسافت رہتا ہے
اور مسافت کمتی بڑہتی اسوجہ سے ہے کہ بعض جہاز تیز اور بعض آہستہ چلتا
ہے پس ہندوالے جہاز ہی مین غسل کرین اور نماز پڑہین اور احرام باندہکر
لبیک کہنا شروع کرین اب یہ محرم بن گئے اور پہاڑ کا سامنا معلوم کرنیکے
لئے یا تو کوئی تجربہ کار حاجی ہو ورنہ جہاز کے کپتان کے پاس نقشہ ہے
اُس سے معلوم کرلین ۔ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
جمائے بال سر اپنے کے ساتھ خطمی کے ابو داؤد یعنی ننگا سر ہونیسے بال پراگندہ
و پریشان ہوتے ہین تو اس لئے کسی چیز سے خطمی یا ملتانی یا گوند سے
جمالے ۔ روایت ہے عائشہ سے کہا گزرتا قافلہ ہمپر اور تہین ہم ساتھ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندہے ہوئے پس جس وقت گزرتا

قافلہ ہمارے آگے سے ڈالتی ایک ہماری چادر اپنی اوپر مُنہ لپنے کے پس جسوقت کہ نکل جاتی قافلہ ہم سے کہولدیتی ہم منہ اپنا ابو داؤد یعنی نقاب و برقعہ و چادر وغیرہ سے ہر وقت منہ محرم عورت نہ ڈہانکے رہے اور ضرورت کے وقت جیسے غیر حاجی قافلہ وغیرہ آگے سے گزرین تو منہ پر کپڑے سے پردا کرنا جائز ہے اور یہ جو بمبئی مین کہجور کے پنکھے بکتے ہین اُس کو عوام احرام کے دن اُس مین دو ڈورے بندہے ہوتے ہین اور باریک باریک سوراخ ہوتے ہین جنہین اُس کو خرید کر رکھ لیتی ہین جب احرام باندہتی ہین تو اُس کو ماتھے سے باندہ لیتی ہین اور مُنہ کی طرف لٹکا دیتی ہین یہ جائز نہین ایسا ہرگز نہ کرین روایت ہے ابن عباس سے کہا بہری ہوئی سینگی کہچوائین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بخاری و مسلم روایت ہے ابو ایوب انصاری سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہوتے سر اپنا حالت احرام مین بخاری و مسلم روایت ہے عبد اللہ بن مالک سے کہا سینگی کہچوائین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام مین بیچ مکان لحی جمل کے راہ مکہ مین درمیان

سر اپنے کے یعنی ضرورت کے لیے یہ امر جائز ہے بخاری مین ہے کہ محرم
کو خالی پہول سونگنے جائز ہے روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو جب دکہی اسکی آنکہین اور تہا وہ محرم لپیٹ
کر ساتہہ ایلوے کے مسلم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ گرتی تہین
جوئین اسکی اور پر منہ اسکے کے پس فرمایا کیا ایذا دیتی ہین تجہہ کو جوئین تیری کہا
ہان فرمایا مونڈ ڈال سر اپنا اور کہلا بقدر فرق کے چہہ مسکینون کو یا روزہ رکہہ
تین یا ذبح کر جانور لائق ذبح کرنے کے بخاری مسلم فدیہ دینے کا ذکر قرآن شریف
مین ہے روزہ یا صدقہ یا ذبح روزے رکہے تو تین رکہے یا چہہ مسکینون کو
کہانا کہلاوے یا ایک بکری ذبح کرے یعنی جو چیزین احرام مین منع ہین انکے
کرنے سے یہ فدیہ لازم آتا ہے جبکہ عمداً بغیر عذر کرے ایسا شخص بالاتفاق
گنہگار ہوتا ہے اور بہول کر کرنیوالا اور جاہل اور معذور کو گناہ نہین لیکن
فدیہ دینا ہوگا روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے استعمال
کرتے تیل زیتون بغیر خوشبو کا حالت احرام مین ترمذی سے روایت ہے

انس سے کہا سنگی کچوائین اور وہ تھے محرم اوپر پاتون اپنے کے سبب درد کے
ابو داؤد ونسائی یعنی ضرورت کے لئے یہ کام ہوں اور شرارت اور لذت کے لئے
جائز نہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ جانور موذی ہیں نہیں گناہ اسپر
کہ مارے اُن کو احرام میں اور حرم میں چوہا اور کوّا ابلق اور چیل اور بچھو اور کتا
کٹکھنا اور سانپ بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مار ڈالے
احرام والا درندہ حملہ کرنیوالے کو ترمذی ابو داؤد محرم کو اپنی بیوی سے صحبت کرنا
بوسہ لینا مساس کرنا شہوت سے چھونا حرام ہے بلکہ نظر شہوت سے دیکھنا بھی کہ کی
نہ چاہیے جماع کرنیسے حج فاسد ہو جاتا ہے دونوں میاں بیوی پر قضا و
کفارہ لازم آتا ہے روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نہیں لائق ہے کہ نکاح کرے احرام والا اپنا اور نہیں لائق ہے کہ نکاح کرائے
احرام والا کسی کا اور نہیں لائق ہے کہ منگنی کرے احرام والا بخاری ومسلم
روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے
اس حال میں کہ وہ احرام باندہے ہوئے تھے بخاری ومسلم عثمان وابن عباس کی

روایت کا مطلب یون ہے کہ ضرورت کے وقت احرام والا نکاح کرسکتا ہے
اور بلا ضرورت نکاح کرنا کرانا نہین چاہئے اور ضرورت یہ بھی ہے کہ اسوقت
طرفین اقراری ہین پہر کسی کے کہنے سے انکاری ہوجاوین اور دوسرا مطلب
یہ ہے کہ عثمان کی روایت مین نکاح کے معنے جماع وہم بستر کے ہین سو یہ
جائز نہین اور ابن عباس کی روایت مین نکاح کے معنے عقد یعنے ایجاب
قبول کرلے کرانے کے ہین جو جائز ہین جیسا کہ مخفی نہین ہے ماہر کتاب
وسنت پر صلی اللہ علیہ وسلم اے لوگو جو ایمان لائے ہو البتہ آزماویگا تم کو اللہ ساتھ ایک
چیز کے شکار سے کہ پہونچتے ہین اُس کو ہاتھ تمہارے اور نیزے تمہارے
تاکہ ظاہر کرے اُس شخص کو کہ ڈرتا ہے اُس سے بن دیکھے پس جو کوئی
حد سے نکل جاوے پیچھے اس کے پس واسطے اُس کے عذاب ہے درد دینے
والا یعنی جو حکم اللہ کا آتا ہے اس مین آزمایش ہوتی ہے پس ماننے والا
عامل اُس کا مسلمان ہے اور انکاری حیلہ ساز اُس کا کافر گرفتار عذاب ہے
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت مار ڈالو شکار کو اور تم احرام مین ہو اور جو کوئی

سلہ سورۂ مائدہ سلہ سورۂ مائدہ۔

مار ڈالے جان بوجھکر پس بدلہ اُس کا ہے مانند اُس چیز کے جو مارا ہے
جانور سے حکم کرین ساتھ اُس کے دو صاحب عدل کے تم مین سے
قربانی پہونچنے والی کعبہ تک یا کفارہ ہے کھلانا مسکینون کا برابر اس کے تا کہ
چکھے وبال کام اپنے کا یعنے احرام مین شکار کر لیا تو دو جانتے والے اسکی
قیمت مقرر کرین اور جس جگہ شکار کیا ہے اسی جگہ کی قیمت کا اعتبار ہے
اور چاہے جہان سے خریدے لیکن قربانی کعبہ مین پہونچکر ہو گی یا اس جانور کی
قیمت کے حساب سے جتنے آدمی کھا سکین کھلادے مثلاً کسی پر اونٹ قربانی
کرنا آیا یا بکری اور ملتا نہین تو اُس جانور کی قیمت کا کھانا کھلا دے اور اگر
اس کے پاس اسقدر خرچ نہیں ہے تو اس قیمت مین جتنے مسکین
کھا سکین تخمینا کرے اور اُسی مقدار برابر اُن کے روزہ رکھے یعنی
بیس آدمی کھا سکتے تھے تو بیس روزے رکھ لے یا دس کھا سکتے تھے
تو دس روزے رکھ لے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت
شکار کا واسطے تمہارے بیچ احرام کے حلال ہے جبکہ نہ کیا ہو تم نے شکار

یا نہ کیا گیا ہو واسطے تمہارے ابو داؤد ترمذی یعنے احرام والے کو شکار
کرنا اور اُس مین شریک ہونا اور کہانا سب حرام ہے مگر جب کسی اور نے
شکار کیا ہے اور اچانک بے خبر حاجی کو وہ گوشت مل گیا تو کہانا اُسکا
جائز ہے حلال کیا گیا واسطے تمہارے شکار کرنا دریا کا اور کہانا اُس کا
فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے مسافرون کے اور حرام کیا گیا واسطے
تمہارے شکار کرنا جنگل کا جب تک کہ رہو تم احرام مین اور ڈرو اللہ سے
وہ جو طرف اُس کے اکٹھے کئے جاؤ گے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے بیچ حق سمندر کے کہ پاک ہے پانی اُس کا اور حلال ہے مردہ
اُس کا ابو داؤد نسائی ترمذی مسند امام احمد حنبل و ابن ماجہ و ابن خزیمہ
و ابن حبان ابن ابی شیبہ ابن جارود فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صَیْدُ
الْبَحْرِ) سے وہ شکار مراد ہے جو جال یا کانٹے وغیرہ سے کہنچا جاوے
اور (طَعَامُہٗ) سے وہ مراد ہے جس کو دریا مردہ کر کے پہینکدے
یعنے سورہ مائدہ مین یہ دونون لفظ اللہ نے فرمائے ہین ان کی تفسیر یہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے درمنثور ذخیرہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹڈی شکار دریا کا ہے ابو داؤد ترمذی روایت
ہے حسن بصری سے کہ ایک آدمی نے شکار کیا حالت احرام میں پس
درگزر کیا اللہ تعالیٰ نے اُس سے پھر دوسری دفعہ شکار کیا پس اُتری
آگ آسمان سے پس جلا دیا اُس کو تفسیر ابن جریر پھینکا ایک شخص نے
پتھر طرف ہرن کے پس مارا اُسکو پس لایا گیا وہ شخص عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کے پاس پس حکم کیا واسطے اُس کے فدیہ کا ایک بکری حاکم روایت
ہے ابن عباس سے کہ بیچ ہر پرندے حرم کے بکری ہے ابن ابی شیبہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ انڈے شتر مرغ کے روزہ ہے
یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا ابو الشیخ روایت ہے ایک آدمی انصار سے
کہ تحقیق ایک آدمی کے اونٹ نے روند دیا گھونسلا شتر مرغ کا پس
ٹوٹ گئے انڈے اُس کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر تیرے
بدلہ ہر انڈے کے روزہ رکھنا ہے یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا احمد فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مار ڈالو چھپکلی کو اگرچہ اندر کعبہ کے ہو طبرانی

فصل پانچوین دخول حرم شریف و طواف بیت اللہ و صفا و مروہ پر عمرہ پورا کرنے کا بیان حرم شریف کی حدین ہین یعنی جو راستے مکہ معظمہ سے طرف اور شہر بستیون کے گئے ہین ہر طرف کو کئی کئی میل تک ہین طرف جدہ کے حد حرم مکہ معظمہ سے دس اہیل تک ہے یہانپر دو دیوارین آمنے سامنے کئی گز چوڑی لمبی اونچی دیوارین ہین ان کے درمیان سے قافلے نکلتے ہین اور قریب ان کے کنوان ہے اور مسجد کا چبوترا ہے ذرا فاصلے سے اسپر ایک پتھر کی چھوٹی سی محراب ہے اور فی زمانا ترکونکی چونکی بھی ہے اور بکثرت زینہ ہے یہین سے حد حرم شروع ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کچھ اداب حرم شریف کے بتائے ہین یہان کا شکار نہ کرنا درخت نہ کاٹنا اگرچہ خار دار ہو یہان کی پڑی ہوئی چیز نہ اٹھانا مگر پہچاننیکے لیے جنگ و جدال کسی طرح کا فساد نہ کرنا - روایت ہے نافع سے کہا تحقیق ابن عمر نہ آتے مکہ مین مگر رات گزارتے ذی طوی مین یہان تک کہ صبح کرتے اور نہاتے اور نماز

پڑہتے پہر داخل ہوتے مکہ مین دن کو اور جسوقت نکلتے مکہ سے گزرتے ذی طوی
پر اور رات گزارتے اُس مین صبح تک اور ذکر کرتے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے
اسی طرح کرتے بخاری و مسلم روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا تھی غسل کرتے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واسطے دخول مکہ کے ترمذی روایت ہے عائشہؓ
سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ آئے طرف مکہ کے داخل ہوئے اُسمین
بلندی کی طرف سے اور نکلے پستی کی طرف سے ....

بخاری و مسلم یعنے شہر مکہ کے قریب ایک کنوان ہے اسپر اونٹ پانی
پیتے این یہان کے پانی کہینچنے والونکو دو آنے دینے سے بخوبی غسل
ہوسکتا ہے اور اس کے پاس پانی چاہ وغیرہ بیچنے والون کی جہونپڑیان ہین
اور کچھ خوف نہین ہے اس سے تہوڑے آگے چل کر دو راستہ ہین بائین
طرف کو جو راستہ ہے یہ شہر کے باہر باہر معلی ہین ہو کر مکہ کو آیا ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اسی راستہ سے داخل ہوئے تھے جب مدینہ منورہ سے
حج کو آئے تھے دوسرا راستہ جو داہین طرف کو ہے یہ شہر مکہ کے اندر کو آتا ہے

اب حاجی اسی سے آتے ہین اسی سے جاتے ہین اور رسول اللہ ﷺ کی طرف سے
داخل ہوئے اور جس راستہ سے حاجی نکلتے ہین اسی سے نکلے تھے اور
اگر حاجی ﷺ کی طرف سے داخل نہ ہو سکے تو یون کرے کہ پہلے حرم کا باب
ابراہیم ملتا ہے اس سے داخل نہو اور سیدھا بازار حرم کے دالانون کے
پیچھے سے چلے اور باب ابراہیم سے گیارہوان دروازہ دالانون کا باب
نبی ہے اور بارہوان دروازہ باب ﷺ ہے انہین سے داخل ہو کر باب
بنی شیبہ پر آئے یہ بیت اللہ کے سامنے کمانی دار دروازہ ہے اس کے سامنے
مقام ابراہیم ہے اس سے آگے بیت اللہ کا کونا جسپر حجر اسود ہے اسپر سیدھا
پہونچے اور یہ جو آجکل حاجی معلم صاحب کے مکانپر ٹھہر کر دعوت کھا کر کوئی رات
کو کوئی کل کو عمرہ کرتے ہین یہ سنت نہین ہے ان کو یون چاہیے کہ معلم صاحب کے
سپرد بستر بوریہ وغیرہ کر دین اور آپ سیدھے حرم شریف کو جا کر عمرہ پورا کرین
اگر کر سکتے ہین ورنہ معلم صاحب کو ہمراہ لیجاوین اور بوریہ بستر وغیرہ کا سوائے
نقد کے کچھ اندیشہ نہ کرین کیونکہ ہمنے تجربہ سے معلوم کیا ہے کہ معلم صاحب

مکہ معظمہ کے اکثر امین ہین روایت ہے عروہ سے کہ تحقیق اول چیز کہ شروع
کیا ساتھ اُس کے رسول اللہ نے اُسوقت کہ آئے مکہ مین یہ تھی کہ وضو کیا
پھر طواف کیا پھر کیا ابو بکر و عمر و عثمان نے مانند اس کے بخاری مسلم جابر بن
عبد اللہ نے کہا ہم داخل ہوئے مکہ مین پہر دن چڑھے پس آئی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دروازہ مسجد پر اپنی سواری کو بٹھایا مسجد مین آئے پہر حجر اسود
کو چہوا دونون آنکھون سے آنسون بہے تین بار رمل کیا چار بار چلے اپنی چال کہ
پہر حجر اسود کو بوسہ دیا دونون ہاتھ اُسپر رکھے وے پہر ہاتھ منہ پر پہیرے
بیہقی یہ حدیث صحیح ہے یعنی قدیم دروازہ مسجد کا باب بنی شیبہ ہے یہ بیت اللہ
کے سامنے کے رخ ہے اور بغیر دیوارون کے کمانی دار دروازہ ہے
اُس دروازہ سے داخل ہو کر سیدہا حجر اسود پر آوے پہر حجر اسود کے ساتھ
وہی کام کرے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا روایت ہے ابن عباس
سے کہے لبیک کہے مقیم یا عمرہ کرنیوالا یہان تک کہ بوسہ دیوے حجر اسود کو
ابو داؤد یعنی مکہ کا رہنے والا عمر کری یا باہر کا عمرہ کرنیوالا ہو دونون کو لبیک

کہنی چاہئے پہونچنے حجراسود تک روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت طواف کرتے بیچ حج کے یا عمرہ کے اول آتے تین
جلدی چلتے تین بار اور چلتے اپنی چال پر چار بار بخاری مسلم روایت ہے ابن
عباس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب اُن کے نے عمرہ
کیا جعرانہ سے پس جلدی چلے بیچ طواف خانہ کعبہ کے تین بار اور کیا چادرون
اپنی کو نیچے بغلون اپنی کے پہر ڈالا اُن کو اپنے بائین مونڈہے پر ابو داؤد روایت ہے
یعلی بن اُمیہ سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ
کعبہ کا اضطباع کئے ہوئے ساتھ چادر سبز کے ترمذی ابو داؤد دارمی اضطباع اس کو
کہتے ہین کہ چادر کو بغل کے نیچے داہین طرف سے نکال کر بائین مونڈہے پر
ڈال لے اور اکڑ کر لپکتا ہوا چلے یہ بھی ایک علامت ہے شجاعت کی روایت ہے
ابن عمرؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراسود کی طرف منہ کر کے اپنا
رخسارہ مبارک اُسپر رکھ دیا دیر تک روتے رہے پھر پھر کر دیکھا عمر بھی رو رہے تھے فرمایا
اے عمر یہ جگہ آنسو بہانے کی ہے ابن خزیمہ و ابن ماجہ و حاکم روایت ہے ابن عمر سے

کہا چلنے تھے تین بار بیچ طواف کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود سے تا حجر اسود
اور چلے موافق چال اپنی کے چار بار مسلم یعنے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور اصحاب مکہ سے مدینہ کو ہجرت کر کے چلے گئے پہر عمرہ کرنے آئے تو بیٹھے مشرکین
مکہ دیکھنے کو اور کہا کہ دبلا کر دیا ان کو مدینہ کی بھوک نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے صحابہ سے کہ اسطرح سے اکڑ کر چلو یہ مشرکین کو دکھانا تھا اللہ کے
واسطے سو اس لئے اللہ پاک نے اس کو ارکان حج مین کر دیا۔ روایت ہے
ابو الطفیل سے کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ طواف کرتے
خانہ کعبہ کا اور اشارہ کرتے تھے طرف حجر اسود کے ساتھ لکڑی کبڑی کے کہ
تھی آپکے ہاتھ مین اور بوسہ دیتے تھے اس لکڑی کو مسلم روایت ہے ابن عباس
سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا اونٹ پر
جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے طرف اسکے ساتھ ایک چیز کے کہ ہاتھ مین
تھی اور اللّٰہُ اکبر کہتے بخاری روایت ہے ابن عمر سے کہا نہین چھوڑا
ہمنے ہاتھ لگانا ان دونون رکنون کا رکن یمانی اور حجر اسود کا بھیڑ مین اور

نہ غیر بہتر ہین جیسا کہ دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ لگاتی تھے
بخاری مسلم کہا نافع نے دیکھا مینے ابن عمر کو ہاتھ لگاتے تھے حجراسود کو اور
بوسہ دیتے تھے ہاتھ اپنے کو اور کہا نہین چھوڑ لینے اُس کو جیسا کہ دیکھا مینے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے بخاری مسلم روایت ہے ام سلمہ سے
کہا شکایت کی مینے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ تحقیق مین بیمار
ہون پس فرمایا طواف کر تو باہر باہر لوگونسے اس حال مین کہ تو سوار ہو پس
طواف کیا مینے بخاری مسلم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف گرد کعبہ کے
مانند نماز کے ہے مگر تم بولتے ہو اُس مین پس جو کوئی بولے اُس مین نہ بولے
مگر ساتھ نیکی کے ترمذی نسائی یعنے طواف مثل نماز کے ہے لیکن نماز مین
بات کرنی منع ہے طواف مین جائز مگر ضرورت کے وقت اور نیک بات
روایت ہے ابن عمر سے کہا نہین دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
سوائے اس کے کہ ہاتھ لگاتے تھے خانہ کعبہ کو مگر دو رکنون کو کہ جانب
یمن کے ہین بخاری مسلم یعنی رکن یمانی و حجراسود کو روایت ہے عابس بن

ربیعہ سے کہا دیکھا مینے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو
اور کہتے تھے تحقیق البتہ مین جانتا ہون کہ تو ایک پتھر ہے نہ نفع پہونچا سکتا
ہے نہ ضرر اور اگر نہ دیکھا ہوتا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے
ہوئے تو نہ بوسہ دیتا مین تجھہ کو بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اے اولاد عبد مناف کی نہ منع کرو کسی کو کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور نماز پڑہے
جس وقت چاہے رات کو یا دن کو ترمذی نسائی ابو داؤد یعنے سورج نکلتے
اور ٹہیک دو پہر کو اور سورج ڈوبتے وقت نماز پڑہنا منع ہے مگر خانہ کعبہ اور ہر جمعہ
دن جمعہ کے ٹہیک دوپہر کو جائز ہے عطا نے کہا کہ جو شخص طواف کرتا ہو اور
جماعت کہڑی ہو جاوے یا اوس کی جگہ سے دور کر دیا جاوے تو بعد سلام پہیرنے کے
اُسی جگہ سے شروع کرے جہان سے چہوڑا ہے بخاری کہا جندب نے سنا مینے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہین نماز بعد صبح کے یہانتک
کہ نکلے آفتاب اور نہین نماز بعد عصر کے یہان تک کہ غروب ہو آفتاب
مگر مکہ مین احمد و رزین روایت ہے ابن عباس سے کہ پڑہی دو رکعتین

سامنے کعبہ کے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے قبلہ بخاری
یعنے اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ جب نماز پڑھے بیت اللہ کے باہر
یا بیت اللہ کے اندر یا حطیم مین تو اسی رخ سے پڑھے جس رخ اس حدیث
مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم کیا ہے اور جگہ نہ ملے تو اور بات
ہے لیکن جہان تک جگہ ملے تو نماز بیت اللہ کے سامنے ہی پڑھے مقام
ابراہیم کے آگے پیچھے باب بنی شیبہ کے پیچھے بحری مین دالانون مین
جب رخ پر جگہ نہ ہو تو قریب بیت اللہ سے دائین بائین پشت پر بحری مین
دالانون مین جہان جگہ ملے پڑھے۔ بیت اللہ کی داخلی کرنا ارکان حج
نہین ہے مگر حسنات ہین جب بیت اللہ کے اندر داخل ہو دروازہ سے سیدھا
چلکر دیوار پشت سے لپٹ کر اللہ کی بڑائیان کرے اور دعا مانگے استغفار
کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ مین داخل ہوئے تو ہر کونہ
مین اللہ کی بڑائیان کین اور استغفار کی اور دعا مانگی اور نماز پڑھی
اسطرح کہ ایک ستون بائین کیا اور دو ستون دائین طرف اور تین ستون

پیچھے اور دو رکعت نماز پڑہی پہر نکل آئے بخاری یعنے اُسدن کعبہ چہہ
ستون پر تہا اب تین پر ہے روایت ہے جابر سے کہ جس وقت ہم آئے
نزدیک خانہ کعبہ کے ساتھ رسول اللہ کے تو بوسہ دیا حجر اسود کو پہر جلدی سے چلے
تین بار اور چار بار اپنی چال پر پہر آگے بڑہے طرف مقام ابراہیم کے یعنے
پورے سات پہیرون کے بعد پہر پڑہی یہ آیت وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ
اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ترجمہ اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جگہ نماز کی پہر کیا
مقام ابراہیم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان اپنے اور درمیان
خانہ کعبہ کے اور ایک روایت مین ہے کہ پڑہا رسول اللہ نے دو رکعت
مین قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ پہر پہرے طرف حجر اسود کے پس
بوسہ دیا اُس کو پہر نکلے دروازہ مسجد سے طرف صفا کے یعنے مقام
ابراہیم سامنے بیت اللہ کے ہے اسپر چہوٹی سی بارہ دری بنی ہے اُمین
پیتل کی جالیان ہین اس کے پیچھے قریب ہی باب بنی شیبہ بغیر دیوار کے
کمانی دار دروازہ ہے جب اس سے باہر آوے تو دائین طرف کو

دالانون مین پانچ درکا دروازہ ہے آجکل اسی کو باب صفا کہتے ہین اس سے نکل کر
سامنے کو سیدھا چلے چند قدم پر تین درکا دالان ہے بغیر چہت کہ اسی کی پیشانی پر
آیت ان الصفا لکہی ہوئی ہے اس دالان کے اندر ذرا سا پہاڑ صفا کا کونا کہلا
ہوا ہے اور باقی سب پہاڑ گہرون مین دب رہا ہے روایت ہے جابر سے
پس جب نزدیک ہوئے صفا کے پڑہی یہ آیت (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ
مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) ترجمہ تحقیق صفا اور مروہ نشانیون اللہ کی سے ہین پہر فرمایا
(اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ) شروع کرتا ہون مین ساتھ اُس کے
کہ شروع کیا ساتھ اُس کے اللہ نے پس چڑہے صفا پر یہان تک کہ دیکہا خانہ
کعبہ کو پہر سامنے ہوئے بیت اللہ کے پس عار کی ساتھ لا الہ الا اللہ کے آخر تک
کہا مانند اس کے تین بار پہر اُترے صفا سے اور چلے طرف مروہ کے یہانتک کہ
پہونچے قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ نشیب میدان کے پہر دوڑے
یہانتک کہ جب چڑہنے لگے دونون قدم رسول اللہ کے آہستہ چلے یہانتک
کہ آئے مروہ پر پہر کیا مروہ پر جو کیا تہا صفا پر یہان تک کہ جب ہوا آخر پہیرا

مروہ پر پس حلال ہوئے لوگ سب اور کترائے بال اپنے مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور
وہ لوگ کہ تھی اُن کے ساتھ ہدی نہ حلال ہوئے سلم یعنی دالان کے اندر جو
صفا پہاڑ کا کونہ ذرا سا کہلا ہوا ہے اُسپر چڑھکر رو بقبلہ کہڑا ہو تو سامنے دالان کے
اوپر سے ذرا سی منڈیر بیت اللہ کی دکہتی ہے یہان کہڑے ہو کر دونون ہاتھ اُٹھا کر
اس طرح دعا کرے کہ لا الہ الا اللہ آخر تک پڑہکر جو چاہے دعا مانگے پہر اسی کلمہ
کو پڑہے پہر جو چاہے دین دنیا کی دعا مانگے پہر اسی کلمہ کو پڑہے پہر اپنے لئے
وا قارب اور مسلمانون کے لئے دعا مانگے پہر مُنہ پر ہاتھ پہیرے پہر اترے صفا سے
دعا پڑہتا ہوا اور چلے طرف مروہ کے صفا سے تہوڑی دور پر بیچ صفا مروہ کے
درمیان نالہ تھا جب اُس نالہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہونچے تو دوڑ کر
چلے اب یہان ہموار زمین بازار ہے اُسی نالہ کے حساب سے چار پتھر گاڑ دئے
ہین صفا کے دالان سے چند قدم پر داہنی طرف کو شریف صاحب کے مکان سے ایک
پتھر کہڑا ہے اس پر کچھ لکھا اور ہرا رنگا ہوا ہے اور سامنے بائین طرف کو حرم کی
دیوار سے دوسرا پتھر کھڑا ہے اور اسی طرح آمنے سامنے چند قدم پر دو پتھر اور

ہین ان کے درمیان مین دوڑ نا چاہئے لیکن ایسا نہ دوڑین جیسا آج کل جاہل کرتے ہین کہ ایک دوسرے کو دھکے دیتے بھاگتے پھرتے ہین روایت ہے قدامہ ابن عبد اللہ بن عمار سے کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے ہوئے درمیان صفا مروہ کے اونٹ پر نہ مارنا تھا نہ ہانکنا اور نہ تھا کہنا ہٹو بچو شرح السنہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین مقرر کیا گیا مارنا سنا رو لکا یعنی منا مین جمرون کا اور پہرنا درمیان صفا مروہ کے مگر واسطے یاد اللہ کے ترمذی دارمی **فصل چھٹی** حاجی قبل حج و بعد حج مکہ معظمہ مین کیا کرے اور زیارت تینون مساجد وغیرہ کا بیان حدیث مین ہے کہ یہ امت ہمیشہ خیر سے رہے گی جب تک تعظیم حرمت مکہ کی پوری پوری کرتی رہے گی جب اُس کو ضائع کریگی تو ہلاک ہوجاوے گی ابن ماجہ مکہ معظمہ کے بہت سے آداب ہین ایک ادب مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ جو کوئی یہان رہے یا اس جگہ کا مجاور بنے اُس کو چاہیے کہ اپنے آپ کو حاضر بارگاہ عالم پناہ شاہنشاہ آسمان و زمین سمجھکر اس زمین کا نہایت ہی ادب بجا لاوے حتے الامکان دل مین کسی گناہ کا خطرہ بھی

نہ آنے دے یہ ادب تو زمین مکہ کا ہے پھر جو کوئی خاص مسجد الحرام کے اندر ہے
اُس کو تو اور بھی زیادہ ادب درکار ہے خصوصًا اُس شخص کو جو طواف کر رہا ہے
یا نماز پڑھ رہا ہے اُس کو تو چاہئے کہ دل سے وسواس وخطرات بھی نہ سمجھے
اور جس سے یہ ادب نہو سکے اُس کو مکہ مین رہنا ہی کچھ ضرور نہین اور ایک ادب
مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ جبتک مکہ مین رہے گھر بار وطن کو زیادہ یاد نہ کرے اللہ کے
دربار مین حاضر ہو کر غیر اللہ کو یاد کرنا صریح دلیل غفلت کی ہے اور ایک ادب
مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ مکہ مین رہکر عمدہ عمدہ کپڑے اچھی اچھی خوشبو کا استعمال نہ کرے
کیونکہ یہ جگہ اظہار زینت وتفاخر کی نہین بلکہ محل عاجزی ومسکینی کا ہے اور ایک
ادب مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ بھوکے کو کہلاوے پیاسے کو پانی پلاوے ننگے کو
پہناوے کسی مسلمان کو برا نہ کہے اپنے آپکو بہتر نہ سمجھے اپنی عبادت پر غرور نکرے
کم کہاوے کم سوئے طواف بہت کرے اور جب مسجد الحرام مین بیٹھے تو
بیت اللہ کے سامنے بیٹھنا بہتر ہے اور منھ طرف کعبہ ہی کے رکھے قریب
بیٹھے اور اُس کو دیکھا کرے یہ دیکھنا عبادت بلکہ ایمان ہے اور مکہ معظمہ مین

ایسے محل ہین جہان دعا قبول ہوتی ہے طواف مین حجر اسود پر رکن یمانی پر ملتزم مین اندر کعبہ کے آدھی رات کو نیچے میزاب کے دوپہر کو پاس زمزم کے وقت غروب کے مقام ابراہیم کے پیچھے پشت کعبہ پر دونون رکنون کے بیچ مین یعنے رکن یمانی و حجر اسود صفا پر مروہ پر درمیان صفا مروہ کے سعی مین عرفات مین مزدلفہ مین مشعر الحرام کے اندر منا مین جمرون کے پاس + بعض سلف اپنے غلامون سے کہتے جب آتے ملتزم مین تم ذرا ہٹ جاؤ مین اپنے رب کے سامنے اقرار اپنے گناہون کا کرون گا ملتزم وہ جگہ ہے جو کہ حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازہ کی چوکھٹ کے درمیان مین ہے یہ جگہ دعا کی بڑی قبولیت کی ہے کما فی الفصاح الحجہ وغیرہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے کہا ہے کہ ان دو رکن کے سوا رکن یمانی و حجر اسود کسی رکن یا مقام ابراہیم یا سارے جہان کی مساجد یا مقابر انبیا و صلحا و حجرات جن مین وہ عبادت کرتے تھے یا صخرا بیت المقدس کا ہاتھ سے چھونا چومنا چاٹنا بالاتفاق درست نہین رہا طواف کرنا ان جگہون کا سو یہ تو بالکل حرام و بدعت ہے ایسے آدمی سے توبہ کراوین اگر نہ کرے تو فی الفور اس کو قتل کر ڈالین

روایت ہے انس سے کہا عمرے کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار سب
ذیقعدہ مین تھے مگر وہ عمرہ کہ تھا ساتھ حج اُنکے کے ذی الحجہ مین بخاری مسلم لیعنی
اس سے معلوم ہوا کہ حج کے دنون مین عمرہ کرنا افضل ہے اس لئے کہ مشرکین
مکہ نے حج کے دنون مین عمرہ کرنیسے منع کر رکھا تھا کہ سفر حج الگ کرد اور
سفر عمرہ الگ کردتا کہ ہر سفر مین حاجی معتمر سے کچھ لیوین مسئلہ رمضان مین
عمرہ کرنا صحیح حدیثون سے ثابت ہے اور بڑا اجر رکھتا ہے اور عمرہ کے لئے
وہی میقات ہین جو حج کے لئے ہین جیسا کہ صحیحین مین ہے کہ احرام باندہین مکہ والے
مکہ سے اور جن صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تھا انمین
سے ایسے بھی تھے جنہون نے بعد حج کے خود مکہ ہی سے عمرہ کیا تھا باہر نہ گئے تھے
مگر عائشہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کا جی خوش کرنیکو ہمراہ اُنکے
بھائی عبد الرحمان کے ساتھ تنعیم کو بھیدیا تھا سو یہ کچھ ایسی دلیل نہین ہے مروی ہے
علی رض سے کہ آپ عمرہ کرتے تھے ہر مہینہ مین ایک بار مسند شافعی روایت ہے
جعفر سے کہا علی نے عمرے کر بیچ ہر مہینہ کے جتنے کی تجھے طاقت ہو زاد

المعاد روایت ہے انس سے کہ تھے جب بڑھتے بال سر اُن کیکے تو نکلتے طرف
تنعیم کے اور احرام باندہتے عمرہ کا سعید بن منصور یعنے مسئلہ یہ ہے کہ عمرہ
تمام سال بلا کلام جائز ہے اور جہان کہین ہے وہین سے احرام باندہے یہ
بہتر ہے اور امن ہو تو تنعیم جانا بھی مباح ہے تینون مسجدون کی زیارت
وغیرہ کا بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندہو تم کجاؤن کو یعنے
سامان سفر نہ کرو مگر طرف تین مسجدون کے مسجد الحرام اور مسجد اقصیٰ اور مسجد نبوی
بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مسجد میری مین کہ یہ ہے
بہتر ہے ہزار نماز سے اور مسجدون سے سوائے مسجد الحرام کے بخاری مسلم
یعنے ان مساجد کے سوا سفر کرنا کسی جائے کے لئے جائز نہین کیسی قبر ہو یا
مکان کوئی شہر ہو یا بستی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان گہر
میرے کے اور منبر میرے کے ایک باغ ہے باغون بہشت کے سے
اور منبر میرا اوپر حوض میرے کے ہوگا بخاری ومسلم روایت ہے ابن عمرؓ سے
کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد القبا ہر ہفتہ مین پیادہ بھی اور سوار بھی
پس نماز پڑہتے اُس مین دو رکعت بخاری مسلم جو کوئی گہر سے اچھی طرح وضو
کرکے اس مسجد مین نمازی کے لیئے آیا (مسجد القبا کو) اس کو اجر ایک عمرہ کا

ملتا ہے سند اسکو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ حرام ہے درمیان عیر کے
ثور تک پس جو شخص کہ پیدا کرے مدینہ مین بدعت یا جگہ دے بدعتی کو پس اسپر ہے
لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور سب آدمیون کی نہین قبول کیے جاتے اس کے
فرض اور نہ نفل بخاری مسلم جو کوئی مسلمان متبع سنت طرف مدینہ کے سفر کرے
تو نیت زیارت مسجد نبوی کی ہو کیونکہ حدیث صحیح مین مسجد کی زیارت کا ذکر ہے
اور کسی حدیث صحیح مین سفر زیارت قبر کا ذکر نہین اور وہ کون ایسا مسلمان ہے
جو مدینہ منورہ مسجد نبوی مین پہونچکر آپ کو زیارت مرقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے محروم رکھے گا ایسے بدنصیب سے ہی کوئی اور زیادہ کمبخت بدبخت نالایق کم ظرف
نابکار ہوگا استغفر اللہ ثم استغفر اللہ جب داخل مدینہ منورہ ہو تو پہلے مسجد نبوی
مین آکر دو رکعت نماز پڑہے پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے دونون
اصحاب پر سلام کرنے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
جب کوئی مسلمان متبع سنت مجہپر سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو پہیر دیتا ہے
ابو داؤد ابن عمر جب مسجد نبوی مین آتے کہتے السلام علیک یا رسول اللہ السلام علیک
یا ابا بکر السلام علیک یا ابت پہر چلے آتے اسیطرح سارے صحابہ کیا کرتے
تہے اگر سلام کے ساتھہ درود بھی بہیجے تو اور بھی اچہا ہے اس لئے کہ درود پہنچنے کا

حکم ہوا ہے یہ سلام درود یون کہڑا ہو کر پڑہے کہ قبلہ کی طرف پشت ہو اور حجرہ کی
طرف منہ کرکے لیکن حجرہ کا ہاتھ سے چہوتا یا بوسہ لینا یا طواف کرنا یا ادہر ادہر نماز
پڑہنا یا حجرہ کی طرف کہڑے ہو کر دعا مانگنا بالاتفاق منع ہے مسجد نبوی مین چیخنا چلانا
سخت مکروہ ہے اور بڑی بے ادبی اور یہ جو بعد نماز کے سلام یا رسول اللہ کے نعرہ
مارتے ہین یہ بہی خلاف شرع ہے سلف مین یہ کام کسی نے نہین کیا حسن بن حسن نے
ایک مرد کو دیکہا کہ بار بار مرقد نبوی پر جاکر دعا کرتا ہے کہا اے شخص رسول اللہ نے
فرمایا ہے میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ جہان سے چاہو مجہپر درود بہیجو تمہارا درود مجھکو پہونچتا ہے
سو تو اور وہ شخص جو اندلس مین ہے دونون برابر ہو اسی لئے سلف صالحین جب
مسجد نبوی مین آتے یہی کام کرتے سلام درود پڑہنا پڑہانا قرآن حدیث کا اور بعد زیارت
مسجد نبوی اور مرقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بقیعۃ الغرقد کرے
کہ اس مین بہت صحابہ و تابعین و ازواج مطہرات مدفون ہین ایک سے ایک بہتر
ان کی زیارت اس طرح سمجہے کہ اسی احاطے حلقے مین یہ لوگ ہین اور قبر کسی
ایک کی معین نہین کہ یہ ہے یا یہ ہے کیونکہ یہ پہر دوبارہ بنائی گئی ہین لیکن
یہ بات ضرور ہے کہ یہ بزرگ یہین مدفون ہین جب زیارت غرقد سے فارغ
ہو تو شہداء احد حمزہ وغیرہ کی زیارت کرے اور مسجد قبا کی بہی زیارت کرے کہ

اس کو ہر ہفتہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے تھے اور دو رکعت نماز پڑھتے
تھے اور مسجد قبا کے قریب کنوا اریس ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس مین تھوکا تھا اور اسی مین مہر نبوت ہات سے عثمان کے گم ہوگئی تھی وہان
جاوے اُس مین سے پانی پیوے اور مسلمان اہل مدینہ کو نظر تعظیم وتکریم ومحبت سے
دیکھے چونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی وہمسایہ ہین حرم مدینہ کی کوئی
چیز اپنے ہمراہ باہر نہ لے جاوے مٹی ہو یا پتھر اور جب مدینہ منورہ سے روانہ ہو تو
مسجد نبوی مین دو رکعت نماز پڑہکر رخصت ہو یہ نماز مصلی رسول اللہ پر پڑھے اور
پہچان اس مصلی کی یہ ہے کہ فی زمانہ یہان مصلی شافعی ہے اور بہت سے بڑے
بڑے قرآن یہان رکھے ہین اور یہی وہ جگہ ہے کہ جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جنت کا باغ فرمایا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مدینہ کی تکلیف
ومشقت پر ثابت رہے گا مین قیامت کے دن اُس کا شفیع وشاہد ہون گا مسلم فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول شفاعت کرون گا اپنی امت سے مدینہ والونکی پہر
مکہ والونکی پہر طائف والون کی طبرانی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص
کہ طاقت رکہے یہ کہ مرے مدینہ مین پس چاہیے کہ مرے مدینہ مین پس تحقیق مین
شفاعت کرون گا واسطے اُس شخص کی کہ مرے مدینہ مین احمد وترمذی یعنے وہ شخص

جو جینا رہا ساتھ توحید و اتباع کے کہین تھا پھر مرا مدینہ مین ساتھ توحید و اتباع کے
یہ شخص شفاعت کا مستحق ہے اگرچہ ہا اللہ نے اور بدعتی مشرک اگر حرم مکہ مین یا
بیت اللہ کے اندر ہی کیون نہ مرے یا حرم مدینہ مین یا مدینہ منورہ مین یا مرقد
رسول اللہ کے اندر ہی مرے تو بھی اُس کے لئے شفاعت کا کچھ پتہ نہین

فصل ساتوین آٹھہ ذی الحجہ کو طرف منا کے جانا و عرفات و مزدلفہ کا بیان

روایت ہے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے پس جبکہ ہوا دن ترویہ کا (آٹھہ ذی الحجہ)
متوجہ ہوئے طرف منیٰ کے پس احرام باندہا حج کا صحابہ نے اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم پھر پہونچے منا مین پس نماز پڑہی منا مین ظہر اور عصر اور مغرب اور عشار
اور فجر کی (نو) کو پھر ٹہرے رہے تہوڑی سی دیر یہان تک کہ نکلا آفتاب اور
حکم کیا ساتھ خیمہ کے کہ کہڑا کیا جاوے رسول اللہ کے لئے وادی نمرہ مین پھر چلے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلم روایت ہے عائشہ سے کہا ہمنے یا رسول اللہ
کیا نہ بنادین ہم آپکے لئے مکان کہ سایہ کرے آپ کو منا مین فرمایا نہین منا جگہ ہے
بٹھانے اونٹ اُس شخص کے کہ پہلے پہونچے ترمذی ابن ماجہ دارمی یعنی منا پڑاؤ ہے
حاجیون کا جو جس جگہ پہلے اتر گیا وہ اُس جگہ کا مستحق ہے اُس کا اٹھانا کسی کو
جائز نہین اور اب منا مین مکان بن گئے ہین اشرفیون کے کرائے ہوتے ہین

اور ان مکانون کے پیچھے احاطے مین ان مین حاجی ٹہرتے ہین لیکن کچھ نہ کچھ کرایہ ضرور
لیا جاتا ہے یہ کرایہ لینا دینا جائز نہیں مگر حاجی عقل کے دشمن دین کے خالی مکانون
ہی مین ٹہرتے ہین اور کرایہ بہرتے ہین اور منا بہت بڑا میدان ہے کہین ٹہرے
کچھ خوف نہین لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وادی خیف مین ٹہرے تھے
اب وہ جگہ مسجد خیف سے مشہور ہے اور مسجد کے احاطہ کے اندر ایک قبہ بنا ہے
اسکو مصلی نبی کہتے ہین واللہ اعلم غرض کہ حاجی منا مین کہین ٹہرے لیکن نماز مسجد
خیف ہی مین پڑہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور محدثین کا یہی طریقہ تھا
اور منا سے دہوپ پہیلنے کے بعد طرف عرفات کے چلے روایت ہے محمد بن
ابی بکر ثقفی سے یہ کہ انھون نے پوچھا انس بن مالک سے اس حال مین کہ
وہ دونون جاتے تھے صبح کیوقت منا سے طرف عرفات کے کسطرح کرتے
تھے تم اسدن مین ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انسنے لبیک
کہتا تھا ہم مین سے لبیک کہنے والا پس نہ انکار کیا جاتا تھا اور تکبیر کہتا تھا
تکبیر کہنے والا اور نہ انکار کیا جاتا تھا اسپر بخاری مسلم یعنے جب منا سے عرفات
کو چلے تو لبیک و تکبیر پکارتا ہوا چلے اور عرفات مین لبیک و تکبیر و دعا مین
مشغول رہے حدیث مین ہے عرفہ کے دن روزہ نہ رکہے گو طاقت روزہ رکہنے کی

روایت ہے جابر سے پس گزرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ مین سے
یہانتک کہ آئے (میدان) عرفات مین پس پایا خیمہ کہ کہڑا کیا گیا تھا رسول اللہ
کے لئے نمرہ مین پس . . . .
اُترے اُس مین یہانتک کہ جب ڈہلے دوپہر حکم کیا ساتھ لانے سواری کے پہر
آئے رسول اللہ اندر وادی نمرہ کے پہر خطبہ فرمایا روبرو لوگون کے پہر اذان دی بلال
نے پہر تکبیر کہی پہر پڑہی نماز ظہر کی پہر تکبیر کہی پہر پڑہی نماز عصر کی پہر نہ پڑہا درمیان
ان دونون کے کچھ پہر سوار ہوئے یہانتک کہ آئے میدان عرفات مین ٹہرنیکی
جگہ پس کیا پیٹ اپنی اونٹنی کا طرف پتھرون کے اور کیا جبل مشاۃ کو آگے اپنے
اور سامنے ہوئے قبلہ کے پس ہمیشہ رہے کہڑے یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب
مسلم جبل رحمت جو پہاڑی عرفات مین مشہور ہے اس سے مشرق کی طرف کو
بڑے بڑے کالے پتھرون کے ٹول پڑے ہین اس کے بعد مشرق کیطرف کو
بڑا میدان ہے یہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع مین کہڑے ہوئے
تھے اور تمام عرفات مین صحابہ حاجی لوگ قریب ایک لاکہہ چوبیس ہزار کے تھے
اور در منثور مین ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو تجلی نور الٰہی اسی میدان مین ہوئی تھی
کہا زید بن شیبان نے کہ تھے ہم ٹہرے ہوئے دور امام سے پس آئے

ربیعہ انصاری کہا تحقیق مجھے بھیجا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف
تمہارے فرماتے ہین واسطے تمہارے کہ ٹھہرے رہو اور جگہ عبادت اپنی کے
پس تحقیق تم ہو اوپر میراث کے میراث باپ اپنے کے کہ ابراہیم علیہ السلام ہین
او نہیں سلام ترمذی ابو داؤد یعنی عرفات بھر مین کہین کھڑا ہو جاوے وہ حاجی ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج عرفات ہے جس نے پایا کھڑا ہونا عرفات
کا رات مزدلفہ کی مین پہلے صبح صادق کے پس تحقیق پایا اُس نے حج ترمذی
نسائی ابوداؤد ابن ماجہ دارمی یعنے یہ اُس حاجی کیلئے ہے جو رستہ بھول گیا
یا سواری بھاگ گئی یا اور کوئی ایسا سبب ہو گیا حاجی کو جبل رحمت پر چڑھنا
اور اُسپر جو قبہ آدم بنا رکھا ہے اس مین جانا اور وہان نماز پڑھنا سنت نہین
بلکہ اُس کو چومنا چاٹنا اور اُس کے گرد پھرنا بے اصل بلکہ گناہ مین سے ہے بڑا
مطلب حاج سے یہ کام ہے کہ جتنی کوشش بنے دعا اور مغفرت مین کرے
اپنے لئے اور ماں باپ اور اولاد اور دوست اقارب اور شیخ استاد وغیرہ اور جمیع
مسلمان کے لئے بشرطیکہ اُن کا غیر مشرک ہونا معلوم ہو اس دعا مین کسی طرح کی
کوتاہی نہ کرے کہ پھر ایسا دن ایسا وقت ایسی گھڑی ہاتھ آوے یا نہ آوے
اور دعا مین تکلبندی نہ کرے اور جو دعائین قرآن و حدیث مین آئی ہین اور

سلف صالحین و محدثین پڑہتے آئے ہین انہین پر قناعت کرے اور دعاؤن کو کر رسکر پڑہے دعا کے بیچ مین لبیک بھی کہتا رہے ایسی جگہ مین بھی دعا و استغفار و توبہ کی کوشش ہو سکے تو بڑا کمبخت ہے پھر وہ کونسا ایسا وقت آوے گا جہان یہ بدنصیب دعا کرے گا حاجت مانگے گا یہ وہ جگہ ہے جہان بڑے نصیب والے آتے ہین ورنہ سینکڑون ساری عمر ارادہ ہی کرتے رہتے مر گئے یہان جتنی دعا بن سکے کرے بعد دوپہر سے غروب تک اور کوئی حاجت مانگنے کی اٹھا نہ رکہے یا تو سبہی قبول ہونگی یا جس کو اللہ چاہے اور باقی آخرت کے لئے ذخیرہ ہونگی سمجھو تو یہ دنیا کے قبول ہونیسے بھی بہتر ہین اور دعاؤن کے اول آخر بیچ مین درود بھی پڑہتا ہے دعا کے ختم پر آمین بھی کہے اپنے گناہون کا الگ الگ اقرار کرے چپکے چپکے اپنے رب کے سامنے ہر گناہ سے توبہ کرے معافی چاہے آگے کو دل مین ارادہ بھی نہ رکہے نضال بن عباس نے لوگون کا عرفات مین رونا دیکھ کر کہا بہلا بتاؤ تو اگر یہ سب ملکر پاس ایک لدار آدمی کے جا کر ایک درہم مانگین تو کیا وہ ان کو پھیر دے گا درہم نہ دے گا کہا انہون نے ضرور دے گا کہا اللہ تعالی کا ان کو بخشدینا ایک درہم دینے سے بھی ہلکا ہے لیکن یہ جب ہے کہ دوسرے کا دل مین دھیان بھی نہ آئے سالم بن عبد اللہ نے

دیکھا ایک آدمی عرفات مین سوال کرتا تھا کہا اے عاجز اس دن بھی سوے خدا کے
غیروں سے مانگتا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اہل جہالت
پھرتے تھے عرفات سے جس وقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیان ہین مردون کے
چہرو پر پہلے غروب ہونے کے اور چلتے مزدلفہ سے بعد نکلنے آفتاب کے اُسوقت
کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیان ہین مردون کے چہرہ پر اور تحقیق ہم نہین چلین گے
عرفات سے یہانتک کہ غروب ہوجاوے آفتاب اور چلین گے ہم مزدلفہ سے پہلی
نکلنے آفتاب کے طریقہ ہمارا مخالف ہے بت پرستون کے طریقہ کے اور شرک
کرنیوالون کے طریقہ کے بیہقی روایت ہے ابن عباس سے کہ وہ پھرے ساتھ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات سے پس سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیچھے اپنے ڈانٹنا اور سختی کرنا اونٹون کو پس اشارہ کیا ساتھ کوڑے کے طرف
لوگون کے اور فرمایا اے لوگو لازم ہے تم کو آرام سے چلنا اس لئے کہ تحقیق نیکی نہین
ہے دوڑنا بخاری یعنے حج کے راستہ مین سوار ہو یا پیدل بھاگ دوڑ نہ کرے
کیونکہ اس سے ذکر الٰہی مین خلل پڑتا ہے اور جہان کہیں کشادگی ہو بغیر مارپیٹ کے
سوار پیدل تیز چلین تو گناہ نہیں روایت ہے جابر سے کہ جلدی چلے رسول اللہ
یہانتک کہ آئے مزدلفہ مین پھر نماز پڑھی اُس مین مغرب اور عشا کی ساتھ ایک

اذان اور دو تکبیر و کی (مغرب عشاء جمع کی) اور نہ پڑہی درمیان اُن دونون کے
کوئی نماز پہر لیٹ رہے (کپڑا اوڑہ کر لیٹ رہے) یہان تک کہ طلوع ہوئی
فجر پہر پڑہی نماز فجر کی اُسوقت کہ ظاہر ہوئی واسطے اُن کے فجر ساتھ اذان اور تکبیر کے
پہر سوار ہوئے اونٹنی پر یہانتک کہ آئے مشعر الحرام پر پس سامنے کہڑے ہوئے
قبلہ کے اور دعا مانگی اللہ تعالی سے اور تکبیر کہی اور بڑا ئیان کین اللہکی پس
ہمیشہ سے ہے کہڑے یہان تک کہ صبح ہوئی خوب روشن اور چلے پہلے نکلنے آفتاب
کے اور پیچھے سوار کیا فضل بن عباس کو مسلم فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین پس
جب پہرو تم عرفات سے پس یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرو اُسکو
جیسا کہ ہدایت کیا تم کو اور تحقیق تہے تم پہلے اس سے البتہ گمراہون سے یعنی
مزدلفہ ایک بڑا میدان ہے اور چارون طرف اس کے پہاڑ ہین اس میدان
مین چہوٹی سی پہاڑی قزح نام ہے اسپر ایک احاطہ بنا ہے اس مین ایک منارا ہے
اور بہی کچھہ ٹوٹی پہوٹی عمارت ہے فقہا اسی پہاڑی کو مشعر کہتے ہین اس کا ذکر قرآن
و حدیث مین ہے ایک جماعت اہل علم کا یہی مذہب ہے کہ یہان کا ٹہرنا اور دعا
نہ کرنا ایک رکن کا ضائع کرنا ہے وہم لازم آتا ہے ابن خزیمہ نے تو یہانتک
کہا ہے کہ یہ ایک رکن ہے حج کا بغیر اس کے حج تمام نہین ہوتا ۔

فصل آٹھوین مزدلفہ سے منا مین آنا اور رمی و قربانی و حلق و طواف افاضہ و طواف وداع کرکے گھر آنے تک کا بیان ہے

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو رات قربانی کے (مزدلفہ سے) پس کنکریان مارین منا سے پر پہلی فجر کے پھر چلین اور طواف کیا اور تھا یہ ایسا دن کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس ابوداؤد یعنی باری کا دن روایت ہے ابن عباس سے کہا مین ان شخصون مین تھا کہ بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات کو بیچ زمرہ ضعیفون اہل اپنے کے بخاری مسلم یعنی عورتون لڑکون ضعیفون کو مزدلفہ سے منا کی طرف رات مین بھیجدینا جائز ہے کہ وہ حاجیون کی بھیڑ سے پہلے جمرہ عقبی پر کنکریان مارلین روایت ہے ابن عباس سے کہا آگے بھیجا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا کو رات مزدلفہ کی مین ہم کئی لڑکے تھے اولاد عبدالمطلب سے فرمایا نہ پھینکنا تم کنکریان منارے پر یہان تک کہ نکلے آفتاب ابوداؤد نسائی یعنے مزدلفہ سے رات مین چلنا ضعیف مرد عورتون کو یا عذر والون کو جائز ہے اور کنکریان بغیر سورج نکلے نہ مارین اور ام سلمہ کا قصہ خاص ہے کنکریون مین ایسی عذروالی بیوی کو جائز ہے رات مین کنکریان مارنا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ شام

عرفہ کے اور صبح مزدلفہ کے لوگوں کو جس وقت کے پھرے لازم ہے تم کو چلنا ساتھ
آہستگی کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روکے ہوئے تھے نکیل سواری
اپنی کی یہانتک کہ آگئے وادی محسر میں اور وہ ہے قریب منا سے فرمایا اُٹھالو
یہاں سے کنکریاں برابر چنے کے ماری جاوینگی جمرہ پر روایت ہے جابر سے
چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے۔ یہانتک کہ آئے درمیان وادی
محسر کے پس حرکت دی سواری کو تہوڑی پھر چلے بیچ کی راہ کہ نکلتی ہے
اوپر جمرہ کبری کے یہانتک کہ آئے جمرہ کے پاس پس پھینکی اسپر سات کنکریاں
اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے ماری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کنکریاں نالہ کے اندر سے پھر پھرے طرف جگہ قربانی کرنیکے پس ذبح کئے
رسول اللہ نے تریسٹھ اونٹ ساتھ ہاتھ اپنے کے مسلم یعنے یہ وادی
مزدلفہ منا کے راستہ میں ہے مزدلفہ سے دور منا سے قریب یہاں پہاڑ کا
پانی بہنے سے موٹا موٹا ریتہ ہے بجری کی قسم سنگ اس کا میلا ہورہا ہے
اندازاً چوڑائی اس وادی کی پانسو ہاتھ کے قریب ہے اور جلدی چلنے کا سبب
یہ بھی ہے کہ جب ابرہا بادشاہ ہاتھیوں کی فوج لیکر بیت اللہ ڈہانے کے ارادہ سے
آیا تھا تو ابابیلوں نے بحکم خدا اُس کو اسی وادی میں ہلاک کیا تھا اس لئے

اس وادی سے جلدی نکل جانا چاہئے کیونکہ اس میں اثر اللہ کے عذاب کا ہے
اس وادی سے تھوڑا آگے بڑا چوڑا میدان ہے یہاں سے اونٹ متفرق ہوجاتے
ہیں بہت سیدھے چلکر بازار بازار بڑے شیطان پر آجاتے ہیں اور کچھ دائیں طرف
کو پہاڑ کے قریب قریب چلے جاتے ہیں اور بیچ کا راستہ جو بازار کے پیچھاڑی ہوکر
ہے اسی راستہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبی پر آئے تھے سُنت
یہی ہے روایت ہے ام حصین سے کہا دیکھا میں نے اسامہ اور بلال کو اس حال میں
کہ ایک اُنکا پکڑے ہوئے تھا مہار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا
اُٹھائے ہوا تھا کپڑا سایہ کرتا تھا گرمی آفتاب کی سے یہانتک کہ ماری کنکریاں
جمرہ عقبی کو مسلم روایت ہے جابر سے کہا پھینکیں کنکریاں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے منارے پر دن نحر کے وقت چاشت کے اور پیچھے دن نحر کے
جس وقت کہ ڈھلے دوپہر بخاری مسلم یعنے دسویں کے دن قریب پہر پہر دن
چڑہے کے اور گیارہویں بارہویں تیرھویں کو کنکریاں مارے دن ڈھلے پہر نماز
ظہر پڑہے روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ وہ پہونچے طرف جمرہ کبری کے
پس کیا خانہ کعبہ کو بائیں طرف اپنے اور منا کو دائیں طرف اور پھینکیں سات
کنکریاں نیچے میں کہڑے ہوکر اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے پھر کہا یوں ہی دیکھا

اسی طرح کیا اُس شخص نے کہ اُتری اُسپر سورہ بقر بخاری مسلم روایت ہے انس سے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے منا مین پس ماری کنکریان جمرہ عقبی پر پھر آئے
ٹھیرنیکی جگہ اور ذبح کی قربانی اپنی اپر بلایا سر مونڈنے والیکو اور آگے کی سر مونڈنے
والے کے داہنی طرف سر اپنے کی پس مونڈا سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
پھر آگے کی بائین طرف بخاری مسلم روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع مین یا الٰہی رحم کر سر منڈانے والونپر کہا صحابہ نے
اور کترانے والون کے لیے بھی دعا رحمت کیجئے یا رسول اللہ فرمایا اللہ رحم کر
سر منڈانے والونپر کہا صحابہ نے اور کترانے والون کے لئے بھی دعا رحمت
کیجئے یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کترانے والونپر بھی رحمت
کر بخاری مسلم روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈایا
سر اپنا حجۃ الوداع مین اور بعض صحابہ نے بھی منڈایا سر اپنا اور کترائے بال بعض
صحابہ نے بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے عورتونپر
سر منڈانا سوائے اس کے نہین کہ عورتونپر کترانا ہے ترمذی ابوداود یعنے
عورتین اپنے سر کے بالون مین سے کسی جگہ سے ذراسی لٹ کاٹ ڈالین انکو
اسی مین بڑا اجر ہے روایت ہے ابن عباس سے جس وقت کہ مارے کنکریان

جمرہ عقبیٰ کو پس تحقیق حلال ہوئی اُسکے لئے ہر چیز سوائے عورتون کے احمد نسائی
روایت ہے عائشہ سے کہا تھی مین خوشبو لگاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو دن نحر کے پہلے طواف کرنے خانہ کعبہ کے بخاری مسلم یعنے منا مین دسن کو
کنکریان مارکر پھر قربانی کرے پہر حجامت بنوائے اگر ہوسکے تو قربانی کا گوشت
کہاوے نہاوے کپڑے پہنے توشبو لگاوے اور جلدی طواف افاضہ کے لئے
مکہ معظمہ کو روانہ ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو میدان ہے عرفات کا
جگہ ٹہرنیکی ہے اور جو جگہ ہے منا مین جگہ ذبح کرنیکی ہے اور جو جگہ ہے مزدلفہ مین
جگہ ٹہرنیکی ہے ابو داؤد داری یعنے منا مین بیچ کے شیطان کے پاس
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی تھی اور ساری منا قربانی کرنیکی جگہ ہے
روایت ہے ابن عازب سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے
گئے کونسا جانور لائق قربانی کے نہین ہے ارشاد کیا پس فرمایا چار طرح کے جانور
ایک لنگڑا کہ ظاہر ہو لنگڑا پن اُسکا دوسرا کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اُسکا تیسرا بیمار
کہ ظاہر ہو بیماری اُسکی چوتھا دبلا کہ نہ ہو گودا ہڈیون مین ترمذی ابو داؤد نسائی احمد دارمی
روایت ہے علی سے کہا فرمایا مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبرگیری کرون مین
اُن کے اونٹون کی اور صدقہ کرون اُن کے گوشت اور کہالین جہولین اور نہ دون

ہین اُس مین سے قصائی کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دینگے اپنے
پاس سے بخاری مسلم یعنے قربانی کی ہر چیز کہال جھول سینگ بال رسی ہیج وغیرہ
سب صدقہ کرنا چاہیئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بڑا دن دنون
مین نزدیک اللہ کے دن نحر کا ہے پہر دن قر کا کہا ثور نے اور وہ دن دوسرا ہے
کہا راوی نے اور نزدیک کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ یا چھہ
اونٹ پس شروع کیا اونٹون نے کہ نزدیک ہوتے تھے طرف رسول اللہ کے
تاکہ کس کو انہین سے پہلے ذبح کرین کہا راوی نے جب گری کروٹین جانور ان
کی زمین پر کہا راوی نے پس بولے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بولنا آہستہ کہ
جو شخص چاہے کاٹ کر لیجاوے ابوداؤد روایت ہے جابر سے کہا ذبح کی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیبیون کی طرف سے ایک گائے
حجۃ الوداع مین مسلم روایت ہے جابر سے کہا نحر کیا ہمنے ساتھ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے سال حدیبیہ کے اونٹ سات کی طرف سے اور
گائے سات آدمیون کی طرف سے مسلم روایت ہے ابن عمر سے یہ
کہ وہ آئے ایک شخص کے پاس کہ بٹھاتا تھا اونٹ اپنا درحالیکہ نحر کرتا تھا
اسکو کہا ابن عمر نے کہ کھڑا کر تو اُس کو اور پانوٗن باندہ لازم پکڑ طریقہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بخاری مسلم یعنے اونٹ کا با یا پاؤن اگلا باندہکر
رو بقبلہ کہڑا کرے پہر بہالا یا برچہا اُس کے گلے مین تیز دہار والے کا ہووہ
مارے اگلی ٹانگون سے اوپر گلے کے جب گر پڑے کاٹے کہائے اس کو
نحر کہتے ہین یہ سنت ہے روایت ہے عائشہ سے کہا ہدی بہیجی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف خانہ کعبہ کے پہر ہار ڈالے اُن کے گلے مین بخاری
مسلم یعنی کوئی مسلمان کسی مسلمان حاجی کو قربانی کیلئے جانور دیدے تو سنت ہے
اور جس ملک سے جانور نہین جا سکتے ہین جیسے ہند وغیرہ سے
تو روپیہ دے تو کچھ حرج نہین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون
سفید کا بہت محبوب تر ہے طرف اللہ کے خون دو سیاہون کے سے احمد
اور ایک روایت مین ہے تین سیاہون کے سے یعنے دنبا دنبی مینڈہا
بہیڑ مین سفید افضل ہے سیاہ سے اور زیادہ ہے ثواب مین روایت ہے
ابو سعید خدری سے کہا کہ قربانی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ بڑے بڑے
سینگون والے نر کے جو کہاتا ہو سیاہی مین اور چلتا ہو سیاہی مین ابو داؤد نسائی
ابن ماجہ اور ایک روایت مین ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبوب
رکہتے تہے تہنے خصی کو یعنے ایسا چتکبرا دنبہ کہ ذرا سا منہ اور آنکہون کے

حلقے اور دو نین پائون یا چارون کالے اور سارا سفید قربانی کے لئے محبوب
رکھتے تھے اور تلاش کراتے تھے روایت ہے جابر سے ذبح کئے رسول اللہ
نے تریسٹھ اونٹ ساتھ ہاتھ اپنے کے پھر حکم کیا سا تھ لینے ایک ایک ٹکڑے
گوشت کے ہر اونٹ مین سے پھر ڈالا ان ٹکڑون کو ایک ہانڈی مین پس
پکائے گئے وہ ٹکڑے پس کہا یا رسول اللہ اور علی نے اور پیا اس کے
شوربے مین سے پھر سوار ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور چلے طرف
خانہ کعبہ کے اور طواف کیا پس نماز پڑہی مکہ مین ظہر کی پھر آئے اولاد عبد المطلب
کے پاس کہ پلاتے تھے پانی زمزم کا پس فرمایا کھینچو پس اگر نہ ہوتا خوف اس کا
کہ غلبہ کرینگے لوگ تمپر اوپر پانی پلانے تمہارے کے تو البتہ کھینچتا مین پانی
پس دیا اولاد عبد المطلب کی نے ان کو ڈول پس پیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے اس سے مسلم روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم آئے طرف سبیل کے پس مانگا پانی زمزم کا پس کہا عباس نے
اپنے بیٹے کو لے آ پانی اپنی ماں کے پاس سے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے پلا مجھ کو پس کہا عباس نے یا رسول اللہ تحقیق لوگ ڈالتے ہین
ہاتھ اپنے اس مین فرمایا رسول اللہ نے پلا مجھ کو پس پیا رسول اللہ نے

اُس مین سے پانی بخاری اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ سقاۂ زمزم پر کچھ پرہیز نہین
میں ترتیب فقیر کنگے سب ایک ہی جگہہ ایک ساہی برتن سے پانی پیتین کچھ پرہیز
و تکلف نہ کرین۔

روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر کی
طواف افاضہ مین دن نحر کے رات تک ترمذی ابو داؤد نے تاخیر کا حکم دیا
روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین رمل کیا
بیچ طواف افاضہ کے ابو داؤد روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے دن نحر کے منا مین پس پوچھا ایک شخص نے
کنکریان پھینکی مینے پیچھے شام ہونے کے فرمایا نہین گناہ بخاری روایت ہے
علی سے کہا آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ طواف افاضہ کیا مینے پہلے سر منڈانے
فرمایا اب سر منڈالے یا بال کتروا لے اور نہین گناہ اور آیا ایک اور شخص کہا
ذبح کیا مینے پہلے پھینکنے کنکریون کے فرمایا اب پھینک لے کنکریان اور نہین
گناہ ترمذی روایت ہے اسامہ بن شریک سے کہا نکلا مین ساتھ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو پس تھے لوگ آتے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے کہا ایک شخص نے پھرا مین صفا مروہ پر پہلے طواف کرنیکے

پیچھی کی ہے ایک چیز یا پہلے کی ہے ایک چیز پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے نہین کچھ گناہ لیکن گناہ اُس شخص پر ہے کہ آبروریزی
کرے کسی مسلمان کی ابوداؤد روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے
کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الوداع مین بیچ منا کے
کہ پوچھتے تھے مسائل پس آیا ایک شخص اور کہا نہ جانتا تھا مین پس سر منڈالا
مینے پہلے ذبح کرنیکے پس فرمایا ذبح کرلے اب اور نہین گناہ پھر آیا ایک اور شخص
اور کہا نہین جانتا تھا مین پس ذبح کی مینے پہلے کنکریان پھینکنے کے فرمایا
اب پھینک کنکریان اور نہین گناہ پس نہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کسی چیز سے کہ آگے پیچھے کی گئی ہو مگر فرمایا اب کرلے اور نہین گناہ
بخاری مسلم یعنے ہر کام ترتیبوار سنت کے موافق کرے کہ پہلے
کنکریان مارے پھر قربانی کرے پھر حجامت بنوائے پھر طواف افاضہ کرے
اور اسی طرح پہلے طواف کرے پھر سعی صفا مروہ اور لاعلمی اور بھول کر کوئی
کام آگے کا پیچھے کا آگے کرلیا تو کچھ گناہ نہین روایت ہے ابن عمر سے
کہا پروانگی مانگی عباس بن عبد المطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
رات کو رہنے مکہ مین راتون منا کے سے بسبب خدمت سبیل زمزم کے

پس اذن دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو بخاری مسلم روایت ہے
حاتم سے کہا اجازت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے چرانیوالے
اونٹون کے ترک کرنے راتون کو رہنے منا کے سے اور کنکریان مارین
دو دن نحر کے پس جمع کرین مارنا دو دن کا پیچھے دن نحر کے جو دن مین کہ
مارین دو دن کا مارنا بیچ ایک ان کے ترمذی نسائی یعنی اونٹوں کے چرانے
والون اور سبیل زمزم کی خدمت والون کو منا مین نہ رہنے کی رات کو رخصت
ملی ہے اور حاجی منا ہی مین ہین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام
دن تشریق کے ذبح کے ہین احمد طبرانی وہ دن یہ ہین یوم النحر یوم القر یوم الرؤس
یوم النفر روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع
کیا روزون سے پانچ دن کے سال مین عید الفطر یوم النحر اور تین دن تشریق کے
دارقطنی روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جو شخص کہ
نہ پاوے ہدی پس چاہئے کہ روزے رکھے تین دن بیچ حج کے اور سات
دن جب کہ پھرے طرف اہل اپنے کے بخاری مسلم یعنی یہ ٹکڑا ہے حدیث
طویل کا اور یہ حکم اُس شخص کے لئے ہے جو حج تمتع کرے اور قربانی نہ پاوے
مفلسی کے سبب یا قربانی ملے نہین روایت ہے ابن عباس سے وہ پھینکتے

جمرے نزدیک کے منارہ سے پر سات کنکریاں اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے
پھر آگے بڑھتے زمین نرم پر پھر کھڑے ہوتے رو بقبلہ دیر تک اور دعا مانگتے
اور اُٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پھر پھینکتے بیچ کے منارے پر سات کنکریاں
اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے پھر چلتے بائیں طرف یہانتک کہ آتے زمین
نرم میں اور کھڑے ہوتے رو بقبلہ پھر دعا مانگتے اور اُٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے
اور کھڑے رہتے دیر تک پھر پھینکتے جمرہ کبری پر نالے کے اندر سے سات کنکریاں
اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے اور نہ ٹھہرتے نزدیک اُس کے اور کہتے اسی
طرح سے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بخاری۔ یعنے گیارھویں بارھویں
تیرھویں کو اُس جمرے سے شروع کرے جو عرفات کی طرف کو مسجد خیف کے
قریب ہے یا نالے کے بیچ میں پہلے اسی کو کنکریاں مارے پھر دوسرے کو ان
دونوں کے پاس ذرا ٹھہرے ہٹ کے اُس کی حمد و ثنا کرے اور جو چاہے
دین و دنیا کی دعا مانگے اور تیسرا جمرہ جو مکہ کی طرف کو ہے اسپر کنکریاں مار کر
دعا کے لیے نہ ٹھہرے فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقرہ میں اور یاد کرو اللہ کو
بیچ دنوں گنے ہوئے کے پس جو کوئی جلدی کرے بیچ دو دن کے پس نہیں
گناہ اوپر اُس کے اور جو کوئی پیچھے رہے پس نہیں گناہ اوپر اُس کے یہ

واسطے اُس کے ہے جو پرہیزگاری کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ
کہ تم طرف اُسکے اکھٹے کئے جاؤگے روایت ہے ابن عباس سے کہا
تھے آدمی پھرتے ہر طرف کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
نہ نکلے ایک تمہارا یہان تک کہ ہو آخر وقت اُس کا ساتھ خانہ کعبہ کے مگر ہو تخفیف
کیا گیا ہے عورت حائضہ سے بخاری مسلم روایت ہے عائشہ سے کہا حائضہ
ہوئی صفیہ رات نفر کی مین کہا کہ نہین گمان کرتی مین مگر کہ روکونگی مین تمکو
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا طواف کیا ہے دن نحر کے کہا گیا کہ ہان فرمایا
پس چل بخاری مسلم یعنے طواف وداع کرنا ضرور ہے مرد عورت پر یہ وہ
طواف ہے جو گھر کو چلنے کیوقت کیا جاتا ہے مکہ سے لیکن حیض والی کو معاف
ہے مگر وہ عورت جس نے کسی عذر سے دس تاریخ کو طواف افاضہ نہین
کیا اس کو بعد حیض کے طواف وداع کرکے چلنا ہوگا اور طواف وداع کے
بعد چاہیے ملتزم و باب کعبہ و زمزم کے پاس دعا مانگے اپنے لئے دوسرون کے
لئے دنیا و آخرت کے بھلائی کی اور چلتے وقت زمزم پیئے منہ پر بدن پر
ڈالے اور جب ان سب کامون سے فارغ ہوکر بیت اللہ سے روانہ
ہو تو آخر مین حجر اسود کو چومکر مسجد سے نکلے پھر ادہر اُدہر پیچھا پھر پھر کر دیکھے

اُلٹے پاؤن نہ چلے نہ یہان نہ مدینہ منورہ مین بلکہ جس طرح مسجد سے نماز پڑھکر
پھرتے ہین اسی طرح پھرے ابن عباس نے کہا باب مسجد پر کھڑے ہوکر کعبہ کو
دیکھتے جانا مکروہ ہے ابراہیم نخعی نے کہا گلے لوگ جب حج کرکے پھرتے
تو کچھ صدقہ دیتے اور کہتے یا اللہ یہ اُس کا عوض ہے جو ہمین معلوم نہین
واللہ اعلم جب سب کامون سے فارغ ہوکر چلنے کو تیار ہو تب طواف
وداع کرے ایسا نہ کرے کہ اس کے بعد لین دین تجارت وغیرہ امور مین
مشغول ہو اور چلتے چلتے روٹی پانی کھجورین وغیرہ خریدلے تو کچھ مضائقہ
نہین میری رائے یہ ہے کہ دس بیس حاجی متفق ہوکر صبح کے وقت باب
ابراہیم پر اپنا سامان لیا دین اور ایک آدمی کو اسباب پر بٹھا دین اور
سب آدمی طواف وداع کرین بعد طواف کے یہین سے اونٹ لدوائین
اور اُس آدمی کو طواف کے لئے بھیجدین روایت ہے عائشہ سے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گھر والون کے لئے کچھ تحفہ بھی بقدر میسر
لیتا آوے بیہقی اور یہ بھی حدیث مین ہے کہ اور کچھ نہ ہو تو ایک پتھر ہی
سہی لیتے خالی ہاتھ سفر سے گھر کو آنا اچھا نہین کچھ نہ کچھ کپڑا لتہ یا کھانے
پینے کی چیز یا لکڑی یا پتھر جو وہان کا تحفہ ہو ضرور لیتا آوے حدیث

مین سے جب وطن پہونچے اور گھر قریب ہو پہلے کسی کو بہیجکر خبر کر دے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت ملاقات حاجی کرے تو تو سلام کر اسکو
اور مصافحہ کر اُس سے اور کہہ اُس سے یہ کہ بخشش لانگے تیرے لئے پہلے
اس سے کہ داخل ہو گہر اپنے مین کہ تحقیق وہ بخشش کیا گیا ہے احمد روایت
ہے کعب بن مالک سے کہ تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے پہرتے
پہلے مسجد مین جاکر دو رکعت نماز پڑہتے بخاری مسلم روایت ہے جابر سے
کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے آئے مدینہ مین قربانی کیا
اونٹ کی یا گائے کی بخاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ
مین حج سے لوٹکر آئے اونٹ یا گائے ذبح کی خوشی کا کہانا کہلایا ابوداؤد
بعد حج کے جہان تک بن پڑے گناہون سے بچے اس لئے کہ جو شخص
مکہ مین اللہ سے کر آیا ہے جن گناہون سے مغفرت مانگ چکا ہے پہر اُن
گناہون مین مبتلا نہو اور اگر شامت اعمال سے بعد حج کے پہر کوئی گناہ ہو جاوے
تو فی الفور اُس سے توبہ کر ڈالے اور پہر کبہی اُس کے کرنیکا ارادہ بہی نکرے
کہلے گناہ کی کہلی توبہ اور پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ اللہ غفور الرحیم ہے
کیونکہ اُس کی رحمت اُس کے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔

باب دوسرا دعاؤں کے بیان میں اس میں ہر دعا کے حاشیہ پر دعا
پڑھنے کی جگہ اور وقت کہ یہ دعا کس جگہ پڑھی جائیگی اور کتاب کا پتہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنی عین عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی
اور فرماتا ہے رب تمہارا مجھ کو پکارو میں پہونچونگا تمہاری پکار کو ترمذی
ابوداؤد نسائی احمد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ کہتا ہے
یا رب فرماتا ہے اللہ تعالی حاضر ہوں میں اے بندے میرے مانگ تجھ کو ملے
ابن ابی الدنیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا گودا ہے عبادت کا
ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی چیز نزدیک اللہ کے
دعا سے زیادہ عزت والی ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دعا اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی ترمذی فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دعا کام آتی ہے دفع کرنے میں اس بلا کے
جو اتری ہے اور جو نہیں اتری پس لازم پکڑو تم اپنے پر اے بندگان خدا دعا
کرنے کو ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نہیں مانگتا اللہ سے
غصہ کرتا ہے اس پر ترمذی یعنے سبحان اللہ کیا رحمت الٰہی کا جوش ہے
کہ جو بندہ نہیں مانگتا اس پر وہ مالک غصہ کرتا ہے برخلاف مخلوق کے

کراُن سے مانگئے تو وہ غصہ کرتے ہین افسوس ہے اُس شخص پر جو ایسے مالک سے
نہ مانگے اور مخلوق سے مانگے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسپر کہلا
تم مین سے دعا کا دروازہ کہل گئے اُسپر رحمت کے دروازے اور نہین مانگی
جاتی اللہ سے کوئی چیز کہ جس کا مانگنا اُسکو بہت محبوب ہو عافیت کے
مانگنے سے ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک رب تمہارا
بڑا حیا و الا کرم والا ہے شرماتا ہے اپنے بندے سے جبکہ وہ دعا مین ہاتھ
اٹھاتا ہے اُسکی طرف یہ کہ پہیر دے خالی ہاتھ ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ دعا کرے کوئی دعا کہ اس مین گناہ و
ناتے کی بدسلوکی نہو تو اُس کو دیتا ہے اللہ تعالیٰ اُس دعا کی برکت سے
تین چیزون مین سے یا تو شتاب قبول کرتا ہے اُسکی دعا اور یا اُس کو آخرت کا
ذخیرہ کرتا ہے اس کے لئے یا روک دیتا ہے اُس سے برائی اُس کے کہا صحابہ نے ہم زیادہ
دعا کرینگے فرمایا اللہ کا فضل اُس سے بھی زیادہ ہے احمد فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مانگو تم اللہ سے تو مانگو اس سے اپنی ہتیلیان
پہیلا کر اور نہ مانگو اُس سے اُلٹے ہاتھ کر کر ابو داؤد دیعنے سب دعاؤن مین ہاتھ
سیدہے سامنے رکہے مگر استسقا مین اُلٹے ہاتھ کر کے دعا مانگنی چاہئے

روایت ہے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب اُٹھاتے اپنے ہاتھ دعا مین نہ رکھتے اُن کو جب تک پھیر لیتے اُن کو
اپنے منھ پر ترمذی روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اُٹھاتے تھے اپنے ہاتھ دعا مین یہانتک کہ نظر آتی سفیدی آپکے بغلون کی
بیہقی کہا راوی نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے اپنے انگوٹھے
مقابل اپنے مونڈھون کے اور دعا مانگتے بیہقی روایت ہے ابن عمر رضی سے
بیشک وہ کہتے تھے کہ بہت اونچا اٹھانا تمہارا ہاتھون کا بدعت ہے اور نہ
زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرے ایک تمہارا پس
نہ کہے اے اللہ بخش مجھ کو اگر تو چاہے اور رحم کر مجھپر اگر تو چاہے اور روزی
دے مجھ کو اگر تو چاہے بلکہ چاہیئے کہ یقین کرے اپنے مانگنے مین بیشک اللہ
کرتا ہے جو چاہتا ہے اُسپر کسی کا زور نہین بخاری یعنے مسلمان جب دعا
مانگے تو اللہ سے ملنے کا یقین کرے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
دعا مرد مسلمان کی اپنے بھائی کے حق مین پیٹھ پیچھے قبول ہے اس کے سر کے
پاس ایک فرشتہ مقرر ہے کہ جب وہ دعا خیر کرتا ہے اپنے بھائی کے حق مین
کہتا ہے وہ فرشتہ آمین اور کہتا ہے ملے گا تجھ کو بھی مانند اس کے مسلم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت جلدی قبول ہوتی ہے
دعا غائب کی غائب کے حق میں ترمذی روایت ہے عمرؓ سے کہا کہ اجازت
مانگی مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کی پس اجازت دی مجھکو اور فرمایا
ہم کو بھی شریک کرنا اے چھوٹے بھائی اپنی دعا میں اور نہ بھولنا ہم کو ابو داؤد
ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم دعا مانگو اللہ سے تو تم کو
یقین ہو اسکے قبول ہونے کا اور جان رکھو کہ بیشک اللہ نہیں قبول کرتا دعا
ہر دل غافل کھیلنے والے کی ترمذی یعنی دعا خوب دل حاضر اور متوجہ ہو کر
کرنی چاہئے اور ایسا نہ کرے کہ دل کہیں ہم کہیں دعا کہیں تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے کسی شخص کا پھر دعا کرتے اس کے لئے تو شروع
کرتے اپنی ذات سے ترمذی یعنے یوں فرماتے اللہ بخش واسطے میرے اور
بخش واسطے فلان شخص کے رحم کر مجھ پر اور اس پر اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کیسی رغبت دلاتے ہیں اپنے لئے اور دوسرے کے لئے دعا کرنے
کرانے کی تو ہر مسلمان کو اس کا بڑا خیال چاہئے اور خصوصاً صحابی رضی اللہ عنہم کو روایت
ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا نماز پڑہی مینے پھر بیٹھا میں اور شروع کی دعا
اللہ کی تعریف سے پھر درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی مینے اپنے لئے

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بانگ تجہ کو ملے گا مانگ تجہہ کو ملے گا نزدیکی
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ست کاہلی کرو تم دعا مانگنے مین دعا مانگنے
والا ہرگز ہلاک نہین ہوتا ابن حبان وحاکم اور صحیح کہا حاکم نے یعنے نقصان سے
محفوظ رہتا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا اگر مہر کرے
یہ شخص پس کہا ایک شخص نے قوم مین سے ساتھ کس چیز کے مہر کرے فرمایا
ساتھ آمین کہنے کے ابوداؤد یعنے واجب کیا اُس نے اپنی دعا کے قبول.
ہونیکو اور آمین کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر فرمایا جس طرح خط اور
دوسری چیز پر مہر کرتے ہین تو اُس کو کوئی کہول نہین سکتا اور فتنہ وبلا سے
محفوظ رہتی ہے اسی طرح آمین کہنے سے دعا رد ہونیسے محفوظ رہتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

اے اللہ طرف تیرے متوجہ ہوا مین اور ساتھ مدد تیری کے چنگل مارا مین نے اے اللہ کفایت کر مجہکو غم مین ڈالنے والی چیز و

وَمَا لَا اَهْتَمُّ بِهٖ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ

اور جس کا نہ قصد کیا مینے اے اللہ زاد راہ دے مجہہ کو تقوی اور بخش گناہ میرے اور

وَجِّهْنِيْ اِلَى الْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى

پہیر دے مجہ کو بہلائی کیطرف جہان کہین ہون مین۔ توشہ کر دے اللہ تیرا پرہیزگاری کو

[illegible]

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

اور بخشے تیرے گناہ اور آسان کر دے تیرے لئے بھلائی کو جس جگہ تو ہو۔

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا يُضِيعُ وَدَائِعَهُ ۔ اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ

تم کو اللہ کے حوالہ کرتا ہوں جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتا ہے ۔ اے اللہ کوتاہ کر واسطے اس کے دوری

وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

اور آسان کر اس پر سفر ۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۔

پاک ذات ہے وہ جس نے بس میں دیا ہمارے یہ اور ہم نہ تھے اس کو قابو میں لانے والے

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي

اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے ۔ یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں

سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى

نیکی اور پرہیزگاری اور کام تیری رضامندی کے ۔

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَهُ

یا اللہ آسان کر ہم پر یہ ہمارا سفر اور لپیٹ دے ہمارے واسطے اس کی دوری

سے نکل کر سواری پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ یَااَرْضُ

یا اللہ تو رفیق ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر والوں پر ای زمین

رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِیْكِ

رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ چاہتا ہوں اللہ کی تیری بدی سے اور بدی سے اس چیز کی جو تجھ میں ہے

وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ

اور بدی سے اس چیز کی جو پیدا ہوتی ہے تجھ میں اور بدی سے اس چیز کی جو چلتی ہے تجھ پر

بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیر سے اور کالے سے اور سانپ سے اور بچھو سے

وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ

اور بدی سے شہر کے رہنے والوں کی اور بدی سے جننے والی کی اور جس کو جنا اس نے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَمِعَ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کے پورے کلموں کی اس چیز کی بدی سے جو پیدا کی اس نے

سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا

سننے والے نے ہمارے بیان کرنیکو خوبی اللہ کی اور سانہ اس کی نعمت کے بھلا اور اس کے

سلہ ابو داؤد حاکم مسافر کو جب راستہ میں شام ہو تو یہ دعا پڑھے سلہ مسلم حاکم جو کوئی منزل پر اترکر یہ پڑھے تو کوئی چیز اس منزل پر اسکو ضرر نہ کرے گی کوچ کرنے تک اسکو کوئی مکروہ نہ پہنچیگا۔ سلہ مسلم حاکم مسافر جب سفر میں صبح کرے تو یہ دعا پڑھے ۱۲

رَبَّنَا صَاحِبْنَا حَافِظْنَا وَافْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ
اور اچھے انعام کی جو ہمیرہے اے رب ہمارے ہم رفاقت کر ہماری حفاظت کر ہماری اور فضل کر ہم پر پناہ
مِنَ النَّارِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ
دوزخ سے اللہ کے نام سے اسکا بہنا اور ٹہرنا ہے تحقیق رب میرا البتہ
لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ
بخشنے والا مہربان ہے اور نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی حق قدر اسکا
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَاۤ اَعْبُدُ مَا
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے کہہ تو اے کافرو نہیں عبادت کرتا میں
تَعْبُدُوْنَ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ وَلَاۤ اَنَا
اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالے اس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ لَكُمْ دِیْنُكُمْ
اور نہیں میں عبادت کرنیوالا اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالے اس چیز کو کہ عبادت کرتا ہوں میں
وَلِیَ دِیْنِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرا دین میرا شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے جب آوے مدد اللہ کی اور فتح

له اور مانگی حفظ کی سواری پر کرے تو یہ دعا پڑھے تو ہلاکت سے بچے اور ہر سوار کشتی ہو ...
بہت کا وظیفہ ... اور تہہ بسم اللہ ...

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں بیچ دین الله کے فوج فوج پس پاکی بیان کر

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۔ بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے پھر آنیوالا شروع کرتا ہوں میں ساتھ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کہہ تو اے محمد وہ الله ایک ہے الله بے احتیاج ہے نہیں جنا اس نے اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے

كُفُوًا اَحَدٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

واسطے اسکے برابری کرنیوالا کوئی شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام الله بخشش کرنیوالے مہربان کے کہہ پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

ساتھ رب صبح کے برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنیوالی شئے جسوقت چھپ جاوے اور برائی

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پھونکنے والیوں کے سے بیچ گردن کے اور برائی حسد کرنیوالے سے جب حسد کرے شروع کرتا ہوں ساتھ نام الله بخشش

الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ

کرنیوالے مہربان کے کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ رب لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود لوگوں کے برے وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ

والے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے سے وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینہ لوگوں کے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ بسم اللہ الرحمن الرحیم لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

سوں میں سے اور آدمیوں سے حاضر ہوں میں اے میرے اللہ حاضر ہوں میں نہیں شریک واسطے تیرے

لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ

حاضر ہوں میں تحقیق سب تعریف اور نعمت تیرے ہی واسطے ہے اور ملک نہیں کوئی شریک تیرا اے اللہ

اجْعَلْهُ حَجًّا لَا رِيَاءَ فِيْهِ وَلَا سُمْعَةَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ

کر تو اسکو حج نہ ریا و نمود ہو اس میں اور نہ سنانا واسطے اللہ یہ حرم ہے تیرا

وَاَمْنُكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاٰمِنِّیْ عَذَابَكَ

اور امن ہے تیرا پس حرام کر دے گوشت میرا اور خون میرا اور چمڑا اوپر آگ کے اور امن میں رکھ مجھکو

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

سے جس دن کہ اٹھائیگا بندوں کو اپنے اور کر تو مجھکو دوستوں اپنے سے اور فرمانبردار والوں سے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ

اے رب آسمانوں ساتوں کے اور جن پر کے سایہ کرتے ہیں اور رب زمینوں کا

ف [illegible]

السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ

آسمانوں کے اور اس چیز کے کہ جس کو وہ اٹھائے ہوا اور رب شیطانوں کے اور انکی جن کو وہ بہکاتے ہیں اور رب

الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ

ہواؤں کے اور اس چیز کے کہ جسکو وہ بکھیرتی ہیں سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے بھلائی اس بستی کی اور بھلائی

أَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا

بسنے والوں اسکےکی اور پناہ چاہتے ہیں ہم تیرے اس کی بدی سے اور بدی رہنے والوں اسکی سے اور

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا

اس چیز کے بدی جو اس میں ہے اے اللہ برکت دے تو واسطے ہمارے بیچ اس بستی کے اے اللہ دے ہمکو میوہ خوری اسکی اور

وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيْفًا

اور محبت دے ہمکو اسکے نیک لوگوں کی یا اللہ زیادہ کر اس گھر کو شرافت

وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا وَّبِرًّا وَّمَهَابَةً أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ

اور عظمت اور بزرگی اور نیکی اور دبدبہ میں پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ عظمت والے کے اور اسکے

الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ

اور اسکی بادشاہت قدیم کی شیطان راندے ہوئے سے اے اللہ

۱؎ حاجی جب شہر مکہ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے (طبرانی) ۲؎ حاجی جب بیت اللہ کو دیکھے تو اس دعا کو پڑھے (طبرانی) ۳؎ جب بیت الحرم میں داخل ہو خواہ دارالندوہ سے یا باب بنی شیبہ سے تو اس دعا کو پڑھے (مشکوٰۃ) ۴؎ لبیک ختم کرنے کے وقت پڑھنے کی دعا (شافعی)

اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَسْاَلُكَ الْعَفْوَ بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے رضامندی تیری اور جنت اور مانگتا ہوں تجھ سے بسبب رحمت تیری بخشش

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بہت بڑا یا اللہ تیرے پر ایمان لا کر اور تیری کتاب کی تصدیق کر کے اور تیرے

بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پیروی کرنے کے سبب دلینے میں چھوتا ہوں، پاک ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور سب تعریف اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ

اے اللہ قناعت دے مجھ کو ساتھ اس چیز کے کہ روزی دی تو نے مجھکو اور برکت دے واسطے میرے بیچ اس کے اور خلیفہ ہو تو

لِّيْ بِخَيْرٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

میرے نگہبان ہو ہر چیز غائب پر جو میرے لئے خیر ہے اے اللہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی اور تندرستی بیچ دنیا

وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور آخرت کے اے رب ہمارے دے ہمکو بیچ دنیا کو بیچ آخرت کے نیکی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے شروع کرتا ہوں ساتھ

اس دعا کو پڑھ کر ... ہر چکر کی دعا اور رواہ احمد و ... ابن ماجہ ... القضا ابن بل ...

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب ہمارے دے ہمکو بیچ دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے نیکی اور بچا ہم کو عذاب آگ سے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَکَ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَکَ

اے اللہ تیرے لیے تعریف ہے وہ تعریف جو کافی ہو نعمتوں تیری کو اور بدلا زیادہ نعمتوں تیری کا

اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰی

تعریف کرتا ہوں میں تیری ساتھ تمام تعریفوں تیری کے جسے جانتا ہوں میں اس سے اور جسے نہیں جانتا ہوں اوپر

جَمِیْعِ نِعَمِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ

اور تمام نعمتوں تیری کے جسے جانتا ہوں میں اس سے اور جسے نہیں جانتا اور اوپر ہر حال کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعِذْنِیْ مِنْ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمدؐ اور اوپر آل محمدؐ کے اے اللہ پناہ دے مجھکو شیطان راندے ہوئے سے اور پناہ دے ہر ایک

کُلِّ سُوْٓءٍ وَّقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ

برائی سے اور قناعت دے ساتھ اس کے کہ رزق دیا تو نے مجھے اور برکت کر میرے لیے

اجْعَلْنِیْ مِنْ اَکْرَمِ وَفْدِکَ عَلَیْکَ وَاَلْزِمْنِیْ سَبِیْلَ الْاِسْتِقَامَۃِ

اس میں اے اللہ کر مجھی ان ایلچیوں سے جو بزرگ ہیں تیرے نزدیک اور لگا رکھ مجھی سیدھے راستہ پر ہمیشہ تک

لہ رکن یمانی و حجر اسود کے بیچ میں طواف کرتے ہوئے [illegible]

حَتّٰی اَلْقَاكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَا

کہ ملاقات کروں میں تجھ سے اے رب جہانوں کے یا اللہ تو جانتا ہے میرا چھپا اور کھلا پس

نِيَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ

قبول کر میرا عذر اور تو جانتا ہے میری حاجت پس دے مجھکو میری مانگی چیز اور تو جانتا ہے

مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ

جو کچھ میرے دل میں ہے سو بخشدے میرے گناہ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان جو رچ جاوے

قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ

میرے دل میں اور یقین سچا یہاں تک کہ جان لوں میں کہ بیشک بات یہ ہے کہ نہیں پہنچتا مجھکو مگر جو لکھدیا تو نے

وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ

میرے واسطے اور راضی ہونا ساتھ اس چیز کے جو مقسوم کیا تو نے اوس کو واسطے میرے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ

شروع اللہ کے نام سے اور درود اور سلامتی اللہ کے رسول پر اے میرے رب بخش میرے سب گناہ

وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ ۞ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

اور کھول میرے واسطے اپنے فضل کے دروازے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ اللہ بہت بڑا ہے

سلہ دو رکعت سنت بعد مقام ابراہیم پر دعا پڑھے طبرانی و بیہقی سلہ مسجد بیت اللہ سے نکلنے کے وقت پڑھے یہ دعا مسلم سے استغفار

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کیلئے کہ اسکا کوئی شریک نہیں اسکی واسطے ہے بادشاہی اور اسکو واسطے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ

سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے نہیں کوئی لائق ماننے کے سوائے اللہ اکیلے کے پورا کیا وعدہ اپنا

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ؕ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ

اور مدد کی بندے اپنے کی اور شکست دی سب لشکروں کو اکیلے نے اے رب میرے بخش تو اور رحم کر تحقیق تو ہی ہے

الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّ

بہت عزت والا بزرگی والا۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں علم نفع دینے والا اور رزق فراخ

شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ وَعَدْتَّ الْاَمَانَ لِدَاخِلِ بَيْتِكَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے شفا ہر بیماری سے اے اللہ تحقیق تو نے وعدہ کیا ہے اسکے لئے جو داخل ہو تیرے گھر میں امان کا

وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ اَمَانِيْ اَنْ تَكْفِيَنِيْ

اور تو بہتر اترا ہوا ہے اس گھر میں اے اللہ پس کر دے امان میرے کو یہ کہ کافی ہو جاوے

مُؤْنَةَ الدُّنْيَا وَكُلَّ هَوْلٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ حَتّٰى اُبَلِّغَهَا بِرَحْمَتِكَ

تو تکلیف دنیا کی سے اور ہر ایک خوف سے سوائے جنت کے یہاں تک کہ پہونچ جاؤں میں اس کو ساتھ رحمت تیری کے

(۱۲۸)

لہ صفا و مروہ کے درمیان سعی میں پڑھنے کی دعا (طبرانی) ۲ہ زمزم پینے کے وقت پڑھنے کی دعا (دار قطنی) ۳ہ بیت اللہ کے اندر پڑھنے کی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا خَيْرَ غَدْوَةٍ غَدَوْتُهَا وَاَقْرَبَهَا اِلٰى رِضْوَانِكَ

اے اللہ کر میری صبح کو بہتر صبح کا جو صبح کی میں نے اور قریب تمام صبحوں سے طرف رضا اپنے کی

وَاَبْعَدَهَا مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَوَجْهَكَ

اور دور تر اوس کا غصہ اپنے سے اے اللہ طرف تیرے متوجہ ہوا میں اور تیری ذات

الْكَرِيْمَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ حَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَّسَعْيِيْ مَشْكُوْرًا

بزرگ کا ارادہ کیا ہے پس کر حج میرے کو پاک اور میری کوشش کو پسند

وَّذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ

اور میرے گناہوں کو بخش اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے - اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيْرًا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَجَلُّ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور اللہ ہی کے لیے تعریف ہے اللہ بڑا ہے بڑائی اللہ بڑا ہے بڑائی اور بڑائی کے - اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اللہ بڑا ہے بڑا ہونا - اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہونا اللہ بہت بڑا اور بہت بزرگ اور اللہ ہی کی تعریف ہے

لہ مزدلفہ کو منیٰ مزدلفہ کی طرف جاتے ہوئے ہر وقت شروع سے کی دعا ادا کر ولو تو یہ تکبیر پڑھنا ذکر رات کے راستے میں اور حرم تک شروع ترتیب

أَنْتَ أَعْلَى وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ شَرِيكٌ

تو بلند اور بزرگ ہے اس سے کہ ہو تیرے واسطے بیٹا یا یہ کہ ہو تیرے واسطے شریک

فِي الْمُلْكِ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

ملک میں یا یہ کہ تیرے واسطے مددگار ہو ذلت سے اور تکبیر کہہ اوسکی تکبیر کہنی اے اللہ بخش ہمکو

اللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا ۝ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اے اللہ رحم کر ہم پر نہیں کوئی لایق عبادت کے سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ اوسکا کوئی شریک نہیں اوسی کو واسطے ہے بادشاہت

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ اللّٰهُمَّ لَكَ

اور اسیکے واسطے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے یا اللہ تیرے واسطے ہے سب تعریف جسطرح تو کہتا ہے اور بہتر اوس سے

صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَآبِي وَلَكَ رَبِّي تُرَاثِي

میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری طرف ہے میرا رجوع کرنا اور تیرے واسطے ہے اے میرے رب میری میراث

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَاسِ الصُّدُورِ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسے سے

وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ

اور کام کی پریشانی سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی جو لاتی ہے اوسکو ہوا

ملہ (ترمذی) ایہا لنسے وہ دعائیں ہم ترح ہو کہ یا جو عرفات میں پڑھی جاینگی اور ان دعاؤں کا آخر ہے قربانی کی دعا شروع ہوتی ہے (ملہ

وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس چیز کی بدی سے کہ لاتی ہے ہوا اسکو نہیں کوئی لائق عبادت کے سوائے اللہ کے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ اکیلا ہے اور اسکا کوئی شریک نہیں اسکے واسطے ہے بادشاہت اور اسکی ہے سب تعریف وہ جلاتا اور مارتا ہے

قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے رب یا اللہ میرے دل میں روشنی اور میرے کانوں میں روشنی اور میری آنکھوں میں روشنی اور میرے

بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ

دل میں نور اے اللہ کھولدے میرے لئے سینہ میرا

وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

اور آسان کر میرا کام اور تیری پناہ مانگتا ہوں سینہ کے وسوسوں سے اور کام کی پریشانی سے

الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ

اور قبر کے فتنہ سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جو داخل

فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيحُ

ہوتی ہے رات میں اور بدی سے اس چیز کی جو داخل ہوتی ہے دن میں اور سب کی اس چیز کی کہ چلتی ہے

[1] فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر دعا میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی عرفات میں یہ ہے ابن ابی شیبہ

وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ [۱] اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيِّنَّا

ساتھ اوسکے ہوا اور بدی زمانہ کی آفتوں کے یا اللہ دکھلا ہمکو ساتھ ہدایت کے اور آراستہ کر

بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

ساتھ پرہیزگاری کے اور بخش ہم کو آخرت اور دنیا میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے

رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِالدُّعَاءِ وَلَكَ

رزق حلال ستھرا برکت والا یا اللہ تو نے حکم کیا ہی مجھکو دعا کا اور تیرا کام ہی قبول کرنا

الْاِجَابَةُ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَلَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ

اور تو نہیں خلاف کرتا وعدہ اور نہیں توڑتا اپنا عہد یا اللہ جو چیز

مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ لَنَا وَمَا كَرِهْتَ

تجھ کو پسند ہو بھلائی سے سو محبت دے اسکی ہمکو اور آسان کر اسکو ہم پر اور جو چیز

مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ

تجھکو ناپسند ہو بدی سے سو بری دکھلا اوسکو ہم کو اور بچا ہم کو اس سے اور نہ نکال ہم سے اسلام بعد اسکے

اِذْ هَدَيْتَنَا [۲] اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ

کہ ہدایت کی تو نے ہمکو یا اللہ تو بیشک جانتا ہے اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور سنتا ہے میرے کلام کو

---

[۱] طبرانی، [۲] طبرانی،

وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ

اور جانتا ہے تو میرے چھپے اور کھلے کو اور تجھ پر چھپا نہیں ہے میرا کچھ حال

وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ

اور میں ہوں تکلیف والا احتیاج والا فریاد کرنیوالا پناہ مانگنے والا خوف کرنیوالا ڈرنے والا

الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْأَلُکَ مَسْاَلَةَ الْمِسْکِیْنِ وَاَبْتَهِلُ

اقرار کرنیوالا قائل ہونے والا اپنے گناہوں کا مانگتا ہوں میں تجھ سے مانگنا مسکین کا اور گڑگڑاتا ہوں

اِلَیْکَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَاءَ الْخَائِفِ

تیری طرف گڑگڑانا گنہگار ذلیل کا اور مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا ڈرنے والے تکلیف پہونچے ہوئے کا

الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَکَ عَیْنَاهُ وَنَحِلَ

وہ جو دبگئی تیرے واسطے اوسکی گردن اور بہ نکلیں تیرے واسطے اوسکی آنکھیں اور دبلا ہوا

لَکَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِکَ

تیرے واسطے اوسکا جسم اور خاک آلودہ ہوئی تیرے واسطے اوسکی ناک یا اللہ نہ کر مجھ کو کر دعا مانگنے سے

رَبِّ شَقِیًّا وَّکُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ

پکار کر اے میرے رب بے نصیب اور ہو تو مجھ پر نرمی کرنے والا مہربان اے بہتر مانگے ہوؤں کے اے بہتر

الْمُعْطِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

دینے والوں کے اے بہتر رحم کرنیوالونکے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا ہے سب جہانونکا اللہ بہت بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور اوسیکے واسطے ہے سب تعریف اللہ بہت بڑا ہے اور اسیکے واسطے ہے سب تعریف اللہ بہت بڑا ہے اور اسیکے واسطے ہے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا

سب تعریفیں نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ اسکا کوئی شریک نہیں اسیکی ہے بادشاہت اور اسیکی ہے سب

مَّبْرُوْرًا أَوْ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ۝ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ

اور گناہ بخشے گئے حاضر ہوں میں یا اللہ حاضر ہوں میں سوائے اسکے نہیں کہ پوری

الْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

خوبی آخرت کی ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَ

دوزخ کے عذاب سے گواہی دی اللہ نے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں نے اور

أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

صاحب علموں نے حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے کوئی لائق عبادت کے نہیں سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ اسکا

لہ ابن ابی شیبہ ۲؎ طبرانی فی الاوسط ۳؎ حنفی شرح مناسک لعلی القاری ۴؎ مسند احمد ۵؎ بیہقی فی شعب الایمان

[illegible]

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسی کا ہے ملک اور اسکی سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے شروع کرتا ہوں ساتھ نام بخشش کرنے والے مہربان کے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

کہہ تو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اس نے اور نہ جنا گیا وہ اور نہیں ہے

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

واسطے اسکے برابری کرنیوالا کوئی الٰہی رحمت بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جیسے رحمت بھیجی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر بیشک تو ہی ہے حمد والا عزت والا اور ہم پر بھی سب کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا اے رب ہمارے اور کر ہم کو ماننے والا اپنا اور

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ

اور اولاد ہماری سے ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھلا ہم کو طریق عبادت ہماری کی اور پھر آ

عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَا

اوپر ہمارے تحقیق تو ہی ہے پھر آنے والا مہربان اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم

ــــــــ

لہ (سورہ بقر) سے ۵ سورہ بقر

اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
یا چوک گئے ہم اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اوپر ان کے

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا
ان لوگوں کے کہ پہلے ہیں ہم سے اے رب ہمارے اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اوس کے

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

(اٰمِيْن) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
یا الہ دعا قبول کر ہماری اے رب ہمارے مت کج کر دلوں ہمارے کو پیچھے اس کے کہ راہ دکھلائی تو نے ہم کو اور ڈال ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ
اپنے پاس سے رحمت تحقیق تو ہی ہے دینے والا اے رب ہمارے تحقیق تو

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
اکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اس کے تحقیق الہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کو

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا عذاب آگ سے کہو یا الہ مالک

سورہ بقرہ ۔ سورہ آل عمران ۔ سورہ آل عمران ۔ سورہ آل عمران ۔ سورہ آل عمران

مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مالک دیتا ہے تو ملک جسکو چاہے اور چھین لیتا ہے ملک

مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ

بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے بیٹھاتا ہے رات کو

فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

بیچ دن کے اور بیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور نکالتا ہے زندہ کو

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

مردے سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور رزق دیتا ہے جس کو

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

چاہے بے شمار اے رب میرے دے واسطے میرے نزدیک اپنے سے اولاد پاکیزہ

إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

تحقیق تو سننے والا ہے دعا کا اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہہ بے فائدہ

سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

پاکی ہے تجکو پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اے رب ہمارے تحقیق ہمنے سنا پکارنے والا

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا

پکارتا تہا طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے رب ہمارے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیکبختوں کے

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہم کو جو کچھ وعدہ کیا ہے تو نے ہمسے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر ہم کو دن

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو تحقیق مینے متوجہ کیا منہ اپنے کو واسطے

لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا

اسکے جسنے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو توحید کرنیوالا ہوکر اور نہیں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي

میں شریک لانیوالوں سے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندگی میری اور موت میری

لہ سورہ آل عمران سے سورہ آل عمران سے سورہ آل عمران سے سورہ انعام سے سورہ انعام

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ

اللہ پروردگار عالمونکے لیئے نہیں شریک واسطے اُسکے اور ساتھ اسیکے حکم کیا گیا ہوںمیں

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ

اور میں اول مسلمانونکا ہوں اے رب ہمارے ظلم کیا ہمنے جانوں اپنی کو اور اگر نہ بخشیگا تو ہم کو

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

اور نہ رحم کرے تو ہم کو البتہ ہوجاوینگے ہم ٹوٹا پانیوالوں سے ۔ اے رب ہمارے مت کر ہم کو

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِأَخِيْ وَأَدْخِلْنَا

ساتھ قوم ظالمونکے اے رب میرے بخش مجھکو اور بھائی میرے کو اور داخل کر ہم کو

فِيْ رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

بیچ رحمت اپنی کے اور تو بہت رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے اوپر اللہ کے توکل کیا ہمنے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

اے رب ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم ظالمونکے اور نجات دے ہمکو ساتھ رحمت اپنی کے

الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ رَبِّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْئَلَكَ

قوم کافروں سے اے رب میرے تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں میں تجھسے

مَا لَيْسَ لِي بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي اَكُنْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ ۝

وہ چیز کہ نہیں مجھکو ساتھ اسکے علم اور اگر نہ بخشیگا تو مجھکو اور نہ رحم کریگا تو مجھکو ہو جاؤنگا میں بیچ ٹوٹا پانیوالوں کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے تو ہی ہے دوست یعنی کارساز میرا بیچ دنیا کی اور آخرت کے

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ

قبض کر مجھکو فرمانبردار اپنا اور ملا مجھکو ساتھ نیکوں کے تحقیق رب میرا البتہ سننے والا دعا کا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

اے رب میرے کر مجھکو قائم رکھنے والا نماز کا اور اولاد میری سے اے رب ہمارے اور قبول کر تو دعا میری

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے رب ہمارے بخش مجھکو اور ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والونکو جسدن قائم ہووے حساب

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اے رب ہمارے دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور تیار کر واسطے ہمارے کام ہمارے سے بھلائی

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

اے رب میرے کھولدے واسطے میرے سینہ میرا اور آسان کر واسطے میرے کام میرا اور کھولدے گرہ

مِّنْ لِّسَانِىْ ۝ رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ

زبان میری سے اے رب میرے زیادہ دے مجھکو علم نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق میں تھا

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

ظالموں سے اے رب میرے مت چھوڑ مجھکو اکیلا اور تو بہتر وارثوں کا ہے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے وسوسہ ڈالنے شیطانوں کے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

تجھسے اے رب میرے اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس بعض شیطان اے رب ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہم کو اور رحم کر

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ

تو ہم کو اور تو بہتر رحم کرنیوالا ہے اے رب ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب دوزخ کا

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

تحقیق عذاب اسکا ہے لازم ہونیوالا اے رب ہمارے بخش ہمکو جورو ہماری سے اور اولاد ہماری سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ اَوْزِعْنِىْٓ

ٹھنڈک آنکھوں کی اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا اے رب میرے توفیق دے مجھکو

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

یہ کہ شکر کروں نعمت تیری کا جو نعمت رکھی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ٥

نیک جو پسند کرے تو اوسکو اور داخل کر مجھکو ساتھ رحمت اپنی کے بیچ بندوں اپنوں صالحوں کے

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ٥

اے رب میرے تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی کو پس بخش مجھکو پس بخشدیا اوسکو تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے

رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ٥ رَبِّ

اے رب میرے اسواسطے کہ انعام کیا تو نے اوپر میرے پس ہرگز نہ ہونگا میں پشتیبان گنہگاروں کا اے رب

نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ٥ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

میرے نجات دے مجھکو قوم ظالموں کی سے اے رب میرے تحقیق میں واسطے اسچیز کے کہ اتاری تو نے طرف میری

خَيْرٍ فَقِيرٌ ٥ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ٥ فَسُبْحَانَ اللَّهِ

بھلائی سے محتاج ہوں اے رب میرے مدد دے مجھکو اوپر قوم مفسدوں کے پس پاکی اللہ ہی کو ہے

حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ٥ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ

جس وقت کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور واسطے اسکے ہے سب تعریف بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ٹھہرتے ہو تم نکالتا ہے زندہ کو

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
مردے سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور جلاتا ہے زمین کو پیچھے موت اوسکی کے

وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ
اور اسیطرح نکالے جاؤگے تم اور نشانیوں اوسکی سے ہے یہ کہ پیدا کیا تم کو مٹی سے

ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ۝ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
پھر ناگہاں تم انسان ہو چلتے پھرتے اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کریگا درمیان بندوں اپنے کے

فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً
بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے اے رب ہمارے سمالیا تونے ہر چیز کو رحمت کر

وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝
اور علم کر پس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی اور بچا اونکو عذاب دوزخ کے

سورہ روم ۔ سورہ زمر ۔ سورہ مومن

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اے رب ہمارے اور داخل کر انکو بہشتوں ہمیشہ رہنے کی میں جو وعدہ دیا ہے تو نے انکو اور جو لائق بہشت کے ہوں

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ

باپوں انکے سے اور بیبیوں انکی سے اور اولاد انکی سے تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا

وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ

اور بچا انکو برائیوں سے اور جسکو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن پس تحقیق مہربانی کی تو نے اسکو اور

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ

یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا اے رب میرے توفیق دے مجھکو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا

عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ

وہ جو انعام کی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں نگا نیک جو پسند کرے تو اسکو اور

ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیرے اور تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں اے رب ہمارے بخش تو

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا

واسطے ہمارے اور بھائیوں ہمارے کو وہ جو آگے گئے ہم سے ایمان اور مت کر بیچ دلوں ہمارے کے

ف سورہ احقاف ع۲ سورہ حشر

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ هُوَ اللّٰهُ

کینہ واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اے رب ہمارے تحقیق تو ہی ہے شفقت کرنیوالا مہربان وہی ہے اللہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا پوشیدہ کا اور حاضر کا وہی بخشش کرنیوالا مہربان

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے بہت پاک سلامت سب عیبوں سے

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

امن دینے والا نگہبان غالب زبردست تکبر والا پاکی ہے اللہ کو ان چیزوں سے جو شریک لاتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ

وہی ہے اللہ پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورتیں بنانیوالا واسطے اسکے ہیں نام اچھے پاکی بیان کرتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبَّنَا

واسطے اسکے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں اور وہی ہے غالب حکمت والا اے رب

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا

ہمارے اوپر تیرے توکل کیا ہمنے اور طرف تیرے رجوع کی ہمنے اور طرف تیرے ہی پھر جانا اے رب ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ
مت کر ہم کو فتنہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور بخش ہم کو اے رب ہمارے تحقیق تو ہی ہے غالب

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
حکمت والا اے رب ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے اس وسیلہ سے کہ تو اللہ ہے کوئی لائق عبادت

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
نہیں سوائے تیرے تو اکیلا ہے بے احتیاج ہے وہ جو نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اسکے برابر

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
کوئی یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے اس وسیلہ سے کہ تیرے واسطے ہے سب تعریف

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
کوئی لائق ماننے کے نہیں سوائے تیرے تو مہربان ہے احسان کرنیوالا بنانیوالا آسمانوں اور زمین کا اے صاحب عزت

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اور بخشش کے اے زندہ رہنے والے سب کے تھامنے والے مانگتا ہوں میں تجھسے اور معبود تمہارا اکیلا معبود ہے

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کسیکی بندگی نہیں اسکے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا اللہ کسیکی بندگی نہیں اسکے سوا

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا

زندہ ہے سب کا تھامنے والا الٰہی تو میرا رب ہے کسیکی بندگی نہیں سوا تیرے تو نے مجھکو بنایا اور میں

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ

تیرا غلام ہوں اور میں تیرے عہد پر اور وعدے پر قایم ہوں جتنا سکتا ہوں تیری پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اپنے کاموں کی برائی سے قائل ہوں تیرے احسان کا جو مجھپر ہے اور قائل ہوں تیرے آگے اپنے گناہوں کا بخش

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مجھکو میں تحقیق یہ بات ہے کہ کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

سوائے اللہ اکیلے کے نہیں ہے کوئی شریک اسکا معبود ہے اکیلا منفرد بے پرواہ نہیں کیا اسنے عورت

وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ

اور نہ اولاد کو اور نہیں ہے واسطے اسکے برابر کرنیوالا کوئی الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھسے کرنے

لہ [illegible] مسند احمد

الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ

نیکیوں کا اور چھوڑنے برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور یہ کہ بخشے واسطے میرے

وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

اور رحم کرے مجھپر اور جسوقت ارادہ کرے تو فتنہ کا ایک قوم میں پس مار مجھکو غیر فتنہ میں

وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ

اور مانگتا ہوں میں تجھسے محبت تیری اور مانگتا ہوں محبت اس شخص کی کہ محبت رکھے تجھسے اور مانگتا ہوں

اِلٰى حُبِّكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ

محبت اس عمل کی کہ نزدیک کرے مجھکو طرف محبت تیری کے ای اللہ بخش دے میری چوک اور میری نادانی اور میری زیادتی

فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

میرے کام میں اور وہ گناہ کہ تو مجھسے زیادہ اوسکو جانتا ہے ای اللہ بخشدے میری کوشش اور میری ہنسی

جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَائِيْ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ

اور میری چوک اور میرا ارادہ اور یہ سب عیب مجھ میں موجود ہیں

عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

اے اللہ بخشدے جو میں نے آگے کیا اور جو پیچھے اور جو میں نے

روز چہارم

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ

چھپایا اور جو ظاہر کیا اور تو زیادہ جانتا ہے اوسکو مجھ سے تو ہی ہے آگے کرنیوالا

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ

اور پیچھے کرنیوالا اور تو ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہ بخش مجھکو

اغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَانِي فِي الدَّارَيْنِ وَارْحَمْنِي

ایسی بخشش جو درست ہو جائے ساتھ اسکے حال میرا دونوں جہاں میں اور کر مجھ پر رحمت فراخ

رَحْمَةً وَاسِعَةً أَسْعَدُ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ وَتُبْ عَلَيَّ

جو نیک ہوں میں ساتھ اوسکے دونوں جہان میں اور تو بہ قبول کر اوپر میرے

تَوْبَةً نَصُوحًا لَا أَنْكُثُهَا أَبَدًا وَأَلْزِمْنِي سَبِيلَ الْاِسْتِقَامَةِ

توبہ سچی جو نہ توڑوں میں اوسکو کبھی اور لازم کر میرے لئے سیدھا راستہ جو نہ پھروں میں

لَا أَزِيغُ عَنْهَا أَبَدًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ

اوس سے کبھی یا الٰہ تحقیق لگی نے تجھ سے ایک حاجت بہرہ مند کر مجھکو ساتھ اسکے اور نا امید کر

تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعَنْتُهُ

مجھکو اس سے سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں پس جس مومن کو ایذا دی ہو میں نے یا برا کہا ہو یا لعنت کی ہو

لہ روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے

جَلَدْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا

کی جیسے اوسکو مارا ہو جیسے اوسکو پس کر ان سب چیزونکو بیچ حق اوسکے سبب رحمت اور پاکی کا گناہوں سے اور سبب نزدیکی کا

اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى

اوسکو سبب ان چیزونکے طرف اپنے دن قیامت کے اے پھیرنے والے دلونکے ثابت رکھ دل میرے کو اوپر دین

دِيْنِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

اپنے کے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخل سے

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا

اور بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ دے میرے نفس کو پرہیزگاری اور کر

وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ

اور پاک کر اوسکو تو سب سے بہتر پاک کرنیوالا اوسکا تو ہی ہے اور اوسکا مالک ہے اور اوسکا مددگار یا اللہ میں

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ

تیری پناہ چاہتا ہوں اوس علم سے جو نفع نہ دے اور اوس دل سے جو کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ نہ بھرے اور

نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

اوس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ میں مانگتا ہوں بھلائی اوس چیز سے کہ

مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُبِكَ

مانگا ہے تجھ سے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اوس چیز کی

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِهٖ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

بدی سے کہ پناہ چاہی ہے اوس سے تیرے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ کر

اِجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ

میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے داہنے

عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ

اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے

نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ

نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر میرے واسطے نور اور میری زبان میں

نُوْرًا وَّعَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّشَعْرِيْ

نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

اور میرے بدن میں نور اور کر میری جان میں نور اور بڑا کر واسطے میرے نور

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِیَةِ
یا اللہ بخش مجھکو نور یا اللہ کر نقل دے مجھکو ذلت گناہوں سے طرف عزت بندگی کے

اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ
اور غنی کر مجھکو ساتھ حلال اپنے کے حرام اپنے سے اور ساتھ طاعت اپنی کے

عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ
گناہ اپنے سے اور ساتھ فضل اپنے کے اوس شخص سے جو سوا تیرے ہے اور روشن کر دل میرا

وَقَبْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ کُلِّهٖ وَاجْمَعْ لِیَ الْخَیْرَ کُلَّهٗ۔ سُبْحَانَ
اور قبر میری اور پناہ دے مجھکو سب برائیوں سے اور جمع کر میرے لیے بھلائیوں سبکی سبکو پاکی ہر

اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ
اللہ کو بقدر گنتی خلقت اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوسکی خلقت کے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی

خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰی نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰی نَفْسِهٖ
خلق اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر رضامندی جان اسکی کے پاکی ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰی نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ
اللہ کو بقدر رضامندی جان اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر رضامندی جان اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر وزن عرش

سلہ رواہ سلہ نسائی

سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ

پاکی ہے اسکو بقدر وزن عرش اسکے پاکی ہے اسکو بقدر وزن عرش اسکے پاکی ہے

اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللهِ

اللہ کو بقدر روشنائی کلموں اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر روشنائی کلموں اسکی کے پاکی ہے اللہ کو

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

بقدر روشنائی کلموں اسکی کے اے اللہ تو معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے معاف کرنیکو سو معاف کر مجھ کو

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ

یا اللہ سنوار دے میرا دین وہ جو بچاؤ ہے میرے سب کاموں کا اور سنوار دے میری

دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ

دنیا وہ جو اس میں میری گذران ہے اور سنوار دے میری آخرت جس میں مجھکو پھر جانا ہے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً

اور کر زندگی کو سبب زیادتی کا میرے لیے ہر نیکی میں اور کر موت کو سبب راحت کا

لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ[1] رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ

میرے لیے ہر بدی سے اے رب میرے مدد کر میری اور مت مدد کر میری ضرر پر اور غالب کر مجھکو اور نہ

[1] ترمذی احمد [2] مسلم [3] ترمذی ابوداود

عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي وَانْصُرْنِي

مجھ پر اور داؤ بتا مجھکو اور مت داؤ کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھکو اور آسان کر میرے لیے ہدایت اور میری مدد کر

عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ

اوس پر جو ظلم کرے مجھ پر اے میرے رب کر مجھکو اپنا شکر کرنیوالا اپنا ذکر کرنیوالا اپنا ڈر رکھنے والا

رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ

اپنا حکم ماننے والا اپنی طرف گڑگڑانیوالا اپنی طرف عاجزی کرنیوالا رجوع کرنیوالا

تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي

اے میرے رب قبول کر میری توبہ اور دھو میرے گناہ اور قبول کر میری دعا اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدھی

وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي ۞ [1] رَبِّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

رکھ میری زبان اور ہدایت کر میرے دل کو اور نکال دے کینہ میرے سینے کا اے میرے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے سلامتی

وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ [2] اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ

اور معافی دنیا اور آخرت میں یا اللہ دے مجھکو اپنی محبت اور محبت اوس شخص کی

مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ

کہ میرے کام آوے اوسکی محبت تیرے پاس یا اللہ جو تو نے مجھکو دی میری محبت کی چیز بس کر اوسکو

[1] ترمذی [2] ترمذی

قُوَّةً لِّي فِيمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّي

میرے لیے تقویت اپنی محبت کی چیزوں میں یا اللہ جو چیزیں تو دے مجھے میری محبت کی چیزیں کر ان کو میری

فِيمَا تُحِبُّ ۞ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهٖ بَيْنَنَا

جمع سب اپنی محبت کی چیزوں میں یا اللہ نصیب کر ہمکو اپنا ڈر جو روک کرے تو اور ہمکو ہمارے اور تیرے گناہوں کے

وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ

بیچ میں اور اپنے حکم پر چلنا جو پہنچا دے تو ہمکو اس سے اپنی جنت میں اور یقین جو

الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ

آسان کر دے تو ہم پر اس سے دنیا کی مصیبتیں اور فائدہ دے ہمکو ہمارے کانوں اور آنکھوں اور

اَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ

ہماری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہمکو اور کر ہر ایک کو ہم میں سے ہمارا وارث

ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

اور کر ہمارا غصہ اوسپر جو ظلم کرے ہم پر اور مدد کر ہماری اوسپر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر ہماری

مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ

مصیبت ہماری دین میں اور مت کر دنیا کو ہمارا بڑا مطلب ہماری فکر نہ ہمارے علم کے پہونچنے کی جگہ اور نہ مسلط

سلہ ترمذی یعنی صرف علم کا نفع دنیا ہی تک نہ سمجھیو بلکہ آخرت میں بھی اسکا اجر دیکھیو ۱۲

عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

ہم پر اوسکو جو ہم پر رحم نہ کرے نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے جو تحمل والا ہے عزت والا پاک ہے اللہ صاحب

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ

عرش بڑے کا اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا مانگتا ہوں تجھ سے وہ کام جو سبب ہیں

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

تیری رحمت کے اور جن سے ضرور ہو تیری بخشش اور لوٹ ہر نیکی کی اور سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

مگر بخشدے اوسکو اور نہ کوئی فکر مگر دور کر اوسکو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ

وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ

تیری مرضی موافق ہو مگر پوری کر تو اوسکو اے مہربان سب مہربانوں کے یا اللہ

اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

فائدہ دے مجھکو اوس چیز سے کہ سکھلائی تو نے اور سکھلا مجھکو وہ چیز کہ فائدہ دے مجھکو اور زیادہ دے مجھکو علم اللہ کا شکر

كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا

ہر حال میں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخ والوں کے حال سے الٰہی بڑھا ہمکو اور نہ گھٹا ہمکو اور نہ

لہ ترمذی ابن ماجہ ۳ احمد و ترمذی

تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ

گھٹا ہمکو اور عزت دے ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو اور نہ بے نصیب کر ہمکو اور پسند کر ہمکو اور مت

عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

پسند کر ہم پر اور دن کو اور راضی کر تو ہمکو اور راضی ہو تو ہم سے یا اللہ مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت

مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

جو تجھ سے محبت کرے اور وہ کام جو پہنچا دے مجھکو تیری محبت تک یا اللہ کر اپنی محبت کو زیادہ میرے

اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ

دل میں میری جان اور میرے مال اور میرے اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے یا اللہ اپنے علم غیب

الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ

کی برکت سے اور اپنی قدرت سے جو خلق پر ہے جلا مجھکو جب تک جانے تو جینا بہتر میرے حق میں اور مار

وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ

مجھکو جب جانے تو مرنا بہتر میرے حق میں یا اللہ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر چھپے اور کھلے

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ

اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق حق بات کہنے کی خوشی اور غصہ میں اور مانگتا ہوں

سلہ ترمذی سلہ نسائی ۱۲

وَاَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْأَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ

تجھ سے بیچ کی چال محتاجی اور آسودگی میں اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ نعمت کہ نبڑ نہ جائے

وَاَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ

اور مانگتا ہوں تجھ سے آنکھوں کی ٹھنڈک جو موقوف نہو اور مانگتا ہوں تجھ سے راضی ہونا بعد فیصلہ کے

وَاَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی

اور مانگتا ہوں تجھ سے ٹھنڈک عیش کی بعد مرنے کے اور مانگتا ہوں تجھ سے لذت دیکھنے کی طرف

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَاءِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

تیرے مونہہ کے اور شوق تیری ملاقات کا بغیر تکلیف کے جو ایذا پہونچاوے اور بغیر فتنے کے

مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِیْنَ[1]

جو بہکاوے یا الله آراستہ کر ہمکو ایمان کی زینت سے اور کر ہمکو ہدایت کرنے والے ہدایت کئے ہوئے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ

یا الله کر مجھکو کہ بہت کروں شکر تیرا اور کثرت سے کروں ذکر تیرا اور پیروی کروں تیری نصیحت کی اور یاد رکھوں

وَصِیَّتَكَ[2] اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ

تیری وصیت کو یا الله پاک کر میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے

[1] ترمذی [2] بیہقی ۱۲

وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ

اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھوں کو چوری سے سو بیشک تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ۔[1] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي سَرِيرَتِي

چھپاتے ہیں دل یا اللہ کر میرا باطن بہتر میرے ظاہر سے اور

خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کر میرا ظاہر بھی اچھا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اچھی چیز

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ

جو دیتا ہے تو لوگوں کو اہل و مال و اولاد سے نہ گمراہ ہونیوالا اور

الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ۔[2] اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ

گمراہ کرنیوالے یا اللہ تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت سے اور

وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔[3] اَللّٰهُمَّ إِنِّي

بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمن کے خوش ہونے سے یا اللہ میں

أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

تیری پناہ چاہتا ہوں فکر سے اور غم سے اور ناتوانی سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخل سے

[1] ترمذی [2] بخاری مسلم [3] بخاری مسلم

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے غلبہ سے ۔ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ

نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیری عافیت کے پھر نے سے اور تیرے اچانک عتاب سے اور تیرے

سَخَطِكَ ؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا

ہر طرح کے غصہ سے ۔ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جو کی میں نے اور اس چیز کی بدی سے

لَمْ اَعْمَلْ ؛ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

کہ نہیں کی میں نے ۔ یا اللہ میں تیرا حکم بردار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ

اور تیری طرف رجوع کی اور تیری مدد سے جھگڑا ۔ یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عزت کی کوئی لائق

اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ

ملنے کے نہیں سوا تیرے اس سے کہ بہکا دے تو مجھ کو تو ہی زندہ ہے جس کو موت نہیں اور جن اور آدمی

يَمُوْتُوْنَ ؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

سب کو موت ہے ۔ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے اور کمی اور خواری سے

لہ مسلم ۲ مسلم ۳ بخاری ۴ ابوداؤد نسائی

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

مخالفت سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے یا الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا

بھوک سے سو وہ بیشک بری ساتھ والی ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے سو وہ

بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ

بیشک بری چھپی خصلت ہے یا الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص اور جذام سے

وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اور جنون سے اور سب بری بیماریوں سے یا الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں بری

مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

عادتوں سے اور برے کاموں اور خواہشوں سے یا الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں تجھ سے

مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِيِّیْ

اپنے سننے کی اور اپنے دیکھنے کی اور اپنی زبان کی بدی سے اور اپنے دل کی بدی سے اور اپنی منی کی بدی

سلہ ابوداود ونسائی سلہ ابوداود ونسائی سلہ ابوداود سلہ ترمذی ۱۲

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں دبکر مرنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ

اوپر سے گر کر مرنے سے اور ڈوب مرنے سے اور جلنے سے اور بڑھاپے سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں اس سے کہ بہکا دے مجھکو

الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ

مجھکو شیطان مرتے وقت اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ دیکر

مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا: [2] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے یا اللہ میں پناہ

مِنْ طَمَعٍ اِلٰی طَبَعٍ: [3] اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ

چاہتا ہوں لالچ سے کہ پہونچادے مہر لگنے تک یا اللہ میرے دل میں ڈال میری بھلائی اور مجھکو بچا میرے

نَفْسِیْ: [4] اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ

نفس کی بدی سے پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ عظمت والے کے منہ کی وہ جو نہیں کوئی چیز بڑی اس سے

وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

اور ساتھ کلموں اللہ کے جو پورے ہیں وہ کلمے کہ نہیں تجاوز کر سکتا ان سے کوئی نیک اور نہ کوئی بد

[1] ابوداؤد نسائی [2] احمد بیہقی [3] ترمذی [4] موطا امام مالک

وَبِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ

اور اللہ کے خاص ناموں کے جو میں جانتا ہوں اُنکو اور وہ جو نہیں جانتا ہوں میں بُرائی

مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ ؞ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ ؕ اَللّٰهُمَّ

اوس چیز کی کہ پیدا کیا اور پھیلایا ؛ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی کفر سے اور قرض سے یا اللہ تیری

مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ

بخشش میں زیادہ سمائی ہے میرے گناہوں سے اور تیری رحمت سے زیادہ امید ہے مجھکو اپنے

عَمَلِيْ ؞ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ

عملوں سے پاک ہے وہ ذات کہ بیچ آسمان کے ہے عرش اوسکا پاک ہے وہ ذات کہ

فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ

بیچ آگ کے ہے بادشاہی اوسکی پاک ہے وہ ذات کہ بیچ جنت کے ہے رحمت اوسکی پاک ہے وہ

الَّذِيْ فِي الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْأَرْضِ مَوْطِئُهٗ

ذات کہ بیچ قبروں کے ہے فیصلہ اوسکا پاک ہے وہ ذات کہ بیچ زمین کے ہر جگہ پامال اوسکی

سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ

پاک ہے وہ ذات کہ بیچ دریا کے ہے راستہ اوس کا پاک ہے وہ ذات کہ بیچ ہوا کے ہے روح اوسکی

سلہ نسائی ۱ ستہ مستدرک شہ ابو یعلیٰ و طبرانی

سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ
پاک ہے وہ ذات کہ بلند کیا ہے آسمان کو پاک ہے وہ ذات کہ بچھایا ہے زمین کو

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَأَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ هٰذَا
پاک ہے وہ ذات کہ نہیں جگہ پناہ کی اس سے مگر طرف اسی کے اے اللہ یہ تیرا ہی

مِنْكَ وَاِلَیْكَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ
دیا ہوا ہے اور تیرے ہی واسطے ہے قبول کر تو مجھ سے جیسا کہ قبول کیا تو نے ابراہیم خلیل سے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُكَ وَالْعَبْدُ
شروع اللہ کے نام سے اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ بندہ

عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ عَلٰی مَا سَخَّرْتَ لِیْ
تیرا بندہ ہے اور بیٹا ہے تیری لونڈی کا سوار کیا تو نے مجھکو اوپر اس چیز کے کہ مطیع کیا تو نے

مِنْ خَلْقِكَ حَتّٰی اَعَنْتَنِیْ عَلٰی قَضَاءِ مَنَاسِكِكَ فَاِنْ
اور جس کو میرے لیے مخلوق اپنے سے یہاں تک کہ مدد کی تو نے میری اوپر ادا کرنے احکام حج کے پس اگر تو

كُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فَازْدُدْ عَلَیَّ رِضًی وَاِلَّا فَارْضَ
راضی ہے میرے سے تو زیادہ ہو تو مجھ پر رضامندی میں ورنہ راضی ہو جا تو اب مجھ سے

سلے منا میں قربانی کرنیکے وقت پڑھنے کی دعا رحلۃ الصدیق ص ۱۲۳ طواف وداع میں پڑھنے کی دعا رحلۃ الصدیق ص ۱۲۴

عَنِّي الْآنَ اَنْ نَّاعَنْ بَيْتِكَ دَارِيْ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنِيَ الْعَافِيَةَ
پہلے اس سے کہ دور ہو گھر تیرے سے گھر میرا اے اللہ ہمراہ کر میرے عافیت کو بدن میں

فِيْ بَدَنِيْ وَالصِّحَّةَ فِيْ جِسْمِيْ وَالْعِصْمَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَاَحْسِنْ
اور صحت کو جسم میرے میں اور بچاؤ کو دین میرے میں اور اچھا کر

مُنْقَلَبِيْ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاجْمَعْ لِيْ بَيْنَ
پھرنا میرا اور نصیب کر تو میرے لئے فرمانبرداری اپنی جب تک باقی رکھے تو مجھکو اور جمع کر تو

خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
واسطے میرے بھلائی دنیا اور آخرت کی بیشک تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اللہ بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں شریک واسطے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ
اسکے کوئی واسطے اسی کے ہے بادشاہی اور واسطے اسکے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہم رجوع

سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ
کرنیوالے توبہ کرنیوالے سجدہ کرنیوالے اپنے رب کے حمد کرنیوالے سچا کیا اللہ نے اپنا وعدہ اور مدد کی بندے اپنے کی

ملاحظہ ہو یہ دعا سوتے وقت راستے میں پڑھنی چاہئے کہ برکت کی دعا بخاری مسلم ۱۲

عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ
اور شکست دی لشکروں کو اکیلے نے اے اللہ بخشدے حاجی کو

وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
اور اس شخص کو کہ جس کے لیئے دعا بخشش کی حاجی نے اے اللہ میں تجھسے

خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ
مانگتا ہوں بھلائی گھر میں آنیکے وقت کی اور بھلائی گھر سے باہر نکلنے کے وقت کی

وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۞
اللہ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اللہ اپنے رب پر بھروسہ کیا ہمنے

باب ۳۳۔ فضائل کے بیان میں اس میں پانچ فصلیں ہیں فصل حج وعمرہ میں خاکساری واحرام ولبیک کے فضائل ۔ انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک پرانے پھٹے کجاوے پر جو چار درہم کا بھی تھا یا نہ تھا پھر فرمایا اے اللہ اس حج میں نہ کچھ دکھانا ہے نہ سنانا ہے ابن ماجہ انس رضی اللہ عنہ نے حج کیا ایک کجاوے پر اور وہ کچھ بخیل نہ تھے پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسیطرح حج کیا تھا وہ اونٹنی انکے سامان

لہ جب لوگ حاجی سے ملاقات کریں گھر میں آنے سے پہلے تو ان سے پہلے دعا کریں بیہقی ۲ لہ گھر میں آنیکے وقت کی دعا ابو داؤد۔

لادیکھی بخاری ابن عباس نے کہا کہ ہم ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ
درمیاں مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ایک جنگل میں آپ کا گزر ہوا پوچھا یہ کون سی وادی ہے
کہا ارزق ہے فرمایا گویا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھہ رہا ہوں پھر ان کے لمبے
بالوں کا ذکر کیا وہ اپنی انگلی اپنے کان پر رکھے ہوئے اللہ کی طرف لبیک پکارتے
ہیں پھر جب ایک راستہ کی موڑ پر پہونچے فرمایا گویا یونس علیہ السلام کو دیکھہ
رہا ہوں کہ وہ ایک لال اونٹ پر صوف کا جبہ پہنے ہوئے رسی کی لگام ناقہ
کی تھامے ہوئے لبیک کہتے ہوئے اس وادی سے گزرتے ہیں ابن ماجہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی خیف میں ستر پیغمبروں نے نماز
پڑھی ہے اس میں موسیٰ علیہ السلام ہیں گویا میں ان کو دیکھہ رہا ہوں دو کمبل
پہنے ہوئے احرام باندہے ہوئے ایک اونٹ پر سوار ہیں چھال کی لگام ہے اسکی
دو بانگیں ہیں طبرانی اوسط روایت ہے ابن عباس سے کہ گزرے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وادی اصفہان پر جبکہ آپ حج کو آرہے تھے کہا اے ابوبکر یہ کون وادی ہے
کہا اصفہان فرمایا اس جنگل میں ہود و صالح علیہ السلام کا گزر ہوا ہے یہ اونٹوں پر سوار
تھے جن کی لگام درخت کی چھال تھی ان کے تہبند عبا تھی ان کی چادریں کمبل کی تہیں
یہ سب بیت عتیق کا حج کرتے تھے احمد و بیہقی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ردائیں تہبندی لئے اس میں سے موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں یہ سب ننگے پانوں لئے
تھے چادریں اوڑھے ہوئے بیت عتیق کا ارادہ کئے ہوئے ابویعلیٰ وطبرانی
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا موسیٰ علیہ السلام نے ایک لال بیل پر
یہ کمبل پہنے ہوئے تھے طبرانی یعنے مطلب جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ
وسلم کا یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام جب حج کو آتے خاکساری کی صورت بناتے
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر مدینہ منورہ تھا گھر سے اسی شکل پر
نکلے تھے یہ بات نہیں ہے کہ مکہ میں پہونچکر خاکساری اختیار کی تھی
اللہ اکبر سید المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین اور انبیاء ورسل اسی ہیئت و
شکل سے حج کرتے رہے کیونکہ اس عبادت کا یہی ادب ہے کہ جتنی فروتنی خشوع وخضوع
ذلت وخواری عاجزی ظاہر ہوسکے اسکو بجالاوے کیونکہ وہ رب الارباب ہے ہم سب تراب ابن
تراب ہیں افسوس امت کے لوگ جب حج کو جاتے ہیں کیا کیا ٹھاٹھ کرتے ہیں انکو یہ ٹھاٹھ باٹھ
تکلفات ہرگز نہ چاہئے اور جس حاجی کی شکل خلاف اس وضع ہو اسکے حاجی ہونے میں خلل ہے
گو فرضیت ادا ہوجاویگی لیکن بڑے بڑے اجروں سے محروم رہیگا حدیث ابن عمر میں مرفوعاً استطاع

سے آیا ہے تحقیق اللہ تعالی اترتا ہی طرف آسمان دنیا کے دعرفات کے دن پس
فخر کرتا ہے تمہارا فرشتوں میں کہتا ہے بندے میرے آئے میرے پاس ہر مکان
دور سے امید رکہتے ہیں جنت میری کی پس اگر ہوں گناہ تمہارے جتنے ریت کے
ذرے یا قطرے بارش کے یا دریا کے جہاگ تو بہی میں نے ان کو بخشدیا جاؤ تم سب بخشے
گئے اور جس کی تم نے سفارش کی اس کو بہی میں نے بخشدیا ابن حبان وطبرانی اور
یہ بہی اس میں ہے کہ تحقیق رحمت میرے سبقت لیگئی غضب میرے پر فضیلتیں حج
کی آئی ہیں لیکن یہ سب اونہیں حاجیوں کے لیئے معلوم ہوتی ہیں جو گہر سے
نکل کر گہر آنے تک خاکساری والے ہیں روایت ہے ابن مسعود سے کہ جو کوئی مومن
جس دن احرام باندہتا ہی تو اس دن کا سورج اسکے گناہ لیکر ڈوبتا ہی کوئی مومن حج کیلیے
لبیک نہیں کہتا اگر جو کچھ اسکے دائیں بائیں ہی آخر زمین تک وہ سب اسکی لئی گواہی دینگے
رزین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے کہا تم اپنے
صحابہ کو کہدو کہ جب احرام باندہکر لبیک کہیں تو پکار کر کہیں ابو داود و ترمذی نسائی
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی احرام والا لبیک یا تکبیر کہتا ہی تو اسکو بشارت دیجاتی ہے

پوچھا گیا کیا یہ بشارت جنت کی ہے فرمایا ہاں طبرانی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن کوئی
احرام باندھنے والا لبیک کہتا ہی سورج ڈوبنے تک تو سورج اسکے گناہ لیکر ڈوبتا ہی وہ ایسا
ہوجاتا ہی جیسا اسکی ماں نے آج اسکو جنا احمد و ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نہیں کوئی مسلمان کہ لبیک کہتا ہو مگر کہ لبیک کہتے ہیں جو ہیں دائیں طرف اسکے اور
بائیں طرف اسکے قسم پتھر یا درخت یا ڈھیلے سے یہاں تک کہ تمام ہوتے زمین ترمذی
و ابن ماجہ **فصل دوسری** حرم و مکہ و بیت اللہ و حجر اسود و رکن یمانی و مقام ابراہیم
کے فضائل فرمایا اللہ تعالی نے سورہ آل عمران میں تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے
وہ جو بیچ مکہ کے ہی برکت والا اور ہدایت واسطے عالموں کے بیچ اسکے نشانیاں ہیں ظاہر مقام ابراہیم
کا اور جو کوئی داخل ہوا اسمیں ہوتا ہی امن میں فرمایا اللہ تعالی نے سورہ حج میں اور جس وقت مقرر
کردیا ہمنے واسطے ابراہیم کے مکان کعبہ کا اس شرط پر کہ نہ شریک لا مجھسے ساتھ میرے کسی چیز کو
اور پاک کر گھر میرے کو واسطے طواف کرنیوالوں کے اور کھڑے رہنیوالوں کے ابن عمر نے کہا کہ جب
آدم علیہ السلام کو جنت سے اتارا تو اللہ تعالی نے کہا میں تیرے ساتھ ایک گھر
ایک جگہ اتارتا ہوں اسکے گرد یوں پھرینگے جیسے عرش کے گرد طواف کرتے ہیں

اسکے نزدیک یوں نازل ہی جاویگی جیسے عرش کے نزدیک تھی جاتی ہو جب طوفان نوح علیہ السلام کا آیا گھر اٹھا لیا گیا انبیا حج کرتے جگہ نہ جانتے الله تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو جگہ بتادی انہوں نے پانچ پہاڑوں کے بیچ میں اسکو بنایا پہاڑ یہ ہیں حرا ثبیر لبنان جبل طیہ جبل خیر تم سے جتنا بنے تم اس گھر سے فائدہ اٹھاؤ طبرانی فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے جو کوئی داخل ہوا اس گھر میں وہ داخل ہوا حسنات میں جو نکلا وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکلا وہ بخشا گیا ابن خزیمہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے جس نے پچاس طواف کئے اس گھر کے وہ گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسا اسکی ماں نے اسکو جنا تھا ترمذی یعنی مراد پوری پچاس عدد طواف ہیں نہ چکر ایک طواف کے یعنے ہر سات پھیر و نکے بعد دو رکعت پڑھے یہ ایک طواف ہوا اسیطرح پچاس پورے کرے روایت ہے ابن عباس سے مرفوعاً جو شخص کرپاوے رمضان مکہ میں پھر روزے رکھے اسمیں اور قیام کرے اس سے جسقدر میسر ہوا سکے لئے لکھیگا الله ایک لاکھ مہینہ رمضان کے بیچ سوائے مکہ کے اور لکھے گا الله اسکے لئے بدلے میں ہر دن

اور ہر رات سے آزاد کرنا ایک غلام کا اور ہر دن سواری ایک گھوڑے کی الله
کی راہ میں اور ہر دن میں ایک نیکی اور ہر رات میں ایک نیکی ابن ماجہ ابن عمرؓ نے
کہا میں نے رسول الله صلے الله علیہ وسلم کو سنا فرماتے تھے چھونا ان دونوں
رکنوں کا حجر اسود و رکن یمانی کا خطاؤں کو دور کر دیتا ہے جس نے ایک ہفتہ
طواف کیا دو رکعت نماز پڑھی گویا ایک بردہ آزاد کیا ہر قدم کے رکھنے اٹھانے
پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس برائیاں مٹتی ہیں دس درجہ بلند ہوتی
ہیں احمد حدیث مرفوع میں آیا ہے الله تعالی ہر دن اپنے گھر کے حاجیوں پر ایکسو بیس رحمتیں
نازل کرتا ہے ساٹھ طواف کرنیوالوں پر چالیس نماز پڑھنے والوں پر بیس دیکھنے
والوں پر بیہقی یعنی اس جگہ طواف کرنیوالے نماز پڑھنے والوں سے بڑھ گئے اس لئے کہ یہ
عبادت طواف سوائے اس جگہ کے کہیں میسر نہیں اکثر اہل علم یہاں آکر سب
عبادت سے زیادہ یہی طواف کیا کرتے تھے عجب ذوق شوق سے رہتے معبود
کے گھر پر صدقہ ہوا کرتے ابن عباس مرفوعًا راوی ہیں کہ قسم ہے الله کی اس
کو الله دن قیامت کے اٹھائیگا اسکے دو آنکھیں ہونگی جس سے دیکھے گا ایک زبان ہوگی

جس سے بولے گا جس نے حق سمجھکر اسکو چھوا ہے اسکے لئے گواہی دیگا ترمذی وابن خزیمہ وابن حبان حجر اسود در کن یمانی دونوں کے لئے آنکھیں بان لب ہونگی یہ دونوں گواہی ایمان کی اپنے چھونے والے کیلئے دینگے طبرانی کبیر ابن عمر کی حدیث مرفوع میں ہے کہ رکن یمانی قیامت کے دن پہاڑ ابو قبیس سے بھی زیادہ بڑا ہوگا دو زبان دو لب رکھتا ہوگا احمد رکن یمانی گواہی دیگا اس کیلئے جس نے اسکو حق جانکر چھوا ہے یہ اللہ کا اپنا ہاتھ ہے وہ اس ہاتھ کے ساتھ مصافحہ کرتا ہے خلق سے طبرانی یہ رکن کے چھونیوالے کی نیت کو بھی بیان کریگا ابن خزیمہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہو اس پتھر کے پاس یہ قیامت کے دن شفیع ہوگا شفاعت کریگا طبرانی فی الکبیر حدیث ابن عباس میں مرفوعاً ہے کہ حجر اسود جب سے اترا وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا بنی آدم کے گناہوں نے اسکو کالا کر دیا ترمذی یہ حجر اسود ایک یاقوت ہے جنت کے یاقوتوں سے اسکو مشرکین کی خطاؤں نے کالا کر دیا یہ دن قیامت کے پہاڑ احد کے برابر ہوگا اپنے چھونے والے کیلئے اور جس نے اہل دنیا سے اسکا بوسہ لیا ہے اس کے لئے گواہی

دیگا ابن خزیمہ ابن عمر نے کہا حجر اسود آسمان سے اترا ابو قبیس پہاڑ پر رکہا گیا بلور کیطرح سفید تہا پاک صاف تہا چالیس برس تک ہمیں رکہا رہا پہر قواعد ابراہیم پر رکہا گیا طبرانی یعنی بیت اللہ کے کونے پر لگا دیا گیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکن حجر اسود و مقام ابراہیم یہ دونوں یاقوت ہیں یاقوت جنت سے اگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کا نور نہ مٹاتا تو جو کچہ درمیان مشرق او مغرب کے ہے سب روشن ہو جاتا۔ ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہنا مسجد الحرام میں بہتر و افضل ہے اور مسجدوں میں لاکہ نماز پڑہنے سے ابن خزیمہ و بزار و طبرانی و احمد یعنی مسجد حرام میں نماز پڑہنا برابر لاکہ نماز کے ہے اور یہ بات تحقیق ہے کہ نماز حسنات ہے اور ہر حسنات دس گونہ ہوتا ہے اس حساب سے ابوبکر نقاش نے کہا ہے حساب جوڑا تو معلوم ہوا کہ ایک نماز مسجد بیت اللہ میں پچپن برس چہ ماہ بیس راتکی عمر کے برابر ہوتی ہے اور پس نماز ایک دن راتکی یعنے پانچوں نمازیں سو یہ برابر عمر دو سو ستر سال نو ماہ دس راتکی ہوتی ہے یہ ثواب تو فقط نماز کا ہے پہر جماعت کی نماز کا کیا حساب کہ وہ اکیلے کی نماز سے پچیس برس یا ستائیس درجہ زائد ہوتی ہے مگر اتنی بات ضرور ہے کہ جو آدمی نماز پڑہنے کو کہڑے ہوتے ہیں ایک جی لگا کر دل کو حاضر لا کر پڑہتا ہے

اسکی نماز پوری لکھی جاتی ہے دوسرا غفلت سے پڑھتا ہوا اسکے لئے وہ نماز لکھا
ہیں لکھی جاتی سو اس حساب پر ابر بلنا بحیثیت احوال نمازیان ہوگا واللہ اعلم
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی کہ تحقیق تو البتہ بہترین زمین
اللہ کا ہے اور بہت محبوب زمین طرف اللہ کے اگر نہ نکالا جاتا میں تجہہ سے
تو نہ نکلتا میں ترمذی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی طرف خطاب کر
فرمایا کہ میری قوم اگر مجہہ کو نہ نکالتی تو میں سوا تیرے کسی جگہہ نہ رہتا ترمذی
روایت میں ہے کہ دیکہنا طرف بیت اللہ کے عبادت ہے - ابن عمر نے کہا
بلکہ ایمان ہے - ابن مسیب نے کہا جس نے ایمان و تصدیق کی راہ سے بیت اللہ
کی طرف دیکہا وہ خطاؤں سے ایسا پاک ہوا جیسا کہ آج اس کی ماں نے
اس کو جنا حسن بصری نے کہا زمین کے پردے پر کوئی شہر ایسا نہیں ہے
کہ جہاں ایک نیکی کی لاکہہ نیکی ہوں ہر دن وہاں بہشت کی خوشبو اترا
کرے مگر یہی مکہ ہے یہ اللہ کا گہر ہے رسول و صحابہ کا شہر ہے مومنوں
کے لئے جگہہ امن کی ہے **فصل تیسری** - حج و عمرہ حاجی و

معتمر کے فضائل فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص حج کرے واسطے
اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی بی بی سے اور نہ گناہ کے کام کرے تو
پھرتا ہے مانند اس دن کے کہ جنا اس کو ماں اسکی نے بخاری و مسلم فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے ان گناہوں کے
لئے کہ درمیان ان دونوں کے ہیں اور حج مقبول کہ نہیں بدلہ اس کا مگر
بہشت بخاری و مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عمرہ کرنا
رمضان میں برابر ہوتا ہے حج کے بخاری و مسلم اور ایک روایت میں ہے رمضان
میں عمرہ کرنا ایسا ہے جیسا میرے ساتھ حج کیا مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جو شخص کے احرام باندھے حج کا یا عمرے کا بیت المقدس سے
طرف مسجد الحرام کے بخشے جاتے ہیں واسطے اس کے وہ گناہ کہ پہلے کئے
اور وہ گناہ کہ پیچھے کرے گا یا فرمایا واجب ہوتی ہے اس کیلئے جنت
ابوداود و ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پے در پے کرو
حج اور عمرہ پس تحقیق یہ دونوں دور کرتے ہیں فقر کو اور گناہوں کو جیسا دور کرتی ہے

بھٹی میل کو ہے اور سونے اور چاندی کا اور نہیں ہے کوئی ثواب مگر بہشت ترمذی نسائی ابن ماجہ حارث میں ہے کہ حاجی کی ہر تسبیح تہلیل تکبیر پر بشارت دیجاتی ہے اصبہانی یعنی جنت کی۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کرو حج گناہوں کو ایسا دہوتا ہے جیسا پانی میل کو طبرانی ایمان وجہاد کو افضل بتاکر یہ فرمایا کہ حج مبرور کو سارے اعمال پر وہ فضیلت ہے جیسے سورج کو نکلنے سے ڈوبنے تک احمد روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالے جہان میں اللہ کے اگر دعا مانگتے ہیں اللہ تعالی سے قبول کرتا ہے دعا انکی اور اگر بخشش چاہتے ہیں اس سے بخشتا ہے واسطے اُن کے ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے حاجی چارسو آدمی کی شفاعت کریگا گناہوں سے ایسا نکلجاتا ہے جیسا آج اُسکی ماں نے جنا ہے۔ فرمایا جو کوئی اس گہر کا ارادہ کرکے اونٹ پر سوار ہوتا ہے اُسکو اجر ملتا ہے یہانتک کہ وہ کعبہ میں پہونچکر طواف کرے اور سعی صفا مروہ کرے سر منڈاوے یا بال کتراوے جب کیا تو وہ گناہوں سے باہر ہوا جیسا آج اسکی ماں نے اسکو جنا اب وہ نئے سرے سے عمل کریگا بیہقی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حج وعمرہ دونوں کیا کرو ان دونوں کا کرنا عمر ورزق کو بڑہاتا ہے گناہوں سے ایسا پاک
کرتا ہے جیسے بھٹی آگ کی لوہے کے میل کچیل کو دور کرتی ہے ابن ابی شیبہ وابن جوزی
ابن عباس سے بحوالہ ارشاد نبی بیان کیا ہے کہ جس نے حج کیا مکہ سے پیادہ پا پہر آیا اسکو
ہر قدم پر ساتہ سو نیکیاں ہیں ہر نیکی جیسے حرم کی نیکی پوچھا حرم کی نیکی کیا ہے فرمایا
ہر نیکی برابر لاکہہ نیکی کے ہے ابن خزیمہ وحاکم صحیح الاسناد روایت ہے عائشہ سے تحقیق
اللہ فرشتے مصافحہ کرتے ہیں سوار حاجیوں سے اور معانقہ کرتے ہیں پیدل حاجیوں سے
ابن ماجہ روایت ہے جابر سے کہ تحقیق اللہ تعالے داخل کرتا ہے ساتہ ایک حج کے تین گروہ کو
جنت میں میت کو اور حج کرنیوالیکو اوسکی طرف سے اور خرچ کرنیوالیکو واسطے اوس کے
عبد الرزاق وبیہقی روایت ہے ابو ہریرہ سے مرفوعاً حاجی اللہ کی ضمانت میں ہیں جانے
آنے تک پس اگر پہونچے ایک لاکہ درجے جنت میں اور بدلے ہر بوند کے کہ پہونچے
اوسکو بارش سے اجر ہے شہید کا دیلمی۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو نکلا حج کرنیکو پہر مر گیا اوسکیلئے حج کا اجر قیامت کے دن تک لکہا جاتا ہے جو نکلا
عمرے کے لئے پہر مر گیا اسکو اجر معتمر کا ملتا ہے قیامت تک جو نکلا جہاد کو پہر مر گیا

اوسکیلئے اجر غازی کا لکہا جاتا ہے قیامت تک اور معاف ہونگے اوسکے
کل گناہ اور ہونگے بدلے ہر قدم کے

اسکو اجر ہے غازی کا قیامت تک ابو یعلی روایۃ ثقات حدیث جابر میں مرفوعاً آیا ہے
کہ یہ کعبہ ایک گھر ہے اسلام کے گھروں میں سے جس نے اس گھر کا حج کیا یا عمرہ کیا اسکی ضمانت
اللہ پر ہے اگر مر گیا تو بہشت میں گیا پھر کر آیا تو اجر غنیمت لایا طبرانی نے اوسط فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مر گیا راہ میں مکہ کے جاتے یا آتے اسکی پیشی نہیں
اس سے کچھ حساب و کتاب نہیں وہ تو بخشا گیا اصبہانی روایت ہے ابن عباس سے
کہ تھا ایک آدمی ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں کھڑا تھا اپنی سواری سے
گر کر مر گیا فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے نہلاؤ انہیں کپڑوں میں کفن کرو
نہ سر ڈہانکو نہ خوشبو لگاؤ یہ قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھے گا بخاری و مسلم
ایسے حاجی احرام میں مر جاوے تو کفن دفن اس کا انہیں دو کپڑوں احرام میں کرے اور
سر نہ ڈہانکے سنت یہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے حج کا خرچ میں
ویسا ہی ہے جیسا جہاد میں صرف کرنا سات سو گونہ اجر ہوتا ہے احمد و طبرانی فی
الاوسط حج میں خرچ ہوتا ہے اللہ تعالے اسکا بدلا انکو دیتا ہے بیہقی یعنی دنیا میں
یا آخرت میں روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

حاجی پاک خرچ لیکر نکلتا ہے سواری میں پاؤں رکھتا ہے لبیک اللہم لبیک کہتا ہی
توآسمان سے ایک ندا ہوتی ہے لبیک و سعدیک تیرا توشہ حلال ہی تیری سواری
حلال ہے تیرا حج پاک ہے نو بے گناہ ہے اور جب وہ ناپاک خرچ لیکر نکلتا ہی رکاب میں
پاؤں رکھتا ہی لبیک پکارتا ہی توآسمان سے یہ ندا ہوتی ہے نہ تیری لبیک ہی نہ
تو سچا ہے تیرا زاد و راحلہ حرام ہے تیرا خرچ حرام ہے تیرا حج گناہ ہے پاک نہیں طبرانی

فصل چوتھی عشرہ ذالحجہ و عرفات و مزدلفہ و منا کے فضائل حدیث ابن عباس
میں مرفوعًا آیا ہے کوئی ایام ایسے نہیں ہیں کہ عمل صالح انمیں زیادہ دوست تر ہو
اللہ تعالےٰ کو ان ایام سے (عشرہ ذالحجہ سے کہا جہاد راہ اللہ میں فرمایا جہاد بھی نہیں مگر وہ
آدمی جو اپنی جان و مال سے نکلا پھر کچھہ لیکر نہ پھرا بخاری و ترمذی و ابوداؤد کوئی
ایام نہیں جن میں کوئی عمل بہت بڑا بہت محبوب ہو طرف اللہ کے ان ایام عشرہ
سے سو تم ان دنوں میں بہت سی تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر کیا کرو طبرانی ابوہریرۃ کی حدیث
مرفوع میں آیا ہی کوئی ایام بھی ایسے نہیں ہیں جن میں عبادت محبوب تر ہو اللہ کو عشرہ ذالحجہ

ہر ایک روزہ اس کا برابر روزے ایک سال کے ہے ہر رات کا قیام اس میں کے بر
قیام لیلۃ القدر کے ہے ترمذی ابن ماجہ و بیہقی انس بن مالک کہتے ہیں یوں کہا
جاتا تہا کہ ہر دن اس عشرہ کا برابر ہزار دن کے ہے یوم عرفہ برابر دس ہزار کے ہی
(فضیلت میں) بیہقی و اصبہانی اوزاعی کہتے ہیں ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ عمل کرنا ایک
دن میں ان ایام سے ایسا ہے جیسے لڑنا راہ اللہ میں دن کو روزہ رات کو پہرہ جو کی
ہے یہ بات اور ہے کہ کوئی آدمی شہید ہو جاوے بیہقی حدیث جابر میں مرفوعاً آیا ہے
کوئی دن افضل نزدیک اللہ کے یوم عرفہ سے نہیں جب اللہ تعالےٰ آسمان دنیا پر اترتا ہے
زمین والوں سے آسمان والوں پر فخر کرتا ہے فرماتا ہے دیکھو میرے بندوں کو کیسے میلے کچیلے پریشان
صورت دہوپ میں بے سایہ ہر راہ دور دراز سے امید رحمت میں آئے ہیں انہوں نے میرے
عذاب کو نہیں دیکہا ہے سوا اس دن سے زیادہ کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں آگ دوزخ سے
زیادہ آزاد ہوں ابو یعلی و بزار و ابن خزیمہ و ابن حبان حدیث میں ہے کہ جب ہوتا ہے عرفہ
کا دن تو اللہ تعالےٰ فخر کرتا ہے حاجیوں کے ساتھ فرشتوں پر فرماتا ہے دیکھو طرف ان بندوں میرے
کے کیسے پریشان میلے کچیلے ہو کر آئے ہیں تم گواہ رہو میں نے انکو بخشدیا وہ کہتے ہیں

ان میں فلان آدمی ہے جو محارم کرتا ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہی مینے سب ہی کو بخشدیا بیہقی
روایت ہی جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ کھڑا ہو
دن دو پہلے عرفہ کے دن عرفات میں پھر منہ کرے قبلہ کیطرف پھر کہے لا الہ الا اللہ سو بار
قل ہو اللہ سو بار درود سو بار آخر تک مگر فرماتا ہی اللہ تعالیٰ اے میرے فرشتو کیا بدلہ ہی میرے
اس بندے کا کہ جس نے میرے واسطے سبحان اللہ کہا اور میرے واسطے لا الہ الا اللہ کہا اور میرے واسطے
اللہ اکبر کہا اور میری تعظیم اور میری تعریف اور میری توصیف کی اور درود بھیجا میرے نبی پر گواہ
رہو تم اے میرے فرشتو کہ بیشک مینے اسکو بخشدیا اور شفاعت قبول کی مینے اسکی اسکے حق
میں اور اگر مانگے مجھسے میرا بندہ البتہ شفاعت قبول کروں اسکی سب عرفات پر حاضر ہونیوالوں
کے حق میں بیہقی فی شعب الایمان یعنے بعض علما نے اس حدیث سے کہا ہی کہ عرفات
پر سو بار سبحان اللہ اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور سو بار استغفار پڑھے
روایت ہی عباس ابن مرداس سے کہ دعا مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے امت
اپنی کے تیسرے پہر عرفہ کو جواب ملا کہ مینے ان کو بخشدیا سوائے ظالم کے کہ میں مظلوم کا بدلا ظالم سے
لوں گا کہا رسول اللہ نے اے رب تو اگر چاہے تو مظلوم کو جنت دے ظالم کو بخشدے

اس کا کچھ جواب اسوقت نہ ملا جب مزدلفہ میں صبح ہوئی پھر یہی دعا مانگی اسوقت سوال مذکور
قبول ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے یا مسکرائے ابوبکر و عمر نے کہا میرے ماں باپ آپ پر
قربان ہوں اسوقت میں تو آپ کبھی ہنستے نہ تھے کیا ہوا جو ہنسے اللہ پاک آپکو ہمیشہ ہنساوے
فرمایا دشمن خدا ابلیس نے جب یہ بات معلوم کی کہ میری دعا قبول ہو گئی میری امت بخشی
گئی خاک لیکر اپنے سر پر دونوں ہاتھوں سے ڈالنے لگا ہائے واے وائے کرنے لگا اسکی گبھراہٹ سے
مجھے ہنسی آئی ابن ماجہ لیعنی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عرفہ کے دن عرفات میں دعا کرنے اور مزدلفہ
میں بیچ مشعر الحرام کے دعا کرنے سے حقوق اللہ کے سوا حقوق العباد بھی معاف ہو جاتے ہیں مگر اسکے لیے
جنے کسی طرحکا شرک نہیں کیا اور اگر اعتقاد یا عمل میں کسی طرحکا شرک ہے جیسے گور پرستوں
پیر پرستوں کا اعتقاد ہوتا ہے تو پھر کوئی حق بھی خالق کا ہو یا مخلوق کا بخشا نہیں جاتا
روایت ہے انس بن مالک سے کھڑے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات
میں اور سورج ڈوبنے کو تھا کہا اے بلال لوگوں کو چپ کرا جب چپ ہو گئے فرمایا ابھی جبرئیل
علیہ السلام میرے پاس آئے اللہ کی طرف سے سلام کہا یہ پیغام لائے کہ اللہ تعالیٰ نے اہل
عرفات اہل مشعر کو بخشدیا انکے پیچھے کا بھی ضامن ہوا عمر بن خطاب نے کہا یہ خاص ہمارے

لیئے ہے فرمایا تمہارے لیئے اور اُس شخص کے لیئے جو بعد تمہارے آویگا (رزاہ ابن المبارک)
روایت ہی ابن عباس سے کہا کہ فلاں آدمی یعنے فضل بن عباس دن عرفہ کے ردیف
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے انہوں نے طرف عورتوں کے دیکھنا شروع کیا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے کہ جسنے اس دن اپنے کان
آنکھ زبان کو روکا اُس کی مغفرت ہوئی احمد باسناد صحیح۔ روایت ہی ابن عمر سے جب
حاجی کنکریاں مارتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ اُسکے لیئے کیا ہے یہاں تک کہ دیوے
اُس کو اللہ ثواب اُس کا دن قیامت کے ابن حبان تیرا رمی کرنا اس طرح پر ہے
کہ ہر کنکری پر جو تو پھینکتا ہے ایک کبیرہ مہلکات میں سے ہٹ جاتا ہی (بزار)
حدیث عبادہ بن صامت میں ہے بمقدمہ رمی جمار اللہ تعالےٰ نے فرمایا میں نہیں
جانتا کوئی آدمی کیا چھپا رکھا ہے اُن کے لیئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے بدلے
اُس چیز کا جو کرتے تھے ابن عمر نے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
سے پوچھا رمی جمار سے ہمیں کیا فائدہ ہے فرمایا جب تو نزدیک بلاپنے رب کے سخت
حاجتمند ہوگا تو اس کا ثواب پاویگا طبرانی فی الاوسط حدیث ابن عباس میں مرفوعاً
آیا ہی جب ابراہیم علیہ السلام نے مناسک ادا کیے شیطان نزدیک جمرہ عقبیٰ کے
اُن کے سامنے آیا انہوں نے سات کنکریاں ماریں وہ زمین میں دھسنے لگا پھر دوسرے

جمرے کے پاس آگے آیا پھر سات کنکریاں ماریں وہاں بھی زمین میں دھنسنے لگا پھر
تیسرے جمرے کے پاس آیا وہاں بھی سات کنکریاں ماریں وہ زمین میں دھنسنے لگا
ابن عباس نے کہا شیطان رجم کئے جاتے ہیں ملۃ ابراہیم علیہ السلام کی پیروی بجا
لائی جاتی ہی ابن خزیمہ حدیث ابن عباس میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے یہ تیرا رمی جمار کرنا قیامت کے دن تیرے لیئے نور ہوگا بزار
روایت ہی عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام بھی کسی آدمی
کا دن نحر کے زیادہ دوست اللہ کو نہیں ہے اس قربانی سے یہ قربانیاں اپنی سینگوں
اور بالوں اور کھروں سمیت دن قیامت کے آئینگی زمین پر خون پیچھے گرتا ہی اس
کے یہاں پہلے قبول ہو جاتا ہے اب تم سب جی سے خوش ہو جاؤ۔ ترمذی و ابن ماجہ؛
روایت ہی زید بن ارقم سے کہ کہا صحابہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نے یا رسول
اللہ کیا ہی یہ قربانی فرمایا سنت ہی تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی کہا صحابہ نے
پس کیا ثواب ہی واسطے ہمارے اس میں یا رسول اللہ فرمایا بدلے ہر بال کے نیکی ہے
کہا صحابہ نے پس اون یا رسول اللہ فرمایا بدلے ہر بال کے اون میں سے ایک نیکی ہی
احمد و ابن ماجہ ام حصین نے سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں تین بار
دعا سر منڈانے والوں کے لیئے کی اور ایک بار کترانے والوں کے لیے مسلم حدیث ابن

عمرؓ میں ہے کہ ایک اعرابی سے فرمایا تیرا سر منڈانا ایسا ہے کہ ہر بال پر ایک نیکی ملتی ہے
ایک خطا مٹتی ہے (   ) حدیث عبادہ بن صامت میں ہے کہ جو بال تیرے سر کا
زمین پر گرتا ہے وہ تیرے لیئے دن قیامت کے نور ہوگا (   ) مالک بن ربیعہ
کہتے ہیں میں اس دن یعنی دس ذالحجہ کو سر منڈا ہوا تھا مجھ کو سر منڈانے کے بدلے
میں سرخ اونٹ پسند نہیں ہیں یعنے سر منڈانا اس سے بہتر ہے کہ کچھ مال
قیمتی ملے **فصل** پانچویں آب زمزم وصفا مروہ کے فضائل حدیث مرفوع
ابن عباسؓ میں ہے بہتر پانی روئے زمین پر زمزم کا پانی ہے اس پانی سے پیٹ
بھرتا ہے اور پیٹ کی بیماری کی بھی دوا ہے طبرانی کبیر ابن حبان ابوذر رضی اللہ
عنہ جب ابتدائے اسلام میں مکے آئے تھے ان کے پاس کچھ کھانا نہ تھا ایک مہینہ
تک زمزم پیا کئے ایسے موٹے ہو گئے کہ پیٹ میں بٹیں پڑ گئیں (   ) حدیث
مرفوع میں ہے کہ پانی زمزم کا اسی لیئے ہے جس لیئے پیا جاوے اگر تو اس لیئے
پیوے کہ شفا ہو تو اللہ تجھ کو شفا دیگا اگر اس لیئے پیوے کہ پیٹ بھرے تو
اللہ تیرا پیٹ بھریگا اگر اس لیئے پیوے کہ تیری پیاس جاوے تو اللہ تیری
پیاس کھودیگا یہ جبرئیل علیہ السلام کا ہے اسمٰعیل علیہ السلام کا ستا یا ہے اگر تو
اس لیئے پیے کہ تجھے اللہ کی پناہ ملے اللہ تجھ کو پناہ دیگا دارقطنی وحاکم پچھلا جملہ

حاکم میں ہی ابن مبارک جب مکہ میں آئے زو قبلہ کھڑے ہو کر زمزم پیا اور کہا
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پانی زمزم کا اسی لیے ہے جس لیے پیا جاوے
اور میں پیتا ہوں اس لیے کہ قیامت کے دن مجھے پیاس نہ لگے بیہقی و احمد حدیث
میں ہے شب جہنم کی بجاب ہے تم اس کو آب زمزم سے بجھاؤ احمد و ابن ابی شیبہ و
ابن حبان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک جب چیر گیا تھا تو اسی پانی
سے دھویا تھا - ساری روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
جب کسی کو تحفہ دیا چاہتے تو زمزم کا پانی پلاتے (جلد سیوطی) روایت ہے عبد اللہ بن
ابی عبد الرحمن سے کہا لکھا خط رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سہل بن عمرو کی طرف
اور لکھا اس میں اگر آئے تیرے پاس خط میرا رات کو تو نہ صبح ہونے پاوے اگر
دن میں پہونچے تو رات نہ ہونے پاوے یہاں تک کے پہنچا دے تو میری طرف پانی
زمزم کا پس بھری اسنے دو مشکیں اور بھیجا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس
اونٹ پر مسند عبد الرزاق و ازرقی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ چیزیں
ہیں عبادت سے دیکھنا قرآن کی طرف اور دیکھنا کعبہ کی طرف اور دیکھنا ماں باپ کی
طرف اور دیکھنا زمزم کی طرف یہ دیکھنا دور کرتا ہے گناہوں کو اور دیکھنا طرف چہرہ
عالم باعمل کے دارقطنی روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے ہم پاس زمزم کے ہمراہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا آپ نے لاؤ ڈول پس نکالا گیا ڈول پانی زمزم کا رکھا
اس کو کنویں کی من پر (یعنے کھاٹ پر) اور پکڑا آپ نے ڈول کو بسم اللہ کہہ کر پھر منہ
لگا کر پیا بہت دیر تک پھر اٹھایا سر اپنا پھر کہا الحمد للہ پھر دعا کی پھر کہا بسم اللہ پھر
منہ لگا کر پیا دیر تک لیکن پہلے سے کم پھر اٹھایا سر اپنا پھر کہا الحمد للہ پھر دعا کی پھر
کہا بسم اللہ پھر منہ لگا کر پیا لیکن دوسری بار سے کم پھر اٹھایا سر اپنا پھر کہا الحمد للہ پھر
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے علامت و نشانی ہمارے درمیان اور منافقوں
کے یہ ہے کہ وہ زمزم کبھی تن کر نہیں پیتے ازرقی - روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تن کر پینا پانی زمزم کا بری کر دیتا ہے نفاق سے
(ازرقی) ضحاک بن مزاحم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پہونچی مجھ کو یہ بات کہ پانی زمزم کا دور
کرتا ہے آدھا شیشی کے درد کو اور جھانکنا اس میں روشن کرتا ہے آنکھوں کو (ازرقی)
کہا حکیم ترمذی نے میرا باپ بیان کرتا ہے کہ میں طواف کے لیے اندھیری رات
بیت اللہ میں گیا مجھ کو پیشاب نے بہت سخت بیقرار کر دیا اور سخت تکلیف دی
ڈر گیا میں یہ کہ مسجد سے باہر نکلوں گندگی کی وجہ سے حج کے زمانے میں مجھ کو
حدیث یاد آئی (کہ آب زمزم ہر حاجت کے لیے ہے) آنحضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے فوراً آب زمزم کے پاس گیا اور تن کر پانی پیا پس دور ہو گئی مجھے

حاجت پیشاب کی تسبیح تک دستور۔ یہاں تک ساحکام الحج ہو الّٰلہ آگے وظیفہ خیر ہے
اسمیں ستر دعائیں ہیں ہر دعا کے اخیر میں کتاب کا نام ہے اور حاشیہ پر پڑھنے کی
جگہ ومحل بتایا ہے اور جس دعا کے متعلق زیادہ حاشیہ تھا وہ دعا پر ہندسہ لگاکر
اخیر میں لکھا ہے

وظیفہ خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ
تحقیق بیچ پیدایش آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات کے اور

النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ
دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اسکو

قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے اور فکر کرتے ہیں بیچ پیدایش آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا
اور زمین کے اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بیفائدہ پاکی ہے تجھ کو پس بچا ہم کو

عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

عذاب آگ کے سے اے رب ہمارے تحقیق تو جس کو داخل کرے آگ میں پس

أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا

تحقیق رسوا کیا تُو نے اُسکو اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سُنا

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا

پکارنے والا پکارتا تھا طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے پروردگار ہمارے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دُور کر ہم سے بُرائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیکبختوں کے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اے پروردگار ہمارے اور دے تو ہمکو جو کچھ وعدہ کیا ہے تو نے ہمسے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور نہ رسوا کر ہمکو دن قیامت کے

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (سورۂ آل عمران) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا

تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدے کو سب تعریف اللہ کو ہے جسنے ہم کو جلایا

بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری مسلم) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ

بعد ہمارے مارنے کے اور اُسی کی طرف ہے اُٹھ کھڑا ہونا اے اللہ میں بیشک تیری پناہ چاہتا ہوں

سلہ فجر کو اٹھنے کے وقت یہ دعا پڑھے سلہ پاخانہ جانے کے وقت کی دعا ۱۲

مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری مسلم) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ

ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے سب شکر ہے اللہ کو جسنے دور کیا

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (ابن ماجہ) بِسْمِ اللّٰهِ (ترمذی) اَشْهَدُ اَنْ

مجھ سے ایذا کو اور صحت دی مجھ کو ۔ شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے گواہی دیتا ہوں میں کہ

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کوئی لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ اسکا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ

بندے اسکے ہیں اور رسول اسکے اے اللہ کر تو مجھ کو توبہ کرنے والوں سے اور کر تو مجھ کو

مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ

پاکی کرنیوالوں سے اے اللہ تحقیق مانگتا ہوں میں تجھ سے حق سوال کرنیوالوں کا

عَلَیْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا

جو تجھ پر ہے اور حق چلنے میرے کا اسے کام کی طرف پس تحقیق میں نہیں نکلا ہوں اکڑ کر چلنے والا اور شیخی

وَّلَا رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ

اور نہ ریاکاری کرنیوالا اور نہ سنانے والا بلکہ نکلا ہوں واسطے بچنے غصہ تیرے کے اور طلب کرنے

پاخانہ سے نکلنے کے وقت کی دعا ۔ وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھے ۔ وضو کے بعد یہ دعا پڑھے ۔ نماز کیلئے گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی دعا ۔

مرضاتك اسئلك ان تنقذني من النار وان تغفرلي

رضامندی تیری کے مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ پناہ دے تو مجھ کو آگ سے اور یہ کہ بخشدے

ذنوبي انه لا يغفر الذنوب الا انت (ابن سنی) بسم الله

گناہ میرے تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ

توكلت على الله لا حول ولا قوة الا بالله (احمد و ترمذی و نسائی)

بھروسا کیا میں نے اوپر اللہ کے نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت نیکی پر مگر اللہ کی مدد سے

اللهم افتح لي ابواب رحمتك (مسلم) اللهم رب هذه الدعوة

اے اللہ کھول تو واسطے میرے دروازے رحمت اپنی کے اے اللہ صاحب اس پوری پکار کے

التامة والصلوة القائمة ات محمدن الوسيلة والفضيلة و

اور کھڑی ہونے والی نماز کے دے محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور

ابعثه مقاما محمودن الذي وعدته (بخاری) الله اكبر مرتين

کھڑا کر ان کو مقام محمود میں وہ جو کہ وعدہ کیا تو نے ان سے اللہ بہت بڑا ہے

وسلم استغفر الله استغفر الله استغفر الله اللهم انت السلام

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اے اللہ تو سلامتی والا ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (مسلم)

اور تجھ سے ہی سلامتی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور عزت کے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اکیلا ہی وہ نہیں شریک واسطے اُسکے کوئی واسطے اُسی کے بادشاہی

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا إِلٰهَ

اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور نہیں ہے طاقت نیکی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی

إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ

مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہیں مگر خاص اُسی کی واسطے اُسی کے ہے نعمت اور واسطے اُسی کے ہے بزرگی اور واسطے اُسی کے ہے

الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ

تعریف اچھی نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص کرنیوالے واسطے اُسکے بندگی اور اگرچہ برا سمجھیں

الْكٰفِرُونَ (مسلم واحمد) اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

کافر اے اللہ مدد دے تو مجھ کو اوپر ذکر اپنے کے اور شکر اپنے کے اور اچھی

عِبَادَتِكَ (ابوداؤد ونسائی) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

عبادت اپنی کے نہیں کوئی معبود برحق سوائے اسکے اکیلا ہے وہ نہیں شریک واسطے اُسکے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى

واسطے اُسی کے ہے بادشاہت اور اُسی کی ہے سب تعریف اسکے ہاتھ میں ہے بھلائی جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (احمد و ترمذی) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (ابوداؤد

سب چیز پر قادر ہے پاک ہے بادشاہ پاک

ونسائی) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا

اے اللہ میں توبہ کرتا ہوں تیرے آگے اس گناہ سے نہ پھروں گا میں اس کی طرف کبھی

(مستدرک) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ

الٰہی کفایت کر مجھکو اپنی حلال روزی سے بچا کر اپنی حرام روزی سے اور بے پروا کر مجھ کو ساتھ اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی و بیہقی) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ فَضْلِكَ (مسلم)

سے اپنے ماسوا سے اے اللہ کھول واسطے میرے دروازے فضل اپنے کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

اے رب بیشک میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو

اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

مگر تو بخشش کر مجھے بخشش اپنے پاس سے اور معافی کر دے واسطے میرے اور مہربانی کر مجھ پر

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ (ابن السنی)
تحقیق تو ہو بخشنے والا مہربان اور بڑا بزرگ سب بزرگوں کا

بِسْمِ اللّٰہِ (ابو داؤد) بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ (ترمذی و ابو داؤد)
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے۔ شروع اللہ کے نام سے اس کھانے کے اول بھی اور آخر بھی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا (ابو داؤد)
شکر اللہ کو جسنے کھلایا اور پلایا اور رچایا پچایا اور کی اسکے نکلنے کی راہ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ (مسلم)
یا اللہ برکت دے انکو اس چیز میں کہ روزی دی تونے انکو اور بخشدے ان کو اور رحم کر ان پر

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ (ابن السنی) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ كَسَانِیْ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اکیلا سب تعریف اللہ کو ہی جسنے پہنایا مجھکو

هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ (ابو داؤد) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
یہ کپڑا اور دیا مجھکو یہ کپڑا بغیر میری محنت اور قوت کے اے اللہ تیرے ہی واسطے ہیں سب تعریف

كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ
جیسا کہ پہنایا تونے مجھکو یہ کپڑا مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی بنایا گیا واسطے اسکے اور پناہ مانگتا

شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ (ترمذی و ابو داؤد) اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ

اُسکی بدی سے اور بدی سے اُس چیز کی کہ بنایا گیا واسطے اُسکے . یا اللہ جیسے کہ اچھی بنائی تو نے صورت میری

فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْهِیْ عَلَى النَّارِ (بزار) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

پس اچھی کر سیرت میری اور حرام کر میرے اوپر آگ نہیں کوئی لائق عبادت کا سوا اللہ کے اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ

اسکا کوئی شریک نہیں اُسیکے واسطے ہی بادشاہت اور اُسیکے واسطے ہی سب تعریف زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (ترمذی و ابن ماجہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اسیکے ہاتھ میں ہے سب بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے سب شکر اللہ کو

الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

جسنے بچایا مجکو اُس بلا سے کہ مبتلا کیا تجھ کو اس میں اور بزرگی دی مجھ کو بہت مخلوق پر

تَفْضِيْلًا (ترمذی) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (بخاری و مسلم)

بزرگی دینا پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ مدد اللہ کے شیطان مردود سے

هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (ابن السنی) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ

وہ اللہ رب میرا نہیں شریک کرونگا میں ساتھ اُسکے کسی کو سلام ہو اوپر تمھارے سلامتی ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ (بخاری) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اوپر تیرے اور رحمت اللہ کی ۔ سلام ہو اوپر تمہارے اور رحمت اسکی اور برکتیں اسکی

وَمَغْفِرَتُهٗ (ابوداؤد) وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ (ابوداؤد) وَعَلَيْكُمْ

اور بخشش اسکی ۔ اور اوپر تیرے اور اوپر اسکے سلام ۔ اور اوپر تمہارے

(بخاری ومسلم) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ يَرْحَمُكُمُ

تمام تعریف واسطے اللہ پروردگار جہان والے کے اوپر ہر ایک حال کے رحم کرے تمکو

اللّٰهُ (بخاری) يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (بخاری) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ ۔ راہ دکھاوے تمکو اللہ اور ٹھیک ٹھاک کرے حال تمہارا ۔ سب تعریف واسطے اللہ کے

كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا اَنْ يُّحْمَدَ وَيَنْبَغِيْ لَهٗ

بہت خوش برکت کی گئی بیچ اسکے جیسے دوست رکھے رب ہمارا یہ کہ تعریف کیا جاوے اور لائق ہے واسطے اسکے

وَيَرْضٰى (ابن سنی) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

اور راضی ہووے وہ ۔ پاک ہے تو اے اللہ ۔ اپنی خوبیوں کے ساتھ گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں

اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (نسائی) بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ

سوائے تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف تیرے ۔ برکت دیوے اللہ واسطے تیرے

مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھے ... کسی مسلمان کے کسی کام پر حاضر ہونے کے لیے یہ دعا کرے ۱۲

وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

اور برکت کرے اوپر تم دونوں کے اور جمع کرے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی کہ پیدا کیا تو نے اسکو اوپر اسکے (یعنی اعمال و اطفال) اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بدی اسکی سے

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (ابوداؤد و ابن ماجہ) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ

کہ پیدا کیا تو نے اسکو اوپر | شروع اللہ کے نام سے اے اللہ دور رکھ ہم کو شیطان سے

وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری و مسلم) جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے کہ بخشی تو نے ہم کو (یعنی اولاد) | بدلہ دے تجھ کو اللہ بہتر

لَا يَكُنْ بِكَ السُّوْءُ (ابن سنی) مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہ ہو تجھ کو رنج | جو کچھ چاہے اللہ نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ کے

(ابن سنی) اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ تعالیٰ کے ایسے کلمہ کہ جو پورے ہیں | ہر شیطان کے

وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (بخاری) اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا

اور ہر جانور زہریلے مار ڈالنے والے کے سے اور ہر آنکھ نظر لگانیوالی کے سے | اے اللہ دکھلا ہم کو یہ چاند

بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

ساتھ امن کے و ایمان کے اور سلامتی و اسلام کے اے چاند رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے

(ترمذی) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ اِنِّیْ صَائِمٌ (ابن السنی) اَللّٰهُمَّ لَكَ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے تحقیق میں روزہ دار ہوں — اے اللہ واسطے تیرے

صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ

روزہ رکھا میں نے اور اوپر تیرے ہی رزق کے افطار کیا میں نے — اے اللہ تحقیق تو معاف کرنے والا ہے دوست رکھتا ہے

الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی واحمد) اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا

معافی کو پس معاف کر مجھے — اے اللہ جیسا دکھایا تو نے ہم کو اول اس کا ویسا ہی پھر دکھا ہم کو

اٰخِرَهٗ (بیہقی) اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

آخر اسکا — اے اللہ مت مار ڈال ہم کو ساتھ غصہ اپنے کے اور مت برباد کر ہم کو ساتھ عذاب اپنے کے

وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ (   ) اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَ

اور عافیت کر ہم کو پہلے اسکے — اے اللہ پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو اور

انْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ (ابو داؤد) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

پھیلا اپنی رحمت اور زندہ کر اپنی مردہ زمین کو — اے اللہ کر تو اسکو

رحمة ولا تجعلها علی عذابا (بیہقی)، توکلت علی الحی الذی

رحمت اور نہ کر تو اسکو عذاب بھروسہ کیا میں نے اوپر اس زندہ کے جو کبھی نہیں مرے گا

لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن

اور سب بڑائی اللہ کو ہے جسنے نہ پکڑی اولاد اور نہ ہوا واسطے

لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ

اُسکے کوئی شریک حکومت میں اور نہیں ہے واسطے اُسکے حمایتی ذلت سے اور تکبیر کہہ اسکی

تکبیرا (ابن سنی) لا باس طھور ان شاء اللہ تعالی (بخاری)

تکبیر کہنا کچھ ڈر نہیں پاک کرنیوالی ہے گناہوں سے (یعنے یہ بیماری) اگر چاہا اللہ تعالی نے

اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء

دور کر بیماری کو اے رب آدمیوں کے اور شفا دے تو ہی ہے شفا دینے والا نہیں ہے شفا

الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما (بخاری ومسلم) بسم اللہ

مگر شفا تیری ایسی شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو شروع اللہ کے نام سے

(ثلثا) اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد

تین بار کہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی عزت اور قدرت کی اُس چیز کی بدی سے جو پاتا ہوں

وَلْحَاذِرْ (سَبْعًا) (مسلم) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (مسلم) اِنَّا لِلّٰهِ

ورلڈتا ہوں سب سات مرتبہ کہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں

وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ

اور بیشک ہم اسی پاس پھر کر جانے والے ہیں اے اللہ تو اجر دے مجھکو میری مصیبت میں اور بدلہ دے مجھکو

لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا (مسلم) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ

بہتر اس سے ہم اللہ ہی کے واسطے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے اور

اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ

ہم اپنے رب کے پاس پھر جائینگے اے اللہ لکھ دے اس کو اپنے پاس

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ

نیکوکاروں سے اور کر عملنامہ اسکا علیین میں اور خلیفہ ہو تو اسکا

فِيْ اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا

بیچ اہل اسکی کے بیچ پیچھے رہنے والوں کے اور نہ محروم کر ہمکو اجر اسکے سے اور نہ فتنہ میں ڈال ہمکو

بَعْدَهٗ (ابن السنی) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ

پیچھے اسکے تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے مدد کی بندے اپنے کی اور غلبہ دیا

دینہ (ابن السنی) اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ وعافہ و

دین اپنا کو — اے اللہ بخش دے اسکو — اور رحم کر اسپر — اور سلامت رکھ اسکو اور

اعف عنہ واکرم نزلہ ووسع مدخلہ واغسلہ

معاف کر اس سے — اور عزت سے کر مہمانی اسکی — اور کشادہ کر قبر اسکی — اور نہلا اسکو

بالماء والثلج والبرد ونقہ من الخطایا کما ینقی

پانی — اور برف — اور اولے سے — اور پاک کر اسکو گناہوں سے — جیسا کہ پاک کیا گیا

الثوب الابیض من الدنس وابدلہ دارا خیرا

کپڑا سفید کو — میل سے — اور بدل دے اسکو گھر — بہتر

من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وزوجا خیرا من

اسکے گھر سے — اور گھر والے بہتر اسکے گھر والوں سے — اور بیوی — بہتر

زوجہ وادخلہ الجنۃ واعذہ

اسکی بیوی سے — اور داخل کر اسکو جنت میں — اور بچا اسکو

من عذاب القبر ومن عذاب النار (مسلم) السلام

قبر کے عذاب سے — اور دوزخ کے عذاب سے — سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا

تم پر اے قبروں کے رہنے والو بخشے اللہ ہم کو اور تم کو تم ہم سے آگے چلے گئے

وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ (ترمذی) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

اور ہم تمہارے پیچھے آتے ہیں سلام ہو تم پر اے مسلمانو ان گھروں کے رہنے والو

وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اور پہنچا تم کو جس کا تم سے وعدہ تھا کل کا اپنے ثواب کا تم کو مہلت دی گئی تھی ایسے مدت عمر تک

بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

اللہ نے تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ بخش دے غرقد والے بقیع کے لوگوں کو

(مسلم) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

اس زمین سے پیدا کیا ہم نے تم کو اور اسی زمین میں لوٹائینگے ہم تم کو اور اسی سے نکالینگے ہم تم کو

تَارَةً اُخْرٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ

دوسری شروع کرتا ہوں اسکے نام سے اور بیچ راہ اللہ کے اور اوپر مذہب رسول

اللّٰهِ (بیہقی وحاکم) سُبْحَانَ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (احمد) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ کے پاک دیں کو سب سے بڑا ہے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

[illegible]

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ثَلٰثَ

وہ کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں سوائے اُسکے زندہ ہے سب کا تھامنے والا اور توبہ کرتا ہوں میں اُسکی طرف تین بار

مَرَّاتٍ)۔ (ترمذی) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہیں پکڑتی اُسکو

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اُونگھ اور نیند واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اُسکے مگر ساتھ حکم اُسی کے جانتا ہے جو کچھ

اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ

آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے اُنکے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اُسکے سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا

مگر ساتھ اُس چیز کے کہ چاہے سما لیا کرسی اُسکی نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں

یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

تھکاتی اُسکو نگہبانی اُن دونوں کی اور وہی ہے بلند بڑا

(سورۂ بقر) ۳ھ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ پاخانہ
شیطانوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہے اور فرمایا پردہ درمیان آنکھوں جنوں
کے اور سترگاہ بنی آدم کے یہ ہے کہ جب داخل ہونے لگے پاخانہ میں پس
چاہیئے کہ کہے بسم اللہ (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
سوائے اسکے نہیں کہ میں واسطے تمہارے مانند باپ کے ہوں واسطے
اولاد اپنے کے سکھاتا ہوں میں تم کو جو وقت آؤ تم پاخانہ میں پس نہ سامنے
کرو منہ قبلہ کے اور نہ پیٹھ کرو قبلہ کی طرف اور حکم فرمایا ساتھ تین
پتھروں کے اور منع فرمایا استنجا کرنے لید سے اور ہڈی سے اور منع
کیا یہ کہ استنجا کرے آدمی ساتھ دہنے ہاتھ کے (ابن ماجہ و دارمی) فرمایا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب جاوے ایک تمہارا طرف پاخانہ کے
پس لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر استنجا کرے ساتھ اُن کے پس تحقیق یہ پتھر
کفایت کرینگے پانی سے (احمد و ابو داؤد) روایت ہے انس سے کہا تھے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم داخل ہوتے پاخانہ میں اور اٹھاتا میں اور
ایک لڑکا چھاگل پانی کی اور برچھی استنجا کرتے ساتھ پانی کے (بخاری مسلم)
روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وقت آتے

پاخانہ میں لاتا میں اُن کے پاس : پانی بیچ پیالہ کے یا چھاگل کے پس استنجا کرتے اور
ملتے ہاتھ اپنے زمین پر پھر لاتا میں اُن کے پاس برتن میں وضو کرتے (ابوداؤد
ونسائی) اقسام استنجا کرنے کی تین شکلیں ثابت ہیں پتھر و پانی سے یا خالی پانی سے
یا نرے پتھر سے یہ تینوں شکل حدیث سے ثابت ہیں اور پتھر و پانی سے افضل
ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم سبب لعنت کے سے کہ تین چیز
ہیں یہ کہ پاخانہ پھرنا گھاٹوں پر اور راہ میں اور نیچے سایہ کے (ابوداؤد) فرمایا رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکلیں دو آدمی کہ جاویں طرف پاخانہ کے کھولے ہوئے
ہوں شرمگاہ اپنی دونوں اور باتیں کرتے ہوں پس تحقیق اللہ تعالےٰ غضب
میں آتا ہے اس سے (احمد و ابوداؤد) روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانہ میں اُتارتے انگوٹھی اپنی (ابوداؤد و نسائی)
روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلعم جب ارادہ کرتے پاخانہ کا جاتے یہاں تک
کہ نہ دیکھتا اُن کو کوئی (ابوداؤد) روایت ہے ابو موسےٰ سے کہا تھا میں ساتھ نبی
صلے اللہ علیہ وسلم کے پس ارادہ کیا یہ کہ پیشاب کریں (زمین نرم میں) پس آئے زمین
نرم میں بیچ جڑ دیوار کے پس پیشاب کیا پھر فرمایا جس وقت ارادہ کرے ایک
تمہارا یہ کہ پیشاب کرے پس چاہیے کہ ڈھونڈے زمین نرم پیشاب کے لیے مانند

لگے (ابوداؤد) روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب ارادہ
کرتے سنڈاس کو نہ اٹھاتے کپڑا اپنا یہاں تک کہ نزدیک ہوتے زمین سے (ترمذی
ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے میرے اے رویفع
شاید زندگی دراز ہو تیری پیچھے میرے پس خبر دیجیے لوگوں کو یہ کہ جسنے گرہ
لگائی داڑھی میں یا ہار ڈالا تانت کا یا استنجا کیا ساتھ نجاست جانور کے یا
ہڈی کے پس تحقیق محمد اس سے بیزار ہے (ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے ایک تمہارا بیچ غسل خانہ کے پھر نہا دے اسمیں یا
وضو کرے اسلیے کہ اکثر وسواس پیدا ہوتے ہیں اس سے (ابوداؤد) روایت
ہے عبدالرحمن بن حسنہ سے کہ نکلے ہم پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آنکے ہاتھ
میں ڈھال تھی پس رکھا اس کو پھر بیٹھے پس پیشاب کیا طرف اسکے (ابوداؤد)
یعنے پیشاب آڑ میں کرنا چاہیے روایت ہے حکیم بن سفیان سے کہا تھے نبی صلی
اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کے بعد وضو کرتے تو چھینٹا دیتے شرمگاہ اپنی کو (ابوداؤد
ونسائی) روایت ہے زید بن حارثہ سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
تحقیق جبرئیل علیہ السلام آئے آپکے پاس بیچ اول اس چیز کے کہ وحی کی گئی
طرف آپ کے پس سکھلایا ان کو وضو اور نماز پس جب فارغ ہوئے وضو سے
لیا ایک چلو پانی پس چھڑکا اسکو شرمگاہ اپنی پر (احمد و دارقطنی) ۱۵ فرمایا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے وضو واسطے اُس شخص کے جو نام نہ لے
اللہ کا (ترمذی) ۵ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی تم میں سے
کہ وضو کرے پس پورا کرے وضو پھر کہے ان کلمات کو مگر کھولے جاتے ہیں
واسطے اُسکے دروازے بہشت کے آٹھوں داخل ہو جس سے چاہے (مسلم)
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ وضو کرے پھر کھڑا
ہو پس نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہو اُن دونوں میں ساتھ دل اور منہ کے مگر
واجب ہوتی ہے واسطے اُسکے بہشت (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے تحقیق اُمت میری بُلائی جاویگی دن قیامت کے روشن پیشانی سفید اعضا
اثر وضو کرنے سے پھر جو چاہے تم میں سے یہ کہ زیادہ کرے روشنی اپنی پیشانی
کی پس چاہیئے کہ کرے (بخاری و مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
پہونچیگا زیور مومن کو جہاں تک کہ پہونچیگا پانی وضو کا (مسلم) یعنی ابو ہریرہ
راوی اِس حدیث کے اپنے ہاتھ بغلوں تک دھوتے تھے۔ فرمایا رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے اوپر وضو کے لکھی جاتی ہیں واسطے اُسکے دس
نیکیاں (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے
پس اچھا وضو کرے نکلتے ہیں گناہ اُسکے بدن اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے
ہیں نیچے ناخنوں اُسکے سے (بخاری و مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم نے جس وقت کہ وضو کرتا ہے بندہ مومن پھر کلی کرتا ہے نکلتے ہیں گناہ منہ
اُسکے سے اور جسوقت ناک صاف کرتا ہے نکلتے ہیں گناہ ناک اُس کی سے
پس جسوقت دھوتا ہے منہ اپنا نکلتے ہیں گناہ منہ اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے
ہیں نیچے پلکوں آنکھوں اُسکی سے پس جبکہ دھوتا ہے دونوں ہاتھ اپنے نکلتے ہیں
گناہ ہاتھوں اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخنوں دونوں ہاتھوں
اُسکے سے پس جبکہ مسح کرتا ہے سر اپنے کا نکلتے ہیں گناہ سر اُسکے سے یہانتک
کہ نکلتے ہیں دونوں کانوں اُسکے سے پس جب دھوتا ہے دونوں پاؤں اپنے
نکلتے ہیں گناہ پاؤں اُسکے کے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخنوں پاؤں
اُسکے سے پھر ہوتا ہے چلنا اُسکا طرف مسجد کے اور نماز پڑھنا اُس کا زیادتی
واسطے اُسکے (مالک نسائی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی
نماز ہے اور کنجی نماز کی وضو ہے (احمد) ۵ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے جو شخص پڑھے یہ دعا جب نکلے اپنے گھر سے واسطے نماز کے تو مقرر کیے
جاتے ہیں ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اُسکے لیے اور متوجہ ہوتا ہے اللہ
عزوجل ساتھ چہرے اپنے کے طرف اُسکے یہاں تک کہ نماز ختم کرے یعنی
یہ نکلنا باوضو ہو (ابن السنی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتاؤں

میں تم کو وہ چیز کہ دور کرے اللہ بسبب اُسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اُسکے
درجے کہا صحابہؓ نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت مشقت کے اور
کثرت سے رکھنا قدموں کا طرف مسجد کے اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے پس
یہ ہی رباط (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص اللہ کے ذمے
میں ہیں ایک غازی فی سبیل اللہ دوسرا جو نکلا طرف مسجد کے تیسرا جو داخل
ہوا گھر اپنے میں ساتھ سلام کے (ابوداؤد) یہ ٹکڑا ہے بڑی حدیث کا فرمایا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلتا ہے گھر اپنے سے باوضو قصد
کرنے والا طرف مسجد کے واسطے ادائے فرض کے تو ثواب اسکا مانند حج کرنیوالے
احرام باندھنے والے کے ہے اور جو نکلا طرف نفل پڑھنے چاشت کے نہیں
مشقت میں ڈالا اُسکو مگر نفلوں نے پس ثواب اُس کا مانند عمرہ کرنیوالے
کے ہے اور نماز پڑھنی پیچھے نماز کے کہ نہ بیہودہ کلام ہو درمیان ان دونوں کے
ایسا عمل ہے کہ لکھا جاتا ہے علیین میں (احمد و ابوداؤد) ۵۵ فرمایا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے کہ جب نکلے کوئی شخص اپنے گھر سے پھر پڑھے یہ دعا کہا جاتا ہے
واسطے اُسکے کہ تو ہدایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور حفاظت کیا گیا پس
کنارے ہو جاتا ہے اُس سے اُسکا شیطان اور کہتا ہے اُسکو دوسرا شیطان کیا

قاتو جیلے گا بیڑا اُس شخص پر جہد ایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور حفاظت کیا گیا (ابوداؤد و ترمذی) ۵۹ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اُسکے لیے مانند حج و عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پورے حج عمرے کا پورے حج عمرے کا پورے حج عمرے کا (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب گذرو تم بیچ باغوں بہشت کے پس میوہ کھاؤ کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہیں باغ بہشت کے فرمایا مسجدیں کہا گیا اور کیا ہے میوہ کھانا فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنا (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیٹھنا بعد نماز کے ذکر میں صبح کے وقت آفتاب نکلنے تک بہتر ہے اس سے کہ آزاد کرے چار غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے اور بیٹھنا بعد نماز عصر ذکر کرنا اللہ کو غروب آفتاب تک بہتر ہے اِس سے کہ آزاد کرے چار غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے (ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت دیکھو تم کسی کو بیچتا ہے یا خریدتا ہے مسجد میں پس کہو نہ نفع دے اللہ سودا گری تیری میں اور جس وقت دیکھو تم کسی کو کہ ڈھونڈتا ہے مسجد میں گمی ہوئی چیز پس کہو کہ نہ پھیرے اللہ تجھ پر (ترمذی) تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے منع کیا ان دونوں درختوں سے یعنی پیاز و لہسن) اور فرمایا جو کوئی کھاوے
ان دونوں کو پس نزدیک نہ آوے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر ہو تم ضرور کھانے
والے ان کو پس مارو ان کو پکا کر (ابو داؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ ہونگی باتیں اُن کی مسجدوں میں بیچ مقدمہ دُنیا کے
پس نہ بیٹھیو تم ساتھ اُنکے پس نہیں واسطے اللہ کے بیچ ان کے کچھ حاجت (بیہقی)
روایت ہی سائب بن یزید سے کہ دو آدمی اہل طائف سے بلند کرتے تھے آواز
اپنی مسجد میں فرمایا عمر رضؓ نے اگر ہوتے تم اہل مدینہ سے البتہ ایذا دیتا میں تم کو بلند
کرتے ہو آواز بیچ مسجد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں (بخاری) یہ ٹکڑا ہے
حدیث طویل کا ف۵ا یعنی اللہ اکبر سے آخر لا الہ الا اللہ کے قدیر تک یہ وظیفے
ہیں بعد نماز فرض کے پڑھنا ان کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم و صحابہ سے
ثابت ہی۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سبحان اللہ کہے سو
مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا مثل اُس شخص کے کہ جسنے حج کیا سو مرتبہ
اور جو کوئی الحمد للہ کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا مثل اُس شخص
کے کہ سوار کرے لوگوں کو سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں یا فرمایا آپنے جہاد کرے
اُسنے سو جہاد اور جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا
مثل اُس شخص کے کہ آزاد کرے سو غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے اور جو کوئی

اللہ اکبر کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو نہ آویگا اُس دن میں کوئی ساتھ
زیادہ عمل کے اس عمل سے کہ آیا ہی یہ مگر وہ شخص کہ جو کہے مثل اسکے کہ کہا اُسنے
یا زیادہ کہے اس سے (ترمذی) مسئلہ۲۱ کھانے پینے کے وقت اس طرح بسم اللہ
پڑھے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالے راضی ہوتا ہے
بندے سے بسبب اسکے کہ کھاوے لقمہ اور حمد کرے اُسکی اُسپر یا پیوے گھونٹ
پینا پس حمد کرے اُنکی اُسپر (مسلم) روایت ہی انس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم دم لیتے درمیان پانی کے تین بار (بخاری ومسلم) اور زیادہ کیا مسلم
نے کہ فرماتے اس طرح پینا خوب سیراب کرتا ہے اور صحت بخشتا ہی روایت ہی
ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو تم ایک سانس
مانند پینے اونٹ کے لیکن پیو تم دو سانس یا تین سانس سے اور بسم اللہ کہو
جب پانی پیو اور الحمد للہ کہو تم جب اپنے منہ سے الگ کرو (ترمذی) روایت
ہی ابن عباس سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پینے سے
منہ لگا کر مشک کے (بخاری ومسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت
کہ داخل ہو گھر اپنے میں پس یاد کرے اللہ کو اور وقت کھانا کھانے اپنے کے یاد
کرے اللہ کو کہتا ہی شیطان نہیں جگہ اُس گھر میں تم کو اور نہ کھانا اور جبوقت کہ

کر داخل ہو گھر میں پس نہ یاد کرے اللہ کو کہتا ہے شیطان پائی تم نے جگہ اور کھانا
(مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ رکھا جاوے کھانا پس نکال
ڈالو جوتا اپنا اس سبب سے کہ نکال ڈالنا جوتے کا راحت ہے واسطے قدموں کے (دارمی)
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ
کھاوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور جو وقت کہ پیوے پس چاہیے کہ پیوے ساتھ
داہنے ہاتھ اپنے کے (مسلم) اور یہ بھی حدیث میں ہے کہ اپنے آگے سے کھاوے
روایت ہے کعب بن مالک سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ
تین انگلیوں کے اور چاٹتے انگلیوں پہلے پونچھنے سے (مسلم) روایت ہے جابر سے
کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ چاٹنے انگلیوں اور رکابی کے اور فرمایا تحقیق
تم نہیں جانتے کہ بیچ کس انگلی یا نوالے کے برکت ہے (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی
صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کھاوے ایک تمہارا پس نہ پونچھے ہاتھ اپنا یہانتک
کہ چاٹے انگلیاں یا چٹوا دے (بخاری و مسلم) یعنے بیوی یا بچے یا لونڈی غلام کو
روایت ہے جابر سے کہا اُسنے سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے
جو وقت کہ گر پڑے لقمہ ایک تمہارے سے پس چاہیے کہ دور کرے وہ چیز کہ لگی ہے اُس کو
مٹی وغیرہ سے پھر چاہیے کہ کھاوے اُسکو (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھاتا

طبیبه زار و قادین [illegible]

طابعی و ناشری کتابجی قاروده ۵ ۲۱ نومروده
کتابخانهٔ راشد

درسعادت محمود بك مطبعه‌سی

۱۳۲۹

شانڭه لایق نه‌یه اوصافڭ اولسون قدرتم — نه فلکلرده ملکلر ایسر و جن هب بنده‌دن

ایلدم هر شفاعت کا بنه خدمتڭ — خدمتڭدن پادشاهلر اولدی شان شهرتڭ

بیڭ صلاة ایله سلام ایدر روان پاکڭه

ایلر الهامی رجا نقد شفاعت خصلتڭ

صاقڭ ترك ادبدن کویی محبوب خدادر بو — بو خاککله بر تربه‌دن اولدی دیجور عدم زائل

نظرگاه الهیدر مقام مصطفادر بو — عماد آجدی موجودات چشمی توتیادر بو

مراعات ادب شرطیله گیر بوش ایله درگاهڭه

مطاف قدسیاندر بوسه‌گاه انبیادر بو

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم انت السلام ومنك السلام واليك يرجع السلام
فحينا ربنا بالسلام وادخلنا دارك دار السلام ۞
تباركت ربنا وتعاليت يا ذا الجلال والاكرام ۞ رب
ادخلني مدخل صدق واخرجني مخرج صدق واجعل لي من
لدنك سلطانا نصيرا ۞ وقل جاء الحق وزهق الباطل
ان الباطل كان زهوقا ۞ وننزل من القرآن ما هو شفاء
ورحمة للمؤمنين ۞ ولا يزيد الظالمين الا خسارا ۞

ثُمَّ يَدْخُلُ الرَّوْضَةَ الْمُشَرَّفَةَ وَيُصَلِّي فِيهَا رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَّفْتَهَا وَكَرَّمْتَهَا وَمَجَّدْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا وَنَوَّرْتَهَا بِنُورِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۞ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُودِ بِيَدِهِ الشَّرِيفَةِ شَرْبَةً هَنِيئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا ۞ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۞ ثُمَّ يَزُورُ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ ۞

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيمُ وَالرَّسُولُ الْعَظِيمُ الرَّؤُفُ الرَّحِيمُ ۞ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا وَقُرَّةَ اَعْيُنِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

الصلوٰة والسلام علیک یا نبی اللہ   الصلوٰۃ والسلام علیک
یا حبیب اللہ   الصلوٰۃ والسلام علیک یا جمال الملک اللہ • الصلوٰۃ
والسلام علیک یا نور عرش اللہ • الصلوٰۃ والسلام علیک
یا خیر خلق اللہ   الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع
المذنبین عند اللہ • الصلوٰۃ والسلام علیک یا من
ارسلہ اللہ تعالیٰ رحمۃ للعالمین   وقد قال اللہ تعالیٰ فی حقک
العظیم • ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاؤک فاستغفروا
اللہ واستغفر لہم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما
الصلوٰۃ والسلام علیک یا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
ابن ہاشم یا طٰہٰ یا یٰس یا بشیر یا سراج یا منیر یا مقدم
خیر الانبیاء والمرسلین • وھا انا یا سیدی یا رسول اللہ
قد جئتک قاصدا من ذنبی ومن حملی مستشفعا ومستجیرا
بک الی ربی فاشفع لی یا شفیع الامۃ یا کاشف الغمۃ یا سراج
الظلمۃ اجرنی من النار   یا نبی الرحمۃ یا رسول اللہ
اسالک ان ترحمنی   وقصدنا الیک راغبین   وعلی بابک العالی واقفین

وَبِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ
مَحْرُوْمِيْنَ ؛ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ
وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ
الْعُظْمٰى فِيْ يَوْمِ الْمَشْهُوْدِ (شعر) يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ
اَعْظُمُهُ ؛ فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ ؛ نَفْسِي الْفِدَاءُ
لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهُ ؛ فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ ؛
اَنْتَ الْحَبِيْبُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَنْتَ الشَّفِيْعُ يَا شَفِيْعَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْتَ
الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ
الْقَدَمُ ؛ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ
الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَيْتَ
الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَ
رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا
وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۔ اِجْمَعْ بَيْنَنَا وَلِوَالِدَيْنَا
وَمُحِبِّيْنَا وَاَبْنَائِنَا وَلِاُسْتَاذِنَا وَاَوْلِيَائِنَا وَاَحْبَابِنَا وَقَلَّدْنَا
عِنْدَكَ دُعَاءَ الْخَيْرِ وَالزِّيَارَةِ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سُلْطَانَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

ثُمَّ (تَمُرُّ بِرَ) لِسَيِّدِنَا اَبَابَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (وَتَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَابَكْرِ الصِّدِّيْقِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَخَلَّلَ
بِالْعَبَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى ۔
وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰكَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ
النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

ثُمَّ (تَمُرُّ بِرَ) لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (وَتَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حِلْسَ الْمِحْرَابِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ ۞ اَنْتَ الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ بَعْدِیْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰيكَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِیَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَصِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۞

(ثُمَّ يَقِفُ بَيْنَ الصِّدِّيْقِ وَالْفَارُوْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَيَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَزِيْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(ثُمَّ يُسَلِّمُ مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَيَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جَبْرَائِيْلُ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلُ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْرَافِيْلُ ۞

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ كَافَّةً عَامَّةً ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ثم زر روضۂ سیدتنا فاطمۃ الزہراء بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم وتقول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ اَهْلِ الْكِسَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ فِي الْجَنَّةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ

وَمَسْكَنِكَ وَعِيَالِكَ وَمَنْ يَلِيكَ ؞ السَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلَى أَبِيكَ الْمُصْطَفَى وَبَعْلِكَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى
وَابْنَيْكَ الْحَسَنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞

(ثُمَّ يَزُورُ أَهْلَ الْبَقِيعِ وَيَقُولُ)

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْبَقِيعِ يَا أَهْلَ الْمَنْزِلِ الرَّفِيعِ
أَنْتُمُ السَّابِقُونَ وَنَحْنُ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاحِقُونَ
أَبْشِرُوا بِأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُورِ ۞ أَنْسَكُمُ اللهُ تَعَالَى شَرَّفَكُمُ اللهُ تَعَالَى
بِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۞

ثُمَّ يَزُورُ شُهَدَاءَ أُحُدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى
عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۞ وَيَقُولُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ۞ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللهِ ۞ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللهِ ۞
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيبِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفَى

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ وَيَا أَسَدَ اللهِ وَيَا أَسَدَ رَسُولِهِ. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءُ يَا سُعَدَاءُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ أُحُدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ)

اللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. يَا رَجَاءَ السَّائِلِينَ. وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ. وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُلْطَانُ يَا سُبْحَانُ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ. اللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ. وَأَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَسَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوقِ وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ. وَسَيِّدِنَا عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى. وَأَنْتَ يَا اللهُ الرَّبُّ الْأَعْلَى. فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبِجَاهِ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ إِلَيْنَا وَبِجَاهِ سَيِّدِنَا إِسْمَعِيلَ وَأَنْتَ يَا اللهُ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ اسْمَعْ دُعَاءَنَا

وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَآمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَارْحَمْ أَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِذِينَ الْفَائِزِينَ الشَّاكِرِينَ الْمَجْبُورِينَ ۞ مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞

ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ وَيَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَنْ تَرْزُقَنِي إِيمَانًا كَامِلًا ثَابِتًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَهُ لِي

وَعِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَوَلَدًا صَالِحًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا وَحَلَالًا طَيِّبًا وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَصَبْرًا
جَمِيلًا وَاَجْرًا عَظِيمًا وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَتِجَارَةً
لَنْ تَبُورَ يَا نُورَ النُّورِ يَا عَالِمًا بِمَا فِي الصُّدُورِ اَخْرِجْنِي
وَجَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ

(ثم يستقبل القبلة ويدعوا بهذا الدعاء)

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِي مَقَامِنَا هٰذَا الشَّرِيفِ بَيْنَ يَدَيْ
سَيِّدِنَا رَسُولِ اللّٰهِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا يَا اَللّٰهُ اِلَّا
فَرَّجْتَهُ وَلَا عَيْبًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا مَرِيضًا يَا اَللّٰهُ
اِلَّا شَفَيْتَهُ وَعَافَيْتَهُ وَلَا مُسَافِرًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا رَدَدْتَهُ
وَلَا غَائِبًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا رَدَدْتَهُ وَلَا عَدُوًّا يَا اَللّٰهُ اِلَّا خَذَلْتَهُ
دَمَّرْتَهُ وَلَا فَقِيرًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا اَغْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً يَا اَللّٰهُ مِنْ
حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًا وَلَنَا فِيهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا

وَيَسِّرْهَا اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا
وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا
وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاكْشِفْ كُرُوْبَنَا وَاخْتِمْ
بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا وَرُدَّ غُرْبَتَنَا اِلٰى اَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا
سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ مَسْتُوْرِيْنَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❊
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ❊ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ❊

ثُمَّ يَزُوْرُ اَهْلَ الْبَقِيْعِ مُفَصَّلًا اَوْ كُلَّهُمْ سَيِّدَنَا
عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَيَقُوْلُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيَتْ مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ
بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ
وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ

وَمحلّکَ وَمَاوٰیکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ثُمَّ یَزُوْرُ سَیِّدَنَا اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَیَقُوْلُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیّ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَاوِیَ اَحَادِیْثِ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ
نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ
وَاَرْضَاکَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکَ
وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاوٰیکَ اَفَاضَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْنَا
مِنْ بَرَکَاتِکَ وَبَرَکَاتِ عُلُوْمِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۞ ۱۵

ثُمَّ یَزُوْرُ سَیِّدَتَنَا فَاطِمَۃَ بِنْتَ اَسَدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا وَیَقُوْلُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا زَوْجَۃَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

يَا زَوْجَةَ عَمِّ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ عَمِّ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ عَمِّ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ كَفَنَهَا النَّبِيُّ بِقَمِيْصِهِ وَلَحَدَهَا بِيَمِيْنِهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَأْوٰيكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ثُمَّ يَزُوْرُ سَيِّدَتَنَا حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَّةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَيَقُوْلُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَّةَ يَا مُرْضِعَةَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُرْضِعَةَ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُرْضِعَةَ الْمُصْطَفٰى رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَأْوٰيكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ثم يزور الشهداء الذين عند باب البقيع ويقول :

السلام عليكم يا شهداء يا سعداء يا نجباء يا نقباء يا أهل الصدق والوفاء السلام عليكم يا مجاهدين في سبيل الله حق جهاده سلام عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الدار السلام عليكم يا شهداء أهل البقيع كافة عامة ورحمة الله وبركاته

ثم يزور سيدنا إبراهيم بن رسول الله صلى الله عليه وسلم ويقول

السلام عليك يا إبراهيم بن رسول الله السلام عليك يا ابن نبي الله السلام عليك يا ابن حبيب الله السلام عليك يا ابن المصطفى السلام عليك وعلى من حولك من أصحاب رسول الله السلام عليكم يا أصحاب رسول الله رضي الله تعالى عنكم وأرضاكم أحسن الرضى وجعل الجنة منزلكم ومسكنكم ومحلكم ومأويكم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ثم تزور سيدنا نافعا رضي الله تعالى عنه وتقول

السلام عليك يا سيدنا نافع شيخ القراء السلام
عليك يا مولى ابن عمر رضي الله تعالى عنك
وأرضاك أحسن الرضى وجعل الجنة
منزلك ومسكنك ومحلك ومأواك
السلام عليك ورحمة الله وبركاته

ثم تزور سيدنا مالكا صاحب المذهب وتقول

السلام عليك يا سيدنا إمام مالك صاحب المذهب
السلام عليك يا إمام دار الهجرة رضي الله تعالى
عنك وأرضاك أحسن الرضى وجعل
الجنة منزلك ومسكنك ومحلك ومأواك
السلام عليك ورحمة الله وبركاته

(ثم تزور سيدنا عقيل بن أبي طالب وتقول)

السلام عليك يا عقيل بن أبي طالب السلام عليك

يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَمِّ نَبِيِّ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَمِّ حَبِيبِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَمِّ الْمُصْطَفٰى ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَخَا عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى مَنْ حَوْلَكَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ وَاَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضٰى ۔ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَاْوٰيكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔

ثم يزور ازواج رسول الله ويقول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ نَبِيِّ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ رَسُولِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ حَبِيبِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰى رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكُنَّ وَاَرْضَاكُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُنَّ وَمَسْكَنَكُنَّ وَمَحَلَّكُنَّ

وَمَأْوٰيكُنَّ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

(ثُمَّ يَزُوْرُ سَيِّدَتَنَا بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ نَبِيِّ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ
يَا بَنَاتِ حَبِيْبِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ
الْمُصْطَفٰى ۞ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُنَّ ۞
وَاَرْضَاكُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰى ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْزِلَكُنَّ وَمَسْكَنَكُنَّ وَمَحَلَّكُنَّ وَمَأْوٰيكُنَّ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ثُمَّ يَزُوْرُ سَيِّدَنَا عَبَّاسًا مُطَّلِبَ
الْاَنْفَاسِ رَضِيَ عَنْهُ وَيَقُوْلُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ
حَبِيْبِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِمَامَ حَسَنِ الْمُجْتَبٰى ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

وسيدنا امام زين العابدين ۔ السلام عليك يا سيدنا امام محمد الباقر ۔ السلام عليك يا سيدنا امام جعفر الصادق ۔ السلام عليكم يا اهل بيت النبوة ومعدن الرسالة رضي الله تعالى عنكم وارضاكم احسن الرضى ۔ وجعل الجنة منزلكم ومسكنكم ومحلكم وماويكم ۔ السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ۔

ثم يزور سيدتنا فاطمة بنت رسول الله ويقول

السلام عليك يا بنت رسول الله ۔ السلام عليك يا بنت نبي الله ۔ السلام عليك يا بنت حبيب الله ۔ رضي الله تعالى عنك وارضاك احسن الرضى ۔ وجعل الجنة منزلك ومسكنك ومحلك وماويك ۔ السلام عليك ورحمة الله وبركاته ۔

ثم يزور عمات رسول الله ﷺ ۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہن زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ نَبِیِّ اللّٰہِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا عَمَّاتِ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ وَمَحَلَّکُنَّ وَمَاْوٰیکُنَّ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۞

ثم یزور سیدنا اسمٰعیل بن امام جعفر الصادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ویقول

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ بَیْتِ النُّبُوَّۃِ وَمَعْدِنِ الرِّسَالَۃِ ۞ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَاَرْضَاکَ اَحْسَنَ الرِّضٰی ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاْوٰیکَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۞

ثم تزور سيدنا إبراهيم ابن رسول الله وتقول

السلام عليك يا ابن رسول الله . السلام عليك يا ابن نبي الله . السلام عليك يا ابن حبيب الله . السلام عليك يا ابن المصطفى . السلام عليك يا ابن سيد المرسلين وخاتم النبيين . السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين . ورحمة الله وبركاته .

ثم تزور سيدنا مالك الانصاري البدري رضي الله تعالى عنه وتقول

السلام عليك يا سيدنا مالك الانصاري البدري . السلام عليك يا صاحب رسول الله . السلام عليك يا حبيب نبي الله . السلام عليك يا حبيب حبيب الله . السلام عليك يا صاحب المصطفى . رضي الله تعالى عنه وأرضاك أحسن الرضى . وجعل الجنة منزلك ومسكنك ومحلك ومأواك

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

﴿ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَنَا زَكِيَّ الدِّينِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَيَقُولُ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ ٭ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى ٭ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰيكَ ٭ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَنَا عَلِيَّ عَرِيضِي رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَيَقُولُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَلِيَّ عَرِيضِي بْنِ اِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ ٭ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَهْلَ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰيكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ٭

﴿ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَنَا حَمْزَةَ فِي يَوْمِ الْخَمِيسِ وَيَقُولُ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا عَمَّ رَسُولِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيبِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ ۔ وَيَا اَسَدَ اللهِ وَاَسَدَ رَسُولِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَبْدَ اللهِ بْنِ جَحْشٍ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ اُحُدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

پھر زیارت شہدائے خارج القبہ کرے اور کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءُ يَا سُعَدَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا اَهْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ اُحُدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

پھر آئے ثنیۃ الثنایا اور نماز پڑھے اور یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ ثَنِيَّةُ الثَّنَايَا وَمُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ
كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ
فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اللّٰهُ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ثُمَّ يَأْتِى مَسْجِدَ قِبْلَتَيْنِ فِى يَوْمِ الثُّلٰثَاءِ
وَيُصَلِّى فِيْهَا وَيَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ قِبْلَتَيْنِ وَمُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا
وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِى كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
عَلٰى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى
السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا
زِيَارَتَهٗ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اللّٰهُ فِى الْاٰخِرَةِ
مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۞
وَاحْشُرْنَا فِى زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ ۞ وَاَمِتْنَا

عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ثُمَّ يَأْتِي الْمَسَاجِدَ الَّتِي فِي طَرِيْقِ الْفَلَّتَيْنِ زَهِيَا رُبْعَةُ مَسَاجِدَ ثُمَّ الْغَارُ فَوْقَ جَبَلِ سَلْعٍ وَيُصَلِّي وَيَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ

اَللّٰهُمَّ كَمَا مَتَّعْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَا زِرْتُهُ التَّرِيْبَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ اِلَى الْجَنَّةِ كَامَرٍّ

ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ يَوْمَ السَّبْتِ وَيُصَلِّي فِيهَا وَيَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَمُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ
اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ٭ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ
قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ ٭ وَفُرُوْجَنَا مِنَ
الزِّنَاءِ وَاَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ ٭ وَاَعْيُنَنَا مِنَ
الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى
الصُّدُوْرُ ٭ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ٭

ثُمَّ يَأْتِىْ عِنْدَ طَاقَةِ الْكَشْفِ فِىْ رُكْنِ
مَسْجِدِ قُبَاءَ وَمَنْزِلِ الْاٰيَةِ وَمَبْرَكِ النَّاقَةِ

(وَهُنَاكَ اَرْبَعَةَ مَسَاجِدَ وَيُصَلِّيْ وَيَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ)

اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ اِلَى اٰخِرِهٖ كَمَا مَرَّ

ثُمَّ يَأْتِىْ مَسْجِدَ الشَّمْسِ وَمَسْجِدَ الْاِجَابَةِ وَمَسْجِدَ جُمُعَةٍ
وَمَسْجِدَ بَنِىْ نَجَّارٍ جَانِبَ قُبَاءَ ثُمَّ يَأْتِىْ مَسْجِدَ مَائِدَةٍ قَرِيْبَ الْبَقِيْعِ
وَمَسْجِدَ الْاِجَابَةِ الثَّانِىْ وَهُوَ قَرِيْبَةٌ وَيُصَلِّيْ فِيْهِمَا وَيَدْعُوْا
بِمَا شَاءَ هٰذِهٖ اَلْفَاظُ الْوَدَاعِ وَقْتَ الرُّخْصَةِ وَيَقُوْلُ

الوداع یا رسول الله الفراق یا نبی الله الامان یا حبیب
الله لا جعله الله تعالیٰ آخر العهد لا منك ولا من
زیارتك ولا من الوقوف بین یدیك الا من
خیر وعافیة وصحة وسلامة ان عشت ان شاء
الله تعالیٰ جئتك وان مت فاودعت عندك
شهادتی وامانتی وعهدی ومیثاقی من یومنا هذا
الی یوم القیمة وهی شهادة ان لا اله الا الله
وحده لا شریك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله

سبحان ربك رب العزة عما یصفون
وسلام علی المرسلین والحمد لله
رب العالمین

م

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من زار قبری وجبت
له شفاعتی قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم
من زارنی بعد مماتی فکانما زارنی فی حیاتی